غزہ میں جنگ بندی کی خلاف ورزیاں جاری، قابض اسرائیل کی فائرنگ سے دو شہری شہید ص:02

ISSN 2977-3555

روزنامہ

صحافت

برمنگھم

باخبر، باأثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.04, Issue No.08 Tuesday, 14 July 2026, 8 Pages

جلد نمبر (۴)، شمارہ نمبر (۸)، بروز منگل، ۱۴ر جولائی، ۲۰۲۶ء، ۲۸ر محرم الحرام، ۱۴۴۸، ۸ صفحات

خطے میں 'دشمن کے اڈوں' پر ایران کی یلغار

امریکی حملوں کے جواب میں آئی آر جی سی کا بڑے پیمانے پر میزائل اور ڈرون آپریشن شروع، اردن کے ایئربیس پر پیٹرول ٹینکوں اور اسلحہ گوداموں میں بھڑک اٹھی آگ، کویت میں دو فضائی اڈوں کو بھی بنایا نشانہ

تہران، (ایجنسیاں): ایران کی مسلح افواج اور اسلامی انقلابی گارڈ کور 'آئی آر جی سی' نے وسیع پیمانے کا میزائل اور ڈرون آپریشن شروع کر دیا ہے۔ ایران کے سرکاری ذرائع ابلاغ کے مطابق ایرانی فوج اور اسلامی انقلابی گارڈ کور 'آئی آر جی سی' نے وسیع پیمانے کا میزائل اور ڈرون آپریشن شروع کر دیا ہے۔ ذرائع ابلاغ نے آپریشن کو خطے بھر میں 'دشمن کے اڈوں' کو نشانہ بنانے کی کارروائی قرار دیا اور اس کارروائی کے دوران اردن کے پرنس حسن ایئربیس پر پیٹرول ٹینکوں اور اسلحہ گوداموں میں آگ لگنے کی اطلاع دی ہے۔ ایران پاسداران انقلاب نے کہا ہے کہ اردن میں واقع اس اڈے پر حملہ، ایران کے ساحلی اڈوں پر امریکی حملوں کے جواب میں شروع کی گئی کارروائی کا پہلا مرحلہ ہے۔ پاسداران انقلاب نے جوابی آپریشن کے ابھی جاری ہونے کے بارے میں خبردار کیا اور بحرین میں واقع شیخ عیسیٰ ایئربیس کو نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ حملے میں اڈے پر ہیلی کاپٹروں کی مرمت کی تنصیبات، ایک پی 8 طیارے والے ہینگر اور امریکی ڈرون کے کمانڈ اینڈ کنٹرول مرکز کو ہدف بنایا گیا ہے۔ ایرانی سرکاری ذرائع ابلاغ کے مطابق پاسداران انقلاب نے کویت میں واقع دو فضائی اڈوں کو بھی نشانہ بنایا ہے۔ یہ دعوے ایران اور امریکہ کے درمیان خطے بھر میں بڑھتے ہوئے جوابی حملوں کے سلسلے کے دوران سامنے آئے ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ آپریشن گزشتہ 48 گھنٹوں کے دوران دشمن کی 'نقل و حرکت' کی نگرانی کے بعد شناخت کیے گئے اہداف کے خلاف کیا گیا ہے۔ ایران پاسداران انقلاب 'آئی آر جی سی' نے ایک الگ بیان میں کہا ہے کہ آبنائے ہرمز میں اس کی بحری کارروائی کا مقصد دو ایسے جہاز تھے جن پر الزام تھا کہ انہوں نے اپنے ٹریکنگ سسٹم بند کردیے، بحری جہاز رانی کے قواعد کی خلاف ورزی کی اور بحری سلامتی کے لیے خطرہ پیدا کیا تھا۔ یہ بیان ایران کی اس وارننگ سے فوراً بعد سامنے آیا ہے جس میں کہا گیا تھا کہ پیر کے روز ایران پر ہونے والے حملوں کے لیے استعمال ہونے والی کسی بھی جگہ کو جوابی کارروائی کے لیے 'جائز ہدف' سمجھا جائے گا۔

ایران وزارت خارجہ نے ایک بیان میں ہمسایہ ممالک کو خبردار کیا ہے کہ وہ اپنی سرزمین یا تنصیبات کو امریکہ یا کسی دوسرے فریق کی جانب سے ایران پر حملوں کے لیے استعمال کرنے کی اجازت نہ دیں۔ بیان میں کہا گیا کہ بین الاقوامی قانون کے تحت ہمسایہ ممالک کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی سرزمین کو ایران کے خلاف فوجی کارروائیوں کے لیے استعمال ہونے سے روکیں اور خبردار کیا گیا ہے کہ کسی بھی حملے کے "منبع اور مقام پرواز" کو ایران مسلح افواج نشانہ بنائیں گی۔ یہ پیش رفت اس اعلان کے چند گھنٹوں بعد سامنے آئی ہے کہ امریکی فوج نے ایران کے خلاف حملوں کی ایک نئی لہر شروع کی ہے۔ امریکہ کا کہنا تھا کہ اس کارروائی کا مقصد آبنائے ہرمز میں تہران کی تجارتی جہازوں کو نشانہ بنانے کی صلاحیت کو کمزور کرنا ہے۔ وزارت خارجہ نے گزشتہ 22 گھنٹوں کے دوران ہونے والے امریکی حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ اقوام متحدہ کے چارٹر کی سنگین خلاف ورزی ہیں۔ وزارت نے واشنگٹن پر یہ الزام بھی عائد کیا ہے کہ اس نے 25 روز قبل دستخط کردہ مفاہمتی یادداشت کی تقریباً تمام شقوں کی خلاف ورزی کی ہے اور نقل و حمل کے بنیادی ڈھانچے، ماہی گیری کی کشتیوں، مال بردار جہازوں اور موسمیاتی تنصیبات کو نشانہ بنا کر 'جنگی جرم' کا ارتکاب کیا ہے۔

ٹرمپ انتظامیہ عالمی فوج داری عدالت میں مجرم صہیونیوں کو کٹہرے میں لانے میں رکاوٹ بن گئی

دی ہیگ (ایجنسی): امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ انٹرنیشنل کریمنل کورٹ (آئی سی سی) کو تنہا کرنے، اس کے کام میں رکاوٹیں کھڑی کرنے اور اسے امریکی و اسرائیلی حکام اور فوجی اہلکاروں کے احتساب سے روکنے کے لیے مختلف اقدامات پر غور کر رہی ہے۔ ان اقدامات میں اضافی پابندیاں عائد کرنا، ویزوں کی منسوخی، داخلے پر پابندی، اور ممالک پر عدالت سے دستبردار ہونے کے لیے دباؤ ڈالنا شامل ہے۔

خبر رساں ایجنسی 'رائیٹرز' نے امریکی محکمہ خارجہ کے ایک عہدیدار کے حوالے سے بتایا ہے کہ انتظامیہ اس چیز کا مقابلہ کرنے کے لیے کام کر رہی ہے جسے وہ امریکی خودمختاری کے لیے عدالت کی طرف سے لاحق "خطرہ" قرار دیتی ہے۔ اس عہدیدار نے اشارہ کیا کہ انتظامیہ انٹرنیشنل کریمنل کورٹ کو ہدف بنانے والے متعدد آپشنز پر غور کر رہی ہے۔

امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا کہ "انٹرنیشنل کریمنل کورٹ اور اس کے دوست ہمارے ملک کے خلاف جنگ چھیڑے ہوئے ہیں، گولیوں یا میزائلوں سے نہیں، بلکہ قانونی نصوص، معاہدوں اور نام نہاد بین الاقوامی قانون کی طاقت سے۔"

روبیو نے مزید کہا کہ "اس بین الاقوامی عدالت سے لاحق خطرہ مسلسل بڑھ رہا ہے، کیونکہ آج یہ ہمارے سیاسی اور قانونی نظام کے تمام پہلوؤں کو خطرے میں ڈال رہی ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ "اگر ہم ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہے تو ہم سب ان غیر ملکی ججوں کے رحم و کرم پر ہوں گے جو ہم سے ہزاروں کلومیٹر دور بیٹھے ہیں، اور ہم پر اپنے ملک کے دفاع کے نام نہاد جرم میں مقدمہ چلانے اور یہاں تک کہ جیل بھیجنے کا مستقل خطرہ منڈلاتا رہے گا۔"

امریکی وزیر خارجہ نے کہا کہ امریکی فوج اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی سرگرمیوں میں عدالت کی مداخلت "نہ صرف اس کے نام نہاد اختیارات کا خطرناک تجاوز ہے بلکہ یہ ایک خودمختار اور آزاد قوم کے طور پر ریاستہائے متحدہ امریکہ کے وجود کا خاتمہ ہوگا۔"

اگر امریکہ نے وعدوں کا پاس نہ رکھا تو معاہدہ ختم

ایران کا انتباہ، جوابی کارروائی کے تحت اردن، بحرین اور کویت میں امریکی فوجی اہداف اور اڈوں پر حملے

تہران، (ایجنسیاں) ایران نے کہا ہے کہ اگر واشنگٹن نے جنگ کے خاتمے کے لیے اپنے وعدوں کو پورا نہیں کیا، تو وہ امریکہ کے ساتھ دستخط شدہ مفاہمت کی یادداشت کی مزید پابندی نہیں کرے گا۔ اے ایف پی کے مطابق پیر کو تہران میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزارتِ خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا کہ تہران امریکہ کے ساتھ اپنی جنگ میں مزید کشیدگی کو روکنے کی کوشش کے تحت قطر، پاکستان اور عمان کے ثالثوں کے ساتھ مذاکرات جاری رکھے ہوئے ہے۔ ثالثوں کا کام یہ ہے کہ وہ تناؤ کو بڑھنے سے روکنے کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھیں۔ اس سے پہلے ایرانی پاسداران انقلاب نے دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے اردن، بحرین اور کویت میں امریکی فوجی اہداف اور اڈوں پر حملے کیے ہیں۔ خبر رساں ایجنسی اے ایف پی نے ایرانی سرکاری خبر رساں ایجنسی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ پاسداران انقلاب نے اردن میں پرنس حسن ایئربیس، بحرین میں امریکی فوج کے ڈرون کمانڈ سینٹر اور کویت میں علی السالم سمیت دیگر فضائی اڈوں کو نشانہ بنایا ہے۔ بحرین کی وزارتِ داخلہ نے بتایا کہ پیر کو ملک پر ہونے والے حملوں کے بعد بحرین میں دوسری مرتبہ میزائل الرٹ کے سائرن بجائے گئے جب کہ اس سے قبل پیر کے اوائل میں بھی فضائی حملے کے سائرن گونجے تھے۔ وزارت نے شہریوں کو پناہ گاہوں میں منتقل ہونے کی ہدایت کی ہے۔ وزارتِ داخلہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر پوسٹ کیا 'سائرن بجا دیے گئے ہیں۔ شہریوں اور مقیم افراد سے گزارش ہے کہ وہ پرسکون رہیں اور قریبی محفوظ ترین جگہ کا رخ کریں۔' امریکہ کی جانب سے فضائی حملوں کے ایک نئے مرحلے کے بعد تنازع میں شدت آنے پر ایران نے اتوار کو کہا تھا کہ وہ آبنائے ہرمز کو بند کر رہا ہے اور اس نے خلیجی ممالک کی طرف میزائل اور ڈرون داغے تھے۔

ایران نے اتوار کے روز کہا کہ وہ آبنائے ہرمز کو بند کر رہا ہے، اور تنازع میں شدت آنے کے بعد جب امریکہ نے حملوں کا ایک نیا مرحلہ شروع کیا، تو ایران نے خلیجی ممالک کی طرف میزائل اور ڈرون داغ دیے۔ فائرنگ کے اس حالیہ تبادلے کی وجہ آبنائے ہرمز میں ایک اور تجارتی بحری جہاز پر ایرانی حملہ بنا، جس کے عملے کو جہاز میں آگ لگنے کے بعد اسے چھوڑنے پر مجبور ہونا پڑا۔ اس کشیدگی نے واشنگٹن اور تہران کے درمیان اس عبوری معاہدے کو مزید نقصان پہنچایا ہے جس کا مقصد ان کی جنگ کو ختم کرنا تھا۔ یہ جنگ فروری کے آخر میں امریکی اور اسرائیلی حملوں کے ساتھ شروع ہوئی تھی جس میں ایران کے سپریم لیڈر شہید ہو گئے تھے۔ رواں ہفتے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے جنگ بندی کے خاتمے کے اعلان کے بعد، ثالثی کرنے والے ممالک ایک سفارتی حل کو بچانے کی کوششیں کر رہے ہیں۔

آبنائے ہرمز سے صرف 6 بحری جہازوں کی آمدورفت، ایران نے 20 لاکھ بیرل تیل منتقل کر دیا

ایران کی جانب سے ہرمز آبنائے پر دوبارہ پابندیاں عائد کیے جانے کے بعد ایک روز میں صرف چھ جہاز گزر سکے، جن میں ایران کا تیل بردار جہاز بھی شامل تھا جو 20 لاکھ بیرل خام تیل لے کر روانہ ہوا۔ مہر خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق، توانائی کے شعبے کی ڈیٹا فراہم کرنے والی کمپنی کپلر نے اعلان کیا ہے کہ ہرمز آبنائے میں ایران کی جانب سے دوبارہ پابندیاں عائد کیے جانے کے بعد ایک دن کے دوران صرف چھ بحری جہاز اس اہم آبی راستے سے گزر سکے۔ تفصیلات کے مطابق، مغربی میڈیا نے کپلر کے اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے رپورٹ کیا کہ اتوار کے روز ہرمز آبنائے سے گزرنے والے بحری جہازوں کی تعداد صرف چھ رہی۔ یہ صورتحال ایران کی جانب سے امریکی فوجی حملوں کے ردعمل میں ہرمز آبنائے پر بین الاقوامی بحری آمدورفت محدود کیے جانے کے بعد سامنے آئی ہے۔

بینکاک کے پب میں خوفناک آتشزدگی سے کم از کم 27 افراد ہلاک

تھائی لینڈ کے وزیر اعظم نے کیا جائے وقوعہ کا دورہ، واردات کی تحقیقات شروع

بینکاک، (ایجنسیاں): تھائی لینڈ کی راجدھانی بینکاک میں پیر صبح ایک پب میں خوفناک آگ بھڑک اٹھی جس کے نتیجے میں کم از کم 27 افراد ہلاک جبکہ متعدد زخمی ہو گئے ہیں۔ خبر رساں ایجنسی 'اے پی' کے مطابق ریسکیو حکام کا کہنا ہے کہ آگ لگنے کا واقعہ رات تقریباً 12 بجے شہر کے شمالی علاقے میں واقع 'نالا دیرا او پب' میں پیش آیا۔ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی ویڈیوز میں دیکھا جا سکتا ہے کہ پب کے اندر آگ کے بلند شعلے بھڑک رہے ہیں جبکہ مرکزی دروازے سے دھوئیں کے گھنے بادل اٹھ رہے ہیں۔ خوف و ہراس کے عالم میں لوگ جان بچانے کے لیے عمارت سے باہر نکلنے کی کوشش کرتے رہے، تاہم چند ہی لمحوں میں پورا ہال دھوئیں سے بھر جاتا ہے۔ تھائی لینڈ کے وزیر اعظم انوتن چارنویراکول نے جائے وقوعہ کا دورہ کرنے کے بعد میڈیا سے گفتگو میں بتایا کہ 'حادثے میں 27 افراد جان کی بازی ہار گئے ہیں جبکہ زخمیوں کو مختلف اسپتالوں میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ 'آتشزدگی کی وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔' وزیر اعظم کے مطابق 'پب میں پرفارم کرنے والے ایک موسیقار نے بتایا کہ اس نے اسٹیج کے قریب نصب برقی سرکٹ بریکر سے دھواں اٹھتے دیکھا، جس کے فوراً بعد بجلی منقطع ہو گئی، پھر زوردار دھماکے کی آواز آئی اور چند ہی لمحوں میں پورا پب دھوئیں سے بھر گیا۔' انہوں نے بتایا کہ 'ہلاک ہونے والوں میں سے کئی افراد کی لاشیں پب کے عقبی حصے میں واقع واش رومز سے ملیں، جہاں وہ آگ اور دھوئیں سے بچنے کے لیے پناہ لینے کی کوشش کر رہے تھے۔' فائر فائٹرز نے تقریباً آدھے گھنٹے کی جدوجہد کے بعد آگ پر قابو پا لیا۔ واقعے کے بعد سامنے آنے والی تصاویر میں پب کا اندرونی حصہ مکمل طور پر جل چکا ہے جبکہ میزیں، کرسیاں اور دیگر سامان راکھ کا ڈھیر بن گیا۔ تھائی لینڈ میں اس نوعیت کا یہ پہلا المناک واقعہ نہیں۔ اس سے قبل سنہ 2022 میں ملک کے مشرقی علاقے میں واقع ایک میوزک پب میں آگ لگنے سے 14 افراد ہلاک ہوئے تھے، جبکہ یکم جنوری 2009 کو بینکاک کے سانتیکا نائٹ کلب میں نئے سال کی تقریب کے دوران لگنے والی آگ میں 66 افراد ہلاک اور 200 سے زائد زخمی ہوئے تھے۔ اس واقعے کی وجہ مبینہ طور پر ہال کے اندر کی جانے والی آتش بازی قرار دی گئی تھی۔

وزیر اعظم کو برطرف کیے جانے پر یوکرین میں بڑا سیاسی بحران!

صدر زیلنسکی کے اقدام پر اچانک پوری حکومت نے استعفیٰ دے دیا

کیف، (ایجنسیاں): یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی کی جانب سے وزیر اعظم کو برطرف کیے جانے کے بعد پوری حکومت نے استعفیٰ دے دیا۔ روس اور یوکرین میں ساڑھے چار سال سے جاری تنازع کے دوران کیف میں بڑا سیاسی بحران سامنے آیا ہے اور صدر زیلنسکی کی جانب سے وزیر اعظم یولیا سویریڈینکو کو برطرف کیے جانے کے بعد پوری حکومت نے استعفیٰ دے دیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی کی جانب سے وزیر اعظم یولیا سویریڈینکو کی برطرفی کے اعلان کے بعد یوکرین کی پوری حکومت نے استعفیٰ دے دیا ہے۔ یوکرین کے قانون کے تحت وزیر اعظم کے استعفیٰ کے لیے پارلیمنٹ کی منظوری درکار ہوتی ہے اور اس میں پوری حکومت کا استعفیٰ شامل ہوتا ہے۔ یولیا سویریڈینکو جنہوں نے ایک سال قبل ہی وزارت عظمیٰ کا منصب سنبھالا تھا، تاہم زیلنسکی نے ان کے جانشین کے نام کا اعلان نہیں کیا ہے۔ اس حوالے سے صدر زیلنسکی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری اپنے بیان میں کہا کہ حکومت میں یہ تبدیلیاں ملک کی نئی سیاسی حکمت عملی پر موثر انداز میں عمل درآمد کے لیے ضروری ہیں۔ زیلنسکی نے وزیر اعظم یولیا سویریڈینکو کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ایک سال کے دوران انتہائی مؤثر، مستقل مزاج اور ذمہ دارانہ انداز میں اپنے فرائض انجام دیے۔ صدر کے مطابق انہوں نے سویریڈینکو کو ایک اہم بین الاقوامی شراکت دار کے ساتھ تعلقات سے متعلق نئی ذمہ داری سنبھالنے کی پیشکش بھی کی ہے۔ صدر زیلنسکی نے یہ بھی اعلان کیا کہ حکومت کے ساتھ ساتھ قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قیادت میں بھی اہم تبدیلیاں کی جائیں گی، تاہم ان تبدیلیوں کی تفصیلات فی الحال سامنے نہیں آئیں۔ واضح رہے کہ یولیا سویریڈینکو، جو پیشے کے اعتبار سے ماہر معاشیات ہیں، جولائی 2025 میں یوکرین کی وزیر اعظم مقرر ہوئی تھیں۔ اس سے قبل وہ صدارتی دفتر میں نائب سربراہ، جبکہ کئی برس تک نائب وزیر اعظم برائے اقتصادی ترقی وتجارت کے طور پر خدمات انجام دیتی رہی ہیں۔

یورپ کو گرمی کی شدید لہر کا سامنا

برسلز: گرمی کی اس لہر کے دوران سرکاری اعداد و شمار کے مطابق معمول سے 10 ہزار چھ سو 50 زیادہ اموات ریکارڈ کی گئی ہیں جن میں نو ہزار سے زائد افراد کی عمر 65 سال یا اس سے زیادہ تھی۔ خبر رساں ایجنسی 'روئٹرز' کے مطابق 'یورو موموز' (یورپی سینٹر فار ڈیزیز پریوینشن اینڈ کنٹرول) اور عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کے تعاون سے جاری کیے گئے اعداد و شمار کے مطابق 22 سے 28 جون کے دوران مغربی یورپ شدید گرمی کی لپیٹ میں رہا، جس کے باعث فرانس، اسپین، برطانیہ اور دیگر ممالک میں درجہ حرارت نے کئی دہائیوں کے ریکارڈ توڑ دیے۔ (تفصیلی خبر صفحہ نمبر دو پر)

آبنائے ہرمز میں بحری آمدورفت 5 ہفتوں کی کم ترین سطح پر پہنچ گئی

امریکہ-ایران کے درمیان فوجی کارروائیوں اور بحری سلامتی سے متعلق خدشات سے عالمی شپنگ کمپنیاں زیادہ محتاط

دبئی، (ایجنسیاں): امریکہ اور ایران کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی اور خطے میں تجارتی جہازوں پر حملوں کے بعد آبنائے ہرمز سے گزرنے والے جہازوں کی تعداد 5 ہفتوں کی کم ترین سطح پر آ گئی ہے، جس سے عالمی توانائی کی منڈیوں میں تشویش بڑھ گئی ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے رائٹرز نے شپ ٹریکنگ کمپنی کپلر کے اعداد و شمار کے حوالے سے رپورٹ کیا ہے کہ اتوار کے روز صرف 6 بحری جہاز آبنائے ہرمز سے گزرے، جو گزشتہ 5 ہفتوں کے دوران سب سے کم یومیہ تعداد ہے۔ رپورٹ کے مطابق آبنائے ہرمز سے باہر جانے والے دو بھرے ہوئے آئل ٹینکرز کے ذریعے تقریباً 20 لاکھ بیرل ایرانی خام تیل اور پانچ لاکھ بیرل کویتی تیل کی مصنوعات منتقل کی جا رہی تھیں۔ اعداد و شمار کے مطابق تین خالی آئل ٹینکرز خلیج میں داخل ہوئے تاکہ وہ وہاں سے تیل اور دیگر مصنوعات لوڈ کر سکیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ آبنائے ہرمز سے گزرتے وقت بیشتر بحری جہازوں نے سیکیورٹی خدشات کے باعث اپنے ٹرانسپونڈر (شناختی سگنل) عارضی طور پر بند کر دیے، تاکہ ان کی نقل و حرکت کی نگرانی محدود رہے۔ ماہرین کے مطابق امریکہ اور ایران کے درمیان حالیہ فوجی کارروائیوں اور بحری سلامتی سے متعلق خدشات نے عالمی شپنگ کمپنیوں کو زیادہ محتاط بنا دیا ہے، جس کے نتیجے میں اس اہم بحری گزرگاہ سے گزرنے والی تجارتی سرگرمیوں میں واضح کمی دیکھی جا رہی ہے۔

آبنائے ہرمز دنیا کی اہم ترین بحری گزرگاہوں میں شمار ہوتی ہے، جہاں سے عالمی سطح پر خام تیل اور توانائی کی بڑی مقدار مختلف ممالک تک پہنچائی جاتی ہے۔ اس راستے میں کسی بھی قسم کی رکاوٹ عالمی تیل کی قیمتوں، سپلائی چین اور بین الاقوامی تجارت پر براہ راست اثر ڈال سکتی ہے۔

غزہ میں جنگ بندی کی خلاف ورزیاں جاری
قابض اسرائیل کی فائرنگ سے دو شہری شہید

غزہ: غزہ کی پٹی میں قابض اسرائیلی فوج کی فائرنگ اور جنگ بندی معاہدے کی مسلسل خلاف ورزیوں کے نتیجے میں دو شہری شہید ہو گئے، جن میں سے ایک زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا۔ اس کارروائی میں ایک اور شہری زخمی بھی ہوا ہے۔ طبی ذرائع نے اطلاع دی ہے کہ غزہ شہر کے جنوب مغرب میں تل الہوا محلے میں واقع وحدہ سٹیڈیم کے سامنے ایک موٹر سائیکل کو اسرائیلی بمباری کا نشانہ بنایا گیا، جس کے نتیجے میں شہری اسامہ نعیم ملخ شہید ہو گئے۔

غزہ کی پٹی کے وسط میں صلاح الدین روڈ پر قابض فوج کی فائرنگ سے ایک نوجوان شدید زخمی ہو گیا۔ غزہ شہر کے شمال مغرب میں واقع علاقے التوام میں شہریوں کے ایک گروپ کو اسرائیلی بمباری کا نشانہ بنایا گیا، جس کے نتیجے میں متعدد شہری زخمی ہو گئے۔ ایک مقامی ذریعے نے اطلاع دی ہے کہ طارق حمید قشطہ شہید ہو گئے، وہ چند روز قبل جنوبی غزہ میں خان یونس کے علاقے مواصی میں قابض فوج کی گولیوں کا نشانہ بننے کے بعد سے شدید زخمی تھے۔ علاوہ ازیں ایک مقامی ذریعے نے اطلاع دی ہے کہ وسطی غزہ میں المغازی کیمپ میں ایک گھر پر اسرائیلی ڈرون حملے میں ایک شہری شہید ہو گیا۔ قابض فوج کی توپ خانے نے غزہ کی پٹی کے وسط میں دیر البلح کے مشرقی علاقوں پر گولہ باری کی، جبکہ اسرائیلی کواڈ کاپٹر ڈرونز نے غزہ شہر کے مشرق میں صلاح الدین روڈ کے قریب شہریوں کے گھروں کی جانب شدید فائرنگ کی۔ قابض فوج کی توپ خانے نے غزہ شہر کے مشرقی علاقوں پر بھی گولہ باری کی۔ قابض اسرائیلی افواج غزہ کی پٹی میں جنگ بندی معاہدے کی مسلسل خلاف ورزی کر رہی ہیں، جس میں بے گھر افراد کے ٹھکانوں پر فضائی اور توپ خانے سے بمباری کے ساتھ ساتھ 'یلو لائن' (زرد لائن) کے اندر تباہی و بربادی کی کارروائیاں اور سامانِ تجارت، امداد اور نقل و حمل پر مسلسل پابندیاں عائد ہیں۔

فلسطینی وزارت صحت کے اعداد و شمار کے مطابق، 10 اکتوبر سنہ 2025ء کو جنگ بندی کے آغاز کے بعد سے اب تک شہداء کی تعداد 1109 ہو گئی ہے، جبکہ 3578 افراد زخمی ہوئے ہیں، اس کے علاوہ 800 افراد کی لاشیں نکالی گئی ہیں۔ سات اکتوبر سنہ 2023ء سے جاری جارحیت کے نتیجے میں اب تک مجموعی طور پر شہداء کی تعداد 232,73 اور زخمیوں کی تعداد 686,173 ہو چکی ہے، جو غزہ کی پٹی پر قابض دشمن کی جاری جارحیت کی بھاری انسانی قیمت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

مروان برغوثی کو دوران حراست صہیونی جیلر کی جانب ٹانگ پر گولی چلانے کا انکشاف

فلسطینی اسیر رہنما مروان البرغوثی کی اہلیہ فدوی البرغوثی نے انکشاف کیا ہے کہ قابض اسرائیلی جیل انتظامیہ نے ایک نئی اشتعال انگیز رپورٹ جاری کی ہے جس میں ان کے شوہر کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ انہوں نے اسے مروان البرغوثی کو نقصان پہنچانے کی مسلسل کوششوں کا حصہ قرار دیا۔

انہوں نے واضح کیا کہ یہ رپورٹ 'مروان کی آزادی.. فلسطین کی آزادی' کے نام سے جاری بین الاقوامی مہم کے وسیع ہونے کے وقت سامنے آئی ہے، جس میں نمایاں عالمی شخصیات اور رہنما شامل ہو رہے ہیں۔ دنیا بھر میں اسے سرکاری اور عوامی سطح پر بھرپور پذیرائی مل رہی ہے۔

اسی تناظر میں فدوی البرغوثی نے تصدیق کی کہ ایک جیلر نے جیل کے اندر براہ راست ان کے شوہر کی ٹانگ پر ربڑ کی گولی چلائی، جس سے انہیں شدید تکلیف دہ زخم آیا اور خون بہا۔ انہوں نے اس واقعے کو اس جسمانی تشدد اور مسلسل بدسلوکی کے سلسلے کی ایک نئی کڑی قرار دیا جس کا سامنا مروان البرغوثی کو قید خانے میں کرنا پڑ رہا ہے۔

انہوں نے اسیر مروان البرغوثی کے تحفظ کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا اور ان کی مسلسل حراست کے دوران ان کے خلاف بڑھتی ہوئی خلاف ورزیوں پر خبردار کیا۔ تحریک فتح کی مرکزی کمیٹی کے رکن 66 سالہ مروان البرغوثی نے قابض اسرائیلی صہیونی عقوبت خانوں میں اپنی اسیری کے 24 ویں سال میں قدم رکھ دیا ہے۔ انہیں سنہ 2002ء میں برسوں کی تعاقب اور جبری جلاوطنی کے بعد گرفتار کیا گیا تھا۔

البرغوثی نے تحریکِ اسیران کے دیگر قائدین کے ساتھ مل کر طویل عرصہ تنہائی (سیل) میں گزارا ہے، جبکہ انسانی حقوق کے اداروں کا کہنا ہے کہ غزہ کی پٹی پر جنگ کے آغاز کے بعد سے فلسطینی اسیران کی حالت زار میں تیزی سے تنزلی آئی ہے اور جیلوں کے اندر تشدد اور بدسلوکی کی پالیسیوں میں اضافہ ہوا ہے۔ اس وقت قابض اسرائیل کے قابض صہیونی عقوبت خانوں میں 9600 سے زائد فلسطینی اسیران موجود ہیں، جن میں بچے اور خواتین بھی شامل ہیں۔ فلسطینی اور اسرائیلی انسانی حقوق کی رپورٹوں کے مطابق، یہ اسیران قید کی سخت ترین صورتحال کا سامنا کر رہے ہیں جس میں تشدد، بھوکا رکھنا اور طبی غفلت شامل ہے، جس کی وجہ سے ان میں سے درجنوں اسیران شہید ہو چکے ہیں۔

امریکہ ایران کشیدگی، عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں ایک بار پھر اضافہ

نیویارک، (یو این آئی) امریکہ اور ایران کے ایک دوسرے پر حملوں کے بعد عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں ایک بار پھر اضافہ ہو گیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق عالمی مارکیٹ میں تیل کی قیمتوں میں 3 فی صد سے زائد اضافہ ہو گیا ہے، برطانوی خام تیل کی قیمت میں 3.75 فی صد اضافہ ریکارڈ ہوا، جس کے بعد برطانوی خام تیل 78.86 ڈالر فی بیرل پر فروخت ہونے لگا ہے۔ امریکی خام تیل کی قیمت میں بھی 3.65 فی صد اضافہ ریکارڈ ہوا، عالمی مارکیٹ میں امریکی خام تیل کی قیمت 74.02 ڈالر فی بیرل ہو گئی ہے، مربن خام تیل کی قیمت بڑھ کر 73.25 ڈالر فی بیرل ہو گئی، جب کہ برینٹ خام تیل کی قیمت 78.86 ڈالر فی بیرل تک پہنچ گئی۔ واضح رہے کہ امریکہ نے ایران پر فضائی حملوں کا دائرہ کار پہلے کی نسبت کافی حد تک بڑھا دیا ہے، ایرانی میڈیا کے مطابق امریکی تازہ حملوں کی لہر نے جنوبی اور مغربی ایران کے ایک وسیع حصے کو اپنی زد میں لے لیا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ ان حملوں میں ماضی کے مقابلے میں کہیں زیادہ مقامات کو نشانہ بنایا گیا، جن میں قشم، سرک، بندر عباس، جسک، بوشہر، خندب، مبشہر، آبادان، خرمشہر سمیت کئی علاقے شامل ہیں۔ سرکاری میڈیا نے امریکی تازہ حملوں میں ایک سیکیورٹی گارڈ کی ہلاکت اور 4 افراد کے زخمی ہونے کی تصدیق کی ہے۔

ایرانی حملے میں بچ جانے والے امریکی فوجیوں کے اپنے جنرلز پر سنگین الزامات

واشنگٹن، (یو این آئی) ایرانی حملے میں بچ جانے والے امریکی فوجیوں نے اپنے جنرلز پر سنگین الزامات عائد کیے ہیں۔ امریکی اخبار واشنگٹن پوسٹ کے مطابق کویت پر ایرانی حملوں میں بچ جانے امریکی فوجیوں نے جنرلز پر الزامات عائد کرتے ہوئے بتایا کہ فوجی قیادت کو پتہ تھا کویت میں امریکی اڈا غیر محفوظ ہے پھر بھی امریکی فوجی قیادت نے غیر محفوظ ہونے کی وارننگز کو بار بار نظر انداز کیا۔ امریکی فوجی نے کہا کہ مناسب دفاعی نظام کے بغیر ایک غیر محفوظ مقام پر فوج تعینات کی گئی اور حملے کے بعد سینئر کمانڈرز امدادی کارروائیوں کی بجائے عمارت چھوڑ کر بھاگ گئے۔ واشنگٹن پوسٹ نے رپورٹ کیا کہ امریکی فوجیوں کے مطابق زخمیوں کے طبی انخلا کا بھی مؤثر انداز میں انتظام نہیں کیا گیا تھا، یکم مارچ کو کویت پر ایرانی حملے میں 6 امریکی فوجی ہلاک اور 30 زخمی ہوئے تھے۔ واقعے سے متعلق داخلی تحقیقات میں کسی فرد کو ذمہ دار نہیں ٹھہرایا گیا اور پینٹاگون میں کسی کے خلاف تادیبی کارروائی کی سفارش بھی نہیں کی گئی جس پر ردعمل دیتے ہوئے امریکی فوجیوں کے لواحقین نے پینٹاگون کے رویے پر شدید مایوسی کا اظہار کیا۔

ترکیہ میں غیر قانونی تارکین وطن کے خلاف بڑا کریک ڈاؤن
رواں سال کے پہلے 5 ماہ میں 13 ہزار سے زائد غیر قانونی افغان شہری ڈی پورٹ

انقرہ، (ایجنسیاں): ترکیہ میں غیر قانونی تارکین وطن کے خلاف بڑے پیمانے پر کریک ڈاؤن جاری ہے، اس دوران گرفتار کیے گئے افراد میں افغان شہری سرفہرست ہیں۔ بین الاقوامی خبر رساں اداروں کے مطابق غیر قانونی تارکین وطن اور انسانی اسمگلرز کے خلاف ترکیہ میں ہنگامی آپریشنز بدستور جاری ہیں۔ ترکیہ کے ڈائریکٹوریٹ آف مائیگریشن مینجمنٹ (محکمہ ہجرت) نے گرفتار غیر قانونی تارکین وطن سے متعلق تازہ ترین رپورٹ جاری کر دی ہے، جس کے مطابق رواں سال کے پہلے 6 ماہ میں ریکارڈ 70 ہزار غیر قانونی تارکینِ وطن گرفتار کیے جا چکے ہیں، جن میں 19 ہزار 574 غیر قانونی افغان مہاجرین جبکہ 6 ہزار سے زائد انسانی اسمگلرز بھی شامل ہیں۔ اقوام متحدہ کے اعداد و شمار کے مطابق رواں سال کے پہلے 5 ماہ کے دوران ترکیہ سے 13 ہزار سے زائد غیر قانونی افغان شہریوں کو ڈی پورٹ کیا جا چکا ہے۔ معروف افغان نیوز ایجنسی دی خاما پریس کے مطابق طالبان رجیم میں معاشی بدحالی، بڑھتی بے روزگاری اور صنفی پابندیوں کی وجہ سے لاکھوں افغان باشندے ملک چھوڑ چکے ہیں۔ تمام تر مشکلات اور کریک ڈاؤن کے باوجود افغان مہاجرین کی جانب سے ترکیہ کے راستے یورپ جانے کا سلسلہ اب بھی بدستور جاری ہے۔ عالمی ماہرین کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ غیر قانونی افغان مہاجرین کی آڑ میں انسانی اسمگلنگ اور منشیات کے جرائم بڑھ رہے ہیں جو میزبان ممالک کے امن و امان کے لیے مستقل خطرہ ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ طالبان رجیم میں افغانستان میں جاری معاشی بربادی اور انسانی حقوق کی پامالی ہی دراصل اس غیر قانونی ہجرت کی اصل جڑ ہے۔

انہوں نے خبردار کیا ہے کہ جب تک افغانستان میں جبر کا یہ موجودہ نظام نہیں بدلتا، تب تک تارکینِ وطن کا یہ شدید بحران برقرار رہے گا۔

برطانیہ میں شدید گرمی سے 2,700 اموات
ماہرین کی چونکا دینے والی رپورٹ

لندن، (ایجنسیاں): برطانیہ کے ماہرین نے انکشاف کیا ہے کہ مئی اور جون کے دوران

پڑنے والی شدید گرمی کی لہروں کے باعث انگلینڈ اور ویلز میں ممکنہ طور پر تقریباً 2,700 افراد جان کی بازی ہار گئے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق امپیریل کالج لندن، برطانیہ کے محکمہ موسمیات اور لندن اسکول آف ہائی جین اینڈ ٹراپیکل میڈیسن کے ماہرین نے مشترکہ تجزیے میں اندازہ لگایا ہے کہ رواں سال مئی اور جون میں آنے والی غیر معمولی گرمی کے دوران ہزاروں اضافی اموات ہوئیں۔ رپورٹ کے مطابق 21 سے 29 مئی کے درمیان شدید گرمی کی پہلی لہر کے دوران تقریباً 550 افراد جان سے گئے، جبکہ 18 سے 28 جون کے دوران آنے والی دوسری اور زیادہ شدید گرمی کی لہر میں تقریباً 2,200 افراد کی اموات کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ ماہرین کے مطابق جون میں درجہ حرارت 37.7 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ گیا، جو گزشتہ تقریباً 50 برسوں کا ریکارڈ توڑنے کے مترادف تھا۔ تحقیقی ٹیم سے وابستہ پروفیسر فریڈریکے اوٹو نے کہا کہ زیادہ تر اموات جون میں ریکارڈ کی گئیں، جب درجہ حرارت غیر معمولی حد تک بڑھ گیا تھا۔ ان کے مطابق صرف بیمار یا بزرگ افراد ہی نہیں بلکہ مکمل طور پر صحت مند افراد بھی شدید گرمی کے اثرات سے محفوظ نہیں رہتے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ مستقبل میں موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث شدید گرمی کی لہریں زیادہ بار اور زیادہ شدت کے ساتھ آ سکتی ہیں، اس لیے عوام کو احتیاطی تدابیر اختیار کرنا ہوں گی۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ حالیہ دونوں ہیٹ ویوز کی بنیادی وجہ ہیٹ ڈوم نامی موسمیاتی کیفیت تھی، جس میں گرم ہوا ایک علاقے پر طویل عرصے تک پھنس جاتی ہے۔ ایسی صورتحال دل کے دورے، فالج، پانی کی شدید کمی اور دیگر جان لیوا طبی مسائل کا سبب بن سکتی ہے۔ ماہرین نے زور دیا کہ شدید گرمی کو ایک خاموش قاتل سمجھا جانا چاہیے، کیونکہ یہ نہ صرف کمزور افراد بلکہ صحت مند لوگوں کی زندگیوں کے لیے بھی سنگین خطرہ بن سکتی ہے۔

اسرائیلی فوج کی غزہ جنگ بندی کی خلاف ورزیاں جاری
تازہ جارحیت میں 9 سالہ بچی سمیت مزید 6 فلسطینی شہید

غزہ، (یو این آئی) فلسطین پر قابض اسرائیلی فوج کی غزہ جنگ بندی کی خلاف ورزیاں کھلے عام جاری ہیں۔ عرب میڈیا رپورٹس کے مطابق صیہونی فوج نے غزہ میں 9 سالہ بچی سمیت مزید 6 فلسطینیوں کو شہید اور متعدد افراد زخمی بھی ہوئے۔ اسرائیلی فوج نے فضائی حملے کے بعد پھر صابرہ غزہ سے لوگوں کو انخلا کا حکم بھی دیا۔ یاد رہے گزشتہ روز بھی اسرائیلی فوج نے نصیرات کیمپ کے نزدیک گاڑی پر ڈرون حملہ کیا جبکہ خان یونس میں فائرنگ کر کے 2 فلسطینیوں کو شہید اور کئی دیگر کو زخمی کر دیا تھا۔

یورپ کو گرمی کی شدید لہر کا سامنا، 10 ہزار معمول سے زیادہ اموات ریکارڈ
جون کے آخر میں آنے والی یہ غیر معمولی گرمی انسانی سرگرمیوں سے پیدا ہونے والی موسمیاتی تبدیلیوں کے بغیر تقریباً ناممکن تھی: سائنسدان

برسلز، (ایجنسیاں): یورپ میں جون کے آخری ہفتے کے دوران آنے والی سخت ترین گرمی کی لہر نے ہزاروں جانیں نگل لی ہیں۔ گرمی کی اس لہر کے دوران سرکاری اعداد و شمار کے مطابق معمول سے 10 ہزار 650 زیادہ اموات ریکارڈ کی گئی ہیں جن میں 9 ہزار سے زائد افراد کی عمر 65 سال یا اس سے زیادہ تھی۔ خبر رساں ایجنسی 'روئٹرز' کے مطابق 'یورو مومو' (یورپی سینٹر فار ڈیزیز پریوینشن اینڈ کنٹرول) اور عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کے تعاون سے جاری کیے گئے اعداد و شمار کے مطابق 22 سے 28 جون کے دوران مغربی یورپ شدید گرمی کی لپیٹ میں رہا، جس کے باعث فرانس، اسپین، برطانیہ اور دیگر ممالک میں درجہ حرارت نے کئی دہائیوں کے ریکارڈ توڑ دیے۔ ڈنمارک کے اسٹیٹنز سیرم انسٹیٹیوٹ کے چیف فزیشن لاسے ویسٹرگارڈ کا کہنا ہے کہ سال کے اس حصے میں اتنی زیادہ اضافی اموات غیر معمولی بات ہے۔ ان کے بقول دستیاب شواہد یہی ظاہر کرتے ہیں کہ ان اموات کی سب سے بڑی وجہ شدید گرمی کی لہر تھی۔ ماہرین کے مطابق شدید گرمی ہیٹ اسٹروک کا سبب بن سکتی ہے، جبکہ دل اور سانس کی بیماریوں میں مبتلا افراد، خصوصاً بزرگ شہری، اس کے اثرات سے سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ جون کے آخر میں آنے والی یہ غیر معمولی گرمی انسانی سرگرمیوں سے پیدا ہونے والی موسمیاتی تبدیلیوں کے بغیر تقریباً ناممکن تھی۔ موسمیاتی تبدیلی کے باعث دنیا بھر میں ہیٹ ویوز زیادہ بار اور زیادہ شدت کے ساتھ سامنے آ رہی ہیں۔ اعداد و شمار میں 27 یورپی ممالک کی مجموعی اموات شامل کی گئی ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ 'اس عرصے کے دوران 'کووِڈ 19' یا کسی اور بڑے وبائی سبب کے شواہد سامنے نہیں آئے، جس سے یہ تاثر مزید مضبوط ہوتا ہے کہ اموات میں اضافے کی بنیادی وجہ شدید گرمی تھی۔' رپورٹ کے مطابق جون کے آخری ہفتے میں فرانس اور بیلجیئم وہ دو یورپی ممالک تھے جہاں اموات کی شرح انتہائی زیادہ ریکارڈ کی گئی۔ بیلجیئم کے سرکاری ادارہ صحت کے مطابق سنہ 2000 سے اب تک ریکارڈ کی جانے والی تمام گرمی کی لہروں میں یہ سب سے زیادہ اضافی اموات تھیں۔ دوسری جانب پیر کو شائع ہونے والی ایک علیحدہ سائنسی تحقیق میں اندازہ لگایا گیا ہے کہ مئی اور جون کی گرمی کی لہروں کے دوران صرف انگلینڈ اور ویلز میں تقریباً 2 ہزار 700 افراد گرمی سے متعلق وجوہات کے باعث جان کی بازی ہار گئے، جن میں سے 42 فیصد اموات براہ راست موسمیاتی تبدیلی سے شدت اختیار کرنے والی گرمی کے باعث ہوئیں۔ ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ اگر عالمی حدت میں اضافہ اسی رفتار سے جاری رہا تو مستقبل میں اس نوعیت کی شدید گرمی کی لہریں اور ان سے ہونے والی اموات میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے۔

قابض اسرائیلی زندانوں سے غزہ کے سات اسیران کی رہائی، تشدد سے حالت تشویشناک

غزہ (ایجنسی): قابض اسرائیل کی حکام نے غزہ کی پٹی سے تعلق رکھنے والے سات فلسطینی اسیران کو قید کی مختلف مدتیں مکمل ہونے کے بعد رہا کر دیا۔

مقامی ذرائع کے مطابق رہا ہونے والے اسیران ریڈ کراس کی بین الاقوامی کمیٹی کی ٹیموں کے ہمراہ غزہ کی پٹی کے وسطی شہر دیر البلح کے 'شہداء الاقصیٰ' ہسپتال پہنچے۔

رہا ہونے والوں میں 28 عائد احمد محمود ابوردہ، جبالیہ کے رہائشی شامل ہیں۔ انہیں اندرونی مقبوضہ علاقوں سے گرفتار کیا گیا تھا اور وہ 57 دن تک 'سالمون' جیل میں قید رہے۔

37 سالہ علی عادل علی الکرد، شیخ رضوان محلے کے رہائشی، انہیں دیر البلح کے مشرق سے گرفتار کیا گیا تھا اور انہوں نے 'سدیہ تیمان' جیل میں چھ ماہ گزارے۔

انیس سالہ طارق محمود محمود ابوردہ، جبالیہ کے رہائشی، انہیں اندرونی مقبوضہ علاقوں سے گرفتار کیا گیا تھا اور وہ 72 دن تک 'جلبوع' جیل میں قید رہے۔

4-33 سالہ محمود امین حسین ابوسیدو غزہ شہر کے محلہ ریمال کے رہائشی، انہیں اندرونی مقبوضہ علاقوں سے گرفتار کیا گیا تھا اور وہ چھ ماہ تک 'سالمون' جیل میں قید رہے۔

62 سالہ اسماعیل مصطفیٰ عبداللہ الزیدی، جبالیہ کے رہائشی، انہیں اندرونی مقبوضہ علاقوں سے گرفتار کیا گیا تھا اور وہ 40 دن تک 'ہداریم' جیل میں قید رہے۔

26 سالہ عائد رائد شنون جراد جبالیہ کے رہائشی، انہیں اندرونی مقبوضہ علاقوں سے گرفتار کیا گیا تھا اور انہوں نے 60 دن 'سالمون' جیل میں گزارے۔

فادی مصطفیٰ احمد ریحان جبالیہ کے رہائشی، انہیں طولکرم سے گرفتار کیا گیا تھا اور وہ 60 دن تک 'جلبوع' جیل میں قید رہے۔ قابض حکام وقتاً فوقتاً غزہ کی پٹی کے اسیران کی محدود تعداد کو رہا کرتے رہتے ہیں۔ ان میں سے زیادہ تر جب غزہ پہنچتے ہیں تو وہ طبی غفلت، غذائی قلت اور جیلوں کے اندر تشدد کے نتیجے میں انتہائی تشویشناک اور خستہ حال صحت کے حامل ہوتے ہیں۔ کمیشن برائے امور اسیران اور کلب برائے اسیران کے اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ قابض صہیونی عقوبت خانوں میں اسیران کی تعداد 9400 سے تجاوز کر گئی ہے، جن میں غزہ کی پٹی کے تقریباً 1250 قیدی شامل ہیں جنہیں 'غیر قانونی جنگجو' قرار دیا گیا ہے، اس کے علاوہ 99 خواتین اسیران اور تقریباً 350 بچے بھی قید ہیں۔

قابض اسرائیلی فوج کی مغربی کنارے اور القدس میں یلغار، فلسطینیوں کے ساتھ جھڑپیں

قابض اسرائیلی فوج نے مقبوضہ مغربی کنارے اور مقبوضہ بیت المقدس کے مختلف علاقوں میں اپنے دھاووں اور جارحانہ کارروائیوں کا ظالمانہ سلسلہ مزید وسیع کر دیا ہے، جس کے دوران فلسطینی نوجوانوں کے ساتھ جھڑپیں بھی ہوئیں۔ الخلیل کے شمال میں واقع عروش کیمپ میں قابض افواج کے ساتھ جھڑپیں ہوئیں، جنہوں نے علاقے میں دھاوے کے دوران صوتی بموں کا استعمال کیا۔ قابض افواج نے الخلیل شہر کے شمال میں واقع قصبے حلحول پر بھی دھاوا بولا۔ اسی طرح قابض فوج نے جنین کے مغرب میں واقع گاؤں زبوبا کے ایک رہائشی محلے پر چھاپہ مارا اور وہاں کے رہائشیوں پر تشدد کیا۔ قابض افواج نے رام اللہ شہر کے شمال میں عین سینیا کے دروازے پر ایک چوکی قائم کی، جہاں سے نکلنے والی گاڑیوں کو نشانہ بنایا گیا۔ قابض فوج نے رام اللہ کے مشرق میں واقع قصبے المغیر میں اپنا دھاوا جاری رکھا اور اس کے داخلی راستے کو بند کر دیا، جبکہ اسی دوران شہر کے مغرب میں واقع قصبے بیت لقیا پر بھی دھاوا بولا۔ یہ دھاوے نابلس کے جنوب میں واقع قصبے بیتا کے مضافات میں ظہرہ کے علاقے تک پھیل گئے۔ قابض افواج نے سلفیت گورنری اور طولکرم شہر کے شمال میں واقع قصبے قفین پر بھی دھاوا بولا۔ قابض افواج نے مقبوضہ بیت المقدس کے شمال میں عناتا کے چوراہے پر ایک چوکی نصب کی، اس کے علاوہ شہر کے شمال میں قلندیہ کیمپ کے قریب 'الکسارات' محلے پر بھی دھاوا بولا۔ مغربی کنارے اور مقبوضہ بیت المقدس میں قابض افواج اور یہودی آباد کاروں کی ملیشیاؤں کی شہریوں اور ان کی املاک کے خلاف خلاف ورزیاں مسلسل جاری ہیں، جبکہ فلسطینیوں کی جانب سے ان کا مقابلہ کرنے اور مزاحمت کو تیز کرنے کے لیے مسلسل اپیلیں کی جا رہی ہیں۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ صحافت

مجرم کے لمبے ہاتھ!

امریکی محکمہ انصاف کی فرد جرم میں لارنس بشنوئی گینگ کو فلم اداکار سلمان خان کے گھر پر فائرنگ، پنجابی اداکار اور گلوکار گپی گریوال کو دھمکیاں دینے اور پنجابی گلوکار سدھو موسی والا کے قتل کا ذمہ دار ٹھہرایا گیا ہے۔ فرد جرم میں کہا گیا ہے کہ لارنس بشنوئی گینگ کے ارکان نے اکثر سیاسی اور ثقافتی شخصیات اور ہندوستانی کمیونٹی کے اندر ہندوستان اور بیرون ملک ممتاز تاجروں کو تشدد کا نشانہ بنایا ہے۔ یہ اس سے متعلق ہے کہ قیدیوں پر گھریلو جیل میں مجرمانہ سرگرمیاں کرنے کا الزام لگایا جاتا ہے، اور یہ معاملہ دوسرے ممالک میں پھیل جاتا ہے۔ حیرت ہے کہ حکومت کو اس معاملے میں سخت ایکشن لینا چاہیے تھا، لیکن اس نے اس سوال کو مسلسل نظر انداز کیا کہ قیدی قید میں کیسے من مانی کر رہا ہے اور اسے کس کی سرپرستی حاصل ہے۔ امریکہ میں اس پر فرد جرم عائد ہونے سے پہلے ہی یہ الزامات گردش کر رہے تھے کہ بدنام زمانہ مجرم لارنس بشنوئی قید ہونے کے باوجود بھارت اور بیرون ملک اپنے گروہ کے ذریعے قتل، بھتہ خوری اور تاوان جیسے سنگین جرائم کا ارتکاب کرتا رہا۔ لارنس بشنوئی کی سرگرمیوں کے بارے میں اب تک سامنے آنے والی معلومات، جیسا کہ امریکی محکمہ انصاف کے فرد جرم میں تفصیل سے بتایا گیا ہے، حیران کن نہیں ہے۔ تاہم، سوال یہ ہے کہ اس نے اپنے مجرمانہ سازشوں کو تیار کرنے اور اس پر عمل درآمد کے لیے ضروری وسائل کیسے اور کس کے ذریعے حاصل کیے؟

اب، امریکہ، کینیڈا اور اسپین کے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مشترکہ کارروائی میں تین ممالک میں دو درجن افراد کو گرفتار کیا گیا ہے اور 37 دیگر کے خلاف الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ لارنس بشنوئی کی مجرمانہ سرگرمیوں کے لیے دیگر ممالک میں الزامات عائد کیے گئے ہیں، لیکن بھارت میں جیل میں قید ایک بدنام زمانہ قیدی کو اپنے مجرمانہ نیٹ ورک کو چلانے سے روکنے کے لیے کوئی ٹھوس کارروائی نہیں کی گئی۔ اگر وشنوئی کے گروہ کے ارکان سوشل میڈیا پر اپنا اثر و رسوخ بڑھانے اور خوف پھیلانے کے لیے کھلے عام دھمکیاں دے رہے تھے تو ان کے خلاف بروقت کارروائی کیوں نہیں کی گئی؟ قابل ذکر ہے کہ لارنس وشنوئی گینگ پر کینیڈا میں خالصتانی دہشت گرد ہردیپ سنگھ نجار کے قتل کا الزام لگایا گیا تھا اور اس کی وجہ سے ہندوستان اور کینیڈا کے درمیان سنگین سفارتی تنازعہ پیدا ہوا تھا جس سے سفارتی تعلقات میں تناؤ آ گیا تھا۔ اب امریکی محکمہ انصاف کی فرد جرم کے بعد بھارتی پولیس کے لیے سب سے بڑا چیلنج اس نظام کی نشاندہی کرنا ہے جس نے لارنس وشنوئی کو جیل میں موبائل فون اور انٹرنیٹ پر مبنی مواصلاتی آلات تک رسائی فراہم کی تھی اور ان کے خلاف سخت کارروائی کی تھی۔ اگر لارنس وشنوئی جیل کی سلاخوں کے پیچھے رہتے ہوئے اپنی مجرمانہ سازشوں کو انجام دینے میں کامیاب رہا تو سب سے اہم پہلو یہ ہے کہ اس نے تکنیکی وسائل کیسے حاصل کیے اور کس کی حفاظت میں وہ ان تک رسائی حاصل کر کے آسانی سے استعمال کر سکے۔ کیا اس میں جیل کے عملے یا اہلکاروں کے درمیان کوئی ملاوٹ تھی یا اعلیٰ سطح کے رابطے تھے؟ تاہم اب امید کی جا رہی ہے کہ لارنس بشنوئی کے ساتھ بھارت میں ایک عام قیدی جیسا سلوک کیا جائے گا اور ان پر قانون کی سخت ترین شقوں کا اطلاق کیا جائے گا۔

'ہمارے امر کو زندہ کرو۔ اللہ اس پر رحم کرے جو ہمارے امر کو زندہ کرے'

(ثواب کے بہت سے راستے)

سید علی ندیم رضوی

"ہمارے امر کو زندہ کرو۔ اللہ اس پر رحم کرے جو ہمارے امر کو زندہ کرے۔"

أَحْيُوا أَمْرَنَا، رَحِمَ اللهُ مَنْ أَحْيَا أَمْرَنَا

امام جعفر صادق علیہ السلام

(الکافی، جلد دوم؛ بحار الانوار، جلد 44)

حال ہی میں مولانا اختر عباس جاون کے ایک بیان نے شیعہ برادری کے کچھ حلقوں میں کافی بحث چھیڑ دی ہے۔ سوشل میڈیا کے اس دور میں اکثر ایسا ہوتا ہے کہ کوئی مختصر سا قول، جب اپنے سیاق و سباق سے الگ کر دیا جائے تو تنازع کا مرکز بن جاتا ہے۔ بعض لوگوں نے اس بیان کا مطلب یہ لیا کہ ایک پیاسے کتے کو پانی پلانے اور امام حسین علیہ السلام کی مجلس میں بیٹھنے یا اسے منعقد کرنے کا ثواب یکساں ہے۔ ظاہر ہے کہ اس طرح کی تشریح نے بہت سے مومنین کو پریشان کیا، کیونکہ مجلس امام حسین شیعہ عبادت و عقیدت میں ایک منفرد مقام رکھتی ہے اور اس کی اہمیت اہل بیت علیہم السلام کی متعدد روایات سے ثابت ہے۔

تاہم مولانا کے الفاظ کو ایک مختلف اور شاید زیادہ منصفانہ انداز میں بھی سمجھا جا سکتا ہے۔ ممکن ہے کہ ان کا مقصد صرف یہ یاد دہانی کرانا تھا کہ مجلس ان بے شمار دروازوں میں سے ایک ہے جن کے ذریعے اللہ اپنے بندوں کو ثواب عطا فرماتا ہے۔ اسلام نیکی کو صرف رسومات تک محدود نہیں کرتا۔ عبادت بلاشبہ دین کا مرکز ہے، لیکن قرآن اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اہل بیت علیہم السلام کی تعلیمات بار بار اس بات پر زور دیتی ہیں کہ ہمدردی، انصاف، فیاضی، انسانیت کی خدمت اور تمام مخلوقات کے ساتھ مہربانی بھی وہ اعمال ہیں جن کے ذریعے بندہ اللہ کی رضا حاصل کرتا ہے۔

یہ سمجھنا مجلس کی اہمیت کو کم نہیں کرتا۔ بلکہ یہ اسے اسلام کے وسیع تر اخلاقی نظام میں رکھتا ہے، جہاں اللہ کی بندگی رسمی یاد اور اخلاقی رویے دونوں کے ذریعے ظاہر ہوتی ہے۔ اس بات پر خصوصی زور دینا ضروری ہے کہ مجلس محض ایک رسمی عبادت کے طور پر منعقد نہیں کی جاتی، بلکہ اس کی بنیاد امام حسین علیہ السلام اور ان کے مقدس مقصد سے محبت کا گہرا جذبہ ہے۔ یہ محبت مجلس کو ایک معمولی عبادت سے بدل کر ایک روحانی تعلق بنا دیتی ہے، جو دل کو حرکت دیتی ہے اور مومن کو کربلا کے پیغام سے اس طرح باندھ

> یہ مختصر مگر گہرا قول پوری نبوی روایت میں سب سے خوبصورت اخلاقی تعلیمات میں سے ایک ہے۔ یہ ان حدود کو ختم کرتا ہے جو انسان اکثر ہمدردی کے گرد بنا لیتے ہیں۔ اللہ کا ثواب صرف اپنے خاندان، برادری یا انسانوں کی مدد کرنے سے ہی نہیں ملتا۔ ہر جاندار اللہ کی رحمت کے دائرے میں آتا ہے۔ اس اصول کو سمجھانے کے لیے نبی اکرم نے ایک عورت کا مشہور واقعہ بیان کیا جو ایک پیاسے کتے کے پاس سے گزری۔ اسے پانی نکالنے کا کوئی برتن نہ ملا تو وہ کنویں میں اتری، اپنا جوتا پانی سے بھرا اور کتے کی پیاس بجھائی۔ اس ہمدردی کی وجہ سے اللہ نے اس کے گناہ معاف کر دیے۔ (صحیح بخاری؛ صحیح مسلم) ایک اور مشہور روایت میں ایک عورت کو اس لیے عذاب دیا گیا کہ اس نے ایک بلی کو قید کر رکھا تھا یہاں تک کہ وہ بھوک سے مرگئی۔ (صحیح بخاری)

نیپال کا دوسرا جین۔ زی بحران

اسد مرزا

نیپال ایک ناخوشگوار تکرار دیکھ رہا ہے۔ کے پی شرما اولی کو اقتدار سے ہٹانے والی نوجوان بغاوت کے ایک سال سے بھی کم عرصے بعد، وہی نسل دوبارہ سڑکوں پر ہے — اس بار اسی رہنما کے خلاف جسے اس نے اقتدار میں لانے میں مدد کی تھی۔ وزیر اعظم بالیندرا شاہ، ریپر انجینئر سے میئر بننے والے وہ رہنما جنہوں نے مارچ 2026 میں جین۔ زی کے غصے کی لہر پر سوار ہو کر بھاری اکثریت سے کامیابی حاصل کی تھی، اب اپنے دور اقتدار کی پہلی بڑی عوامی مزاحمت کا سامنا کر رہے ہیں۔ اس بار وجہ بدعنوانی یا سوشل میڈیا پابندی نہیں بلکہ بلڈوزر ہیں۔

احتجاج کیوں ہو رہے ہیں

اپریل کے آخر سے، کھٹمنڈو وادی میں باگمتی اور دیگر دریاؤں کے کناروں پر آباد کچی بستیوں اور غیر منظم آبادیوں کے خلاف حکومت کی بے دخلی مہم نے 2,600 سے زائد

سائنسی طریقہ اپنانے کا وعدہ کیا گیا تھا۔

جس چیز نے عوامی غم و غصے کو جنم دیا وہ دریا کے کناروں کو صاف کرنے کا اصول نہیں بلکہ اس کی ترتیب ہے — پہلے بے دخلی، پھر بحالی، اگر ہوئی تو۔ تقریباً 325 خاندانوں کو عارضی ہولڈنگ سینٹرز میں منتقل کیا گیا، جن میں سے کئی بعد میں سیلاب کی زد میں آ گئے، سب سے نمایاں طور پر کیرتی پور میں۔

اس ماہ کے شروع میں حکومت نے رہائشیوں کو ان پناہ گاہوں کو بھی خالی کرنے کا حکم دیا، حالانکہ بہت سے خاندانوں نے کہا کہ ان کے پاس جانے کے لیے کوئی جگہ نہیں۔ غصہ اس وقت عروج پر پہنچ گیا جب ایک ڈرائیور، گنیش نیپالی نے میونسپل پولیس کے ساتھ جھگڑے کے

دعویٰ کیا ہے کہ حقیقی بے زمین خاندانوں اور منافع کے لیے سرکاری یا نجی زمین پر قابض تجاوز کاروں کے درمیان فرق برقرار رکھا جا رہا ہے۔

لیکن بعد کے واقعات سے نمٹنے کے انداز نے پالیسی سے بھی زیادہ تنقید کھینچی ہے۔ پولیس نے کئی جین۔ زی کارکنوں کو

کہتا ہے، اس کی مذمت کی ہے، جبکہ کھٹمنڈو پوسٹ نے پولیس کی جانب سے پرامن اختلاف رائے کو سیکورٹی خطرہ سمجھنے کے وسیع تر رجحان کو دستاویزی شکل دی ہے۔

قومی انسانی حقوق کمیشن نے دو مرتبہ مداخلت کی ہے، حکام کو ہدایت دی ہے

> **ندائے حق**
>
> ایک حکومت گرانے کے دس مہینے بعد، نیپال کی جین۔ زی اب اُسی حکومت کے سامنے کھڑی ہے جسے اُس نے خود بنایا تھا۔ ایک بے رحم بے دخلی مہم، ایک ڈرائیور کی خودسوزی، اور اختلاف رائے کے خلاف بڑھتی ہوئی کارروائی یہ جانچ رہی ہے کہ کیا بالین شاہ کی "نئی سیاست" پرانی سیاست سے مختلف ہے۔

کھانے والی جماعتوں کے لیے، اس بحران نے خود کو اسی حلقے کے محافظ کے طور پر دوبارہ پیش کرنے کا موقع فراہم کیا ہے جس نے انہیں مسترد کر دیا تھا۔

سی پی این-یو ایم ایل کے نیرج آچاریہ نے دلیل دی ہے کہ عوامی مینڈیٹ "من مانی حکمرانی کا لائسنس" نہیں، اور حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ "پہلے بحالی، پھر منتقلی" کی پالیسی اپنائے اور شہریوں کے خلاف طاقت کا استعمال بند کرے۔

جنتا سماج وادی پارٹی کے مہتو نے مزید کہا کہ حکومت کے پہلے سو دن "پرانی آمریت کی بو" لیے ہوئے ہیں، اور مسمار کی گئی بستیوں، تعلیم و صحت پر ٹیکس، اور گنیش نیپالی کی خودسوزی کو

ایران۔امریکہ معاہدہ: امریکہ کی ہزیمت، ایران کی سرخروئی اور اسرائیل کی پریشانی

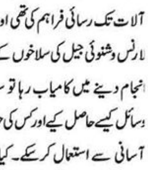

فہیم اختر۔لندن

غرور اور طاقت کا نشہ تاریخ میں بارہا بڑی سلطنتوں کے زوال کا سبب بنا ہے۔ نپولین کی روس پر چڑھائی سے لے کر جرمنی کے سوویت یونین پر حملے تک، حکمرانوں نے اپنی عسکری برتری کو دائمی سمجھا، مگر وقت نے ثابت کیا کہ طاقت کا غرور اکثر شکست کی تمہید بنتا ہے۔ آج بھی یہی سبق عالمی سیاست میں نظر آتا ہے۔

جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے دباؤ اور طاقت کے ذریعے اپنے مقاصد حاصل کرنے کی کوشش کی، تو حالات نے یہ دکھایا کہ ہر قوم کو جھکانا ممکن نہیں ہوتا۔ تاریخ گواہ ہے کہ جب طاقتور خود کو ناقابل شکست سمجھنے لگتے ہیں تو غرور حقیقت پسندی پر غالب آ جاتا ہے، اور یہی لمحہ زوال کے سفر کا آغاز بن جاتا ہے۔ سیاسی بصیرت کا تقاضا یہ ہے کہ طاقت کے نشے کے بجائے حقائق کو تسلیم کیا جائے، کیونکہ تاریخ کے اوراق میں غرور کی داستانیں بہت ہیں مگر ان کا انجام اکثر عبرت ناک ہی رہا ہے۔ ایران اور امریکہ کے درمیان طے پانے والی حالیہ مفاہمت کی یادداشت مشرق وسطیٰ کی سیاست میں ایک اہم موڑ کی حیثیت رکھتی ہے۔ اگر اس معاہدے کی شرائط کو سامنے رکھا جائے تو بظاہر یہ تاثر ابھرتا ہے کہ جس ایران کو فوجی دباؤ، اقتصادی پابندیوں اور سیاسی تنہائی کے ذریعے گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کرنے کی کوشش کی گئی، وہ نہ صرف اپنی جگہ قائم رہا بلکہ کئی اہم معاملات میں اپنی شرائط منوانے میں بھی کامیاب دکھائی دیتا ہے۔

امریکہ اور اسرائیل نے یہ اندازہ لگایا تھا کہ شدید فوجی دباؤ اور معاشی گھیراؤ کے نتیجے میں تہران کی حکومت کمزور پڑ جائے گی یا پسپائی اختیار کرنے پر مجبور ہو جائے گی۔ لیکن نتائج اس کے برعکس سامنے آئے۔ ایران نے اپنائے

دھامی نے 'سومناتھ سوابھیمان پرو' پر خصوصی ٹرین کو ہری جھنڈی دکھائی

سومناتھ سوابھیمان پرو" کے موقع پر ہریوالا سے ویراول تک خصوصی ٹرین کا سفر شروع ہوا۔ چھ روزہ خصوصی یاترا میں 700 عقیدت مندوں نے شرکت کی

دہرہ دون، (یو این آئی): اتراکھنڈ کے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے پیر کے روز ریلوے اسٹیشن ہرّاوالا، دہرادون سے 'سومناتھ سوابھیمان پرو' کے موقع پر ویراول (سومناتھ) کے لیے ایک خصوصی ٹرین یاترا کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے یاترا میں شامل عقیدت مندوں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ صرف ایک مذہبی یاترا نہیں ہے، بلکہ ملک کے وقار، ثقافتی بیداری اور سناتن روایات سے جڑنے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ چھ روزہ اس خصوصی یاترا میں ریاست کے مختلف طبقات سے تعلق رکھنے والے تقریباً 700 عقیدت مند شرکت کر رہے ہیں۔ ان میں سیلف ہیلپ گروپس سے وابستہ مائیں اور بہنیں، مختلف عوامی فلاحی اسکیموں کے مستفیدین، سنت سماج اور معاشرے کے دیگر طبقات کے نمائندے شامل ہیں۔ وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے "سومناتھ سوابھیمان پرو" کی یاد میں پیر کو ہرراوالا ریلوے اسٹیشن، دہرادون سے ویراول (سومناتھ) تک خصوصی ٹرین کے سفر کو ہری جھنڈی دکھائی۔ اس موقع پر انہوں نے یاترا میں شریک زائرین کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے اسے صرف مذہبی سفر ہی نہیں بلکہ قوم کی عزت نفس، ثقافتی شعور اور ابدی روایات سے جڑنے کا ایک طاقتور ذریعہ قرار دیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ انہیں خوشی ہے کہ ریاست کے مختلف حصوں سے تقریباً 700 عقیدت منداس خصوصی چھ روزہ یاترا میں حصہ لے رہے ہیں۔ ان میں سیلف ہیلپ گروپس سے وابستہ خواتین اور خواتین، مختلف عوامی فلاحی اسکیموں کے استفادہ کنندگان، سنتوں اور سماج کے مختلف طبقات کے نمائندے شامل تھے۔ انہوں نے اس اقدام کے لیے محکمہ ثقافت کی ستائش کی اور بھگوان سومناتھ اور بابا کیدار سے تمام یاتریوں کے لیے محفوظ، محفوظ اور خوشگوار سفر کے لیے دعا کی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ یاترا ہندوستان کی ہزاروں سال پرانی لازوال روایت، شاندار ورثے اور قومی فخر سے جڑنے کا ایک موقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ سومناتھ مندر، جو بارہ جیوترلنگوں میں سے ایک ہے، ہندوستان کے اٹل عقیدے، ناقابل تسخیر عقیدے اور دوبارہ زندہ ہونے کی علامت ہے۔ متعدد حملوں اور تباہی کے باوجود سومناتھ نے پوری دنیا کو یہ پیغام دیا ہے کہ ہندوستان ہر چیلنج کے بعد زیادہ طاقت اور عزم کے ساتھ آگے بڑھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'سومناتھ سوابھیمان پرو' ایک خاص موقع ہے جو قوم پرستی اور ثقافتی فخر کا احساس پیدا کرتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں ملک ایک بے مثال ثقافتی نشا؟ ثانیہ کا تجربہ کر رہا ہے۔ ایودھیا سے سومناتھ، کیدارناتھ سے کاشی وشواناتھ اور مہاکال سے بدری ناتھ دھام تک مندروں کی وسیع پیمانے پر بحالی اور ترقی ہندوستان کے ثقافتی شعور کو تقویت دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مندر محض عبادت گاہیں نہیں ہیں بلکہ ہندوستانی تہذیب، ثقافت اور روحانی روایت کی لائف لائن ہیں۔ مذہبی اور ثقافتی ورثے کے مقامات جو طویل عرصے سے نظر انداز کیے گئے تھے اب دوبارہ عزت اور وقار حاصل کر رہے ہیں، جو بدلتے ہوئے ہندوستان کی ایک نئی تصویر پیش کرتا ہے۔

حکومت کیدار کھنڈ-مانسکھنڈ، ہریدوار-رشی کیش اور شاردا کوریڈور جیسے منصوبوں پر توجہ مرکوز کر رہی ہے۔یاتریوں پر زور دیا جاتا ہے کہ وہ اتراکھنڈ کی ثقافت، اقدار اور "اتیتھی دیو بھا" کی روح کو مجسم کریں۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزیر اعظم سے متاثر ہو کر اتراکھنڈ حکومت بھی دیوبھومی اتراکھنڈ کو دنیا کی روحانی راجدھانی کے طور پر قائم کرنے کے لیے انتھک محنت کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کیدارکھنڈ اور مناسکھنڈ کے مندروں کے علاقوں کو خوبصورت بنانے کے ساتھ ساتھ ہری پور کالسی میں جمنا تیرتھ کی بحالی کا کام جاری ہے۔ اس کے علاوہ، ہریدوار-رشیکیش کوریڈور اور شاردا کوریڈور جیسے اہم پروجیکٹوں کو بھی آگے بڑھایا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہندوستانی ثقافت، فلسفہ اور تاریخ پر گہرائی سے مطالعہ اور تحقیق کو فروغ دینے کے لیے دون یونیورسٹی میں ایک "سنٹر فار ہندو اسٹڈیز" بھی قائم کیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاستی حکومت دیوبھومی اتراکھنڈ کی ثقافتی اقدار اور اصل کردار کی حفاظت کے لیے پوری طرح پابند عہد ہے۔ اس مقصد کے لیے ریاست میں تبدیلی مذہب مخالف قوانین اور فساد مخالف قوانین نافذ کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ غیر قانونی تجاوزات کے خلاف مہم کے ایک حصے کے طور پر 13,000 ایکڑ سے زیادہ سرکاری اراضی کو واگزار کروایا گیا ہے، جو کہ محض زمین کو تجاوزات سے پاک کرنے کی مہم نہیں ہے بلکہ دیوبھومی کی ثقافتی شناخت اور تقدس کے تحفظ کی کوشش ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست میں یکساں سول کوڈ کے نفاذ نے تمام شہریوں کے لیے مساوی قانون اور یکساں انصاف کو یقینی بنایا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تعلیم کے میدان میں اصلاحی قدم اٹھائے گئے ہیں، 250 سے زائد غیر قانونی مدارس کو سیل کیا گیا ہے اور مدرسہ بورڈ کی جگہ اتراکھنڈ اسٹیٹ مینارٹی ایجوکیشن اتھارٹی کا قیام عمل میں لایا گیا ہے، تاکہ تعلیم قوم کی تعمیر کا ایک مؤثر ذریعہ بن سکے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاستی حکومت کا مقصد ایک ایسا اتراکھنڈ بنانا ہے جہاں جدید ترقی اور ابدی ثقافت دونوں مل کر پروان چڑھیں۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ عوام کے تعاون اور آشیرواد سے یہ عزم ضرور پایہ تکمیل کو پہنچے گا۔ وزیر اعلیٰ نے یاترا پر جانے والے تمام یاتریوں پر زور دیا کہ وہ جہاں بھی جائیں دیوبھومی اتراکھنڈ کی ثقافت، اقدار اور روح کی نمائندگی کریں۔ انہوں نے کہا کہ اس یاترا کے ذریعے تمام یاتری نہ صرف سومناتھ کی زیارت کر رہے ہیں بلکہ وہ اتراکھنڈ کے روحانی شعور، بھرپور روایات اور ثقافتی اقدار کے بھی نمائندہ ہیں۔ انہوں نے ہر ایک پر زور دیا کہ وہ اپنے طرز عمل، طرز عمل اور خیالات کے ذریعے ریاست کے مثبت تشخص کو مضبوط کریں۔ اس موقع پر ایم ایل اے شری برج بھوشن گیرولا، میئر دہرادون شری سوربھ تھپلیال، دیگر عوامی نمائندے اور بڑی تعداد میں مقامی شہری موجود تھے۔ ڈوول، بنچے کنوجیا، کدو، اپیندر تھاپلی، یشپال چوہان، ٹیٹو تیاگی، سورت سنگھ نیگی، ساگر منوال، لیبر کانگریس کے صدر دنیش کوشل، وکاس نیگی، پونم کنڈاری، چندرکلا نیگی، پشپا پنوار، للت بھادری، سنیت راٹھور، موہندرا، اے کھاتریو، اے کھہندرا، اے کھہان۔ بشٹ، ونود کمار، پرشانت کھنڈوری، انورادھا تیواری، رتیش چھتری، مبیش جوشی، منجو چوہان، سچن لچکولے، مدن کوہلی، گلشیر منا، وشال موریہ، امرجیت سنگھ، انیل بسنیٹ، نریشانند نوتیال، سمیندر بورا، حکم سنگھ، بی منور سنگھ، علی منور سنگھ، علی کاکا وغیرہ شامل تھے۔

راہل گاندھی کے اتراکھنڈ دورے کی تیاریاں زوروں پر

17 جولائی کو آئینگے راہل گاندھی، دھرہ دون میں طلباء سے بات چیت کریں گے

دہرہ دون: کوٹا کے بعد کانگریس پارٹی اتراکھنڈ میں عظیم الشان "اسکول کی گونج" پروگرام کے لیے ریاستی سطح کی تیاریاں مکمل کر رہی ہے۔ اس تناظر میں دہرادون میٹروپولیٹن ریجن کے سینئر لیڈروں کی ایک میٹنگ آج دہرادون میں ریاستی کانگریس کمیٹی کے دفتر میں منعقد ہوئی جس کی صدارت ریاستی صدر شری گنیش گودیال نے کی اور ہریدوار ضلع کے سینئر لیڈروں کی ایک میٹنگ ہمکیری ہوٹل، ہریدوار میں منعقد ہوئی۔ مندرجہ بالا انکشاف کرتے ہوئے، ریاستی کانگریس کی ترجمان ڈاکٹر پرتیما سنگھ نے بتایا کہ میٹروپولیٹن ریجن کانگریس کے سینئر لیڈروں کی ایک میٹنگ آج دہرادون میں ریاستی کانگریس کمیٹی کے دفتر میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے ریاستی کانگریس کے صدر جناب گنیش گودیال نے کہا کہ 17 جولائی 2026 کو کانگریس پارٹی کے سرکردہ لیڈر، لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف جناب راہول گاندھی دہرادون میں طلباء سے بات چیت کریں گے اور ان پر زور دیں گے کہ وہ نوجوانوں اور طلباء کے مفادات کے لیے لڑیں۔ شری گنیش گوڈیال نے کہا کہ ملک کے نوجوان بی جے پی کی مرکزی اور ریاستی حکومتوں کی ناکامیوں کا خمیازہ بھگت رہے ہیں۔ سالہا سال کی پڑھائی اور محنت کے باوجود انہیں مطلوبہ نتائج نہیں مل رہے جس کی وجہ سے وہ خودکشی پر مجبور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ راہول گاندھی نے نوجوانوں کے درد کو سمجھ لیا ہے اور ان کے مقصد کے لئے لڑنے کی ذمہ داری اٹھائی ہے۔ اس پہل کے ایک حصے کے طور پر، لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف جناب راہول گاندھی 17 جولائی کو دہرادون کے پراڈا گراؤنڈ میں "چھترون کی گونج" پروگرام میں شرکت کریں گے۔ ریاستی کانگریس کے صدر جناب گنیش گودیال نے کہا کہ "چھترون کی گونج" پروگرام تاریخی ہوگا، اور اس کا پیغام ہر نوجوان تک پہنچانے کی کوشش کی جائے گی۔ انہوں نے تمام نوجوان دوستوں سے بھی پروگرام میں شرکت کی اپیل کی۔ میٹنگ میں سابق وزیر نوپربھات، ریاستی نائب صدر سوریہ کانت دھسمانا، خزانچی آریندر شرما، جنرل سکریٹری گوداوری تھاپلی، سریندر رنگاد، پردیپ پوکھریال، نوین جوشی، یعقوب صدیقی، مہیندر سنگھ نیگی، ریاستی خواتین کی صدر جیوتی راؤتیلا، ترجمان ڈاکٹر ابھینو پرتھ سنگھ، ڈاکٹر ابھوتین، پردیش کے صدر، ڈاکٹر ابھویندر سنگھ اور دیگر موجود تھے۔ سنگھ گوگی، ضلع صدر موہت یونیال، سابق میٹروپولیٹن صدر لال چند شرما، راجیش چمولی، امیندر سنگھ بشت، اشونی بہوگنا، ڈاکٹر پردیپ جوشی، گورو چودھری، ڈاکٹر پریم بہوکھنڈی، سیوا دل کی صدر ہیما پروہت، رگھویر سنگھ بشٹ، ہن ستی، وجاہل، سوہیل، سوہیل، سوتیلی، راجیش، راجیش اور دیگر موجود تھے۔

ریفاہ نیشنل بزنس کانکلیو 2026 میں ڈاکٹر ایس۔ فاروق کو اعزاز سے نوازا گیا

دہرہ دون: ہمالیہ ویلنیس کمپنی، دہرادون کے صدر ڈاکٹر ایس فاروق نے ریفاہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (RCCI) کے زیر اہتمام منعقدہ ریفاہ نیشنل بزنس کانکلیو 2026 میں کلیدی کاروباری رہنما (BusinessKey Leader) کی حیثیت سے خصوصی خطاب کیا۔ اپنے خطاب میں انہوں نے صنعت اور تعلیمی اداروں کے باہمی اشتراک، اختراع (Innovation)، کاروباری صلاحیتوں کے فروغ اور نوجوان کاروباری افراد کو عالمی سطح پر مسابقت کے لیے تیار کرنے کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ اس موقع پر ڈاکٹر ایس۔ فاروق کو صنعت، قائدانہ خدمات اور سماجی خدمت کے میدان میں ان کی نمایاں خدمات کے اعتراف میں شال، یادگاری مومنٹو اور تعریفی سند پیش کر کے اعزاز سے نوازا گیا۔ اس کانکلیو میں ملک بھر سے صنعت کاروں، ماہرین تعلیم، کاروباری شخصیات اور مختلف شعبوں کے ممتاز نمائندوں نے شرکت کی، جنہوں نے ڈاکٹر ایس۔ فاروق کے فکر انگیز اور حوصلہ افزا خطاب کو بے حد سراہا۔

'لوک سنوردھن پرو' کے تیسرے روز ہندوستان کی دستکاری نے لوگوں کو اپنی طرف مرغوب کیا

قومی سوگ کے باعث ثقافتی پروگرام ملتوی کر دیے گئے، نمائش اور فوڈ کورٹ میں دن بھر کھچا کھچ بھرا رہا۔150 سے زائد اسٹالز میں ملک بھر سے دستکاری، ہینڈلوم مصنوعات اور روایتی فنون کی نمائش کی گئی

دہرہ دون: اقلیتی امور کی وزارت، حکومت ہند کے ذریعہ، اتراکھنڈ اقلیتی بہبود اور وقف ترقیاتی کارپوریشن، حکومت اتراکھنڈ کے تعاون سے، پریڈ گراؤنڈ، دہرادون میں منعقد کیا گیا، چھٹے لوک کنزرویشن فیسٹیول کے تیسرے دن بڑی تعداد میں زائرین نے شرکت کی۔ ہندوستان کی بھرپور دستکاری کی روایات اور روایتی دستکاری کے لیے وقف، اس میلے میں ملک بھر سے ہاتھ سے بنی مصنوعات، علاقائی فنون اور مقامی کاروباری شخصیت کی نمائش کی گئی۔ قطر کے سابق امیر عزت مآب شیخ حمد بن خلیفہ الثانی کے انتقال کے بعد 13 جولائی 2026 کو حکومت ہند کی طرف سے اعلان کردہ ایک روزہ قومی سوگ کے اعزاز میں تمام طے شدہ ثقافتی پروگراموں اور تفریحی پرفارمنس کو ملتوی کر دیا گیا تھا۔ اس کے باوجود، نمائش اور فوڈ کورٹ میں زائرین کا ایک مستقل بہاؤ دیکھا گیا، لوگوں نے مختلف ریاستوں سے روایتی مصنوعات اور دستکاری کی خریداری کی۔ میلے میں 150 سے زائد نمائشی اسٹالز ملک بھر سے دستکاری، ہینڈلوم ٹیکسٹائل، روایتی نوادرات اور مختلف دستکاری کی مصنوعات کی نمائش کرتے ہیں۔ تقریباً 40 فیصد اسٹالز اتراکھنڈ کے کاریگروں کے لیے وقف ہیں، جب کہ باقی مختلف ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے فن اور دستکاری کی بھرپور روایات کی نمائندگی کرتے ہیں۔ اتراکھنڈ کے ساتھ ساتھ اتر پردیش، راجستھان، بہار، دہلی، پنجاب، مغربی بنگال، جموں و کشمیر، منی پور، کرناٹک، گجرات، لداخ، مہاراشٹر، آسام، چنڈی گڑھ، ہماچل پردیش اور گوا کے کاریگر اس میلے میں حصہ لے رہے ہیں۔ زائرین کے پاس ہینڈ بلاک پرنٹس، کڑھائی اور کروشیٹ کی مصنوعات، مصنوعی زیورات، لکڑی کے نمونے اور فرنیچر، ہاتھ سے کڑھائی والے ٹیکسٹائل، دھاتی دستکاری، ہینڈلوم ٹیکسٹائل، ماحول دوست گھریلو سجاوٹ کی اشیاء، رال دستکاری، پیتل کی مصنوعات، پیتل کی مصنوعات، پیتل کی مصنوعات، پیتل کی مصنوعات کی وسیع رینج دیکھنے اور خریدنے کا موقع ہے۔ کھلونے، کوٹا ڈوریا ٹیکسٹائل، زری ورک، چمڑے کی مصنوعات، اجرک ہینڈ بلاک پرنٹس، ایپن آرٹ، اور کھادی مصنوعات سب ایک ہی چھت کے نیچے۔

کاریگروں اور کاروباری افراد کی صلاحیت کو بڑھانے کے لیے، نیشنل انسٹی ٹیوٹ فار انٹرپرینیورشپ اینڈ سمال بزنس ڈیولپمنٹ (NISBAD) نے ایک انٹرایکٹو علم اور صلاحیت سازی کے سیشن کا انعقاد کیا۔ شرکاء کو انٹرپرینیورشپ ڈویلپمنٹ، کاروبار کی توسیع، اور مارکیٹ روابط کے بارے میں عملی معلومات فراہم کی گئیں۔ اس موقع پر، اتراکھنڈ اقلیتی بہبود اور وقف ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے ایک ترجمان نے کہا کہ جہاں ثقافتی پروگرام قومی سوگ کی وجہ سے ملتوی کیے گئے ہیں، وہیں لوک سنوردھن پرو کی اصل روح ملک کے کاریگروں کی شاندار کاریگری اور روایتی ورثے میں مضمر ہے۔ انہوں نے کہا کہ زائرین کا جوش و خروش کاریگروں کے لیے حوصلہ افزائی کا باعث ہے اور ہر خریداری ان کی معاشی بااختیاری اور روایتی ذریعہ معاش کو تقویت دیتی ہے۔ میلے کے فوڈ کورٹ میں اتراکھنڈ کے روایتی پہاڑی کھانوں کے ساتھ ساتھ ملک بھر کی مختلف ریاستوں بشمول اتر پردیش، راجستھان اور بہار کے مشہور پکوان پیش کیے گئے ہیں، جو اس تقریب کو خاندانوں اور سیاحوں کے لیے ایک مکمل ثقافتی تجربہ بناتا ہے۔ لوک سنوردھن پرو پریڈ گراؤنڈ، دہرادون میں صبح 11:30 بجے سے رات 9:00 بجے تک عوام کے لیے کھلا رہے گا۔ 15 جولائی 2026 تک روزانہ۔ میلے میں داخلہ تمام زائرین کے لیے مفت ہے۔ ثقافتی پروگرام 14 جولائی 2026 کو دوبارہ شروع ہوں گے، جن میں مشہور لوک فنکاروں کی پرفارمنس پیش کی جائے گی۔

رودر پور میں پولیس مڈبھیڑ: بدنام زمانہ شارپ شوٹر جتیندر چودھری زخمی، تین گرفتار

رودر پور، (یو این آئی): اتراکھنڈ کے اودھم سنگھ نگر ضلع میں پیر کے روز پولیس اور بدمعاشوں کے درمیان ہوئی ایک مڈبھیڑ میں تین شاطر بدمعاشوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ان میں بدنام زمانہ شارپ شوٹر جتیندر چودھری عرف ورت چودھری بھی شامل ہے۔ ملزم مقابلے کے دوران زخمی ہوا ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق شارپ شوٹر جتیندر کے پیر میں گولی لگی ہے جس سے وہ زخمی ہوا ہے۔ وہ اتر پردیش کے رام پور میں بلاس پور کے سبھاش نگر فیز 1- کا رہنے والا ہے۔ مرکزی ملزم کے علاوہ شاطر مجرم سومت راٹھور ساکن پھلسنگا، تھانہ ٹرانزٹ کیمپ، رودر پور، اودھم سنگھ نگر اور چندن لال کو بھی پولیس نے گرفتار کیا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ نرنجن ٹاکولی عرف نیرو ٹاکولی ساکن چندین فارم، بلاس پور، رام پور، اتر پردیش اندھیرے کا فائدہ اٹھا کر فرار ہوگیا، جس کی تلاش میں مسلسل چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

پولیس کے مطابق، جتیندر 21 جون کو رودر پور کے گابا چوک پر ہونے والی فائرنگ کا مرکزی ملزم ہے، جس واقعے سے شہر میں خوف و ہراس پھیل گیا تھا۔ اس کے علاوہ 30 جون کو پل بھٹہ علاقے میں ہونے والی فائرنگ کے واقعے میں بھی اس کا ملوث ہونا سامنے آیا تھا۔ اس واقعے میں راہ چلتی ایک خاتون سمیت کئی لوگ زخمی ہوئے تھے۔ گابا چوک فائرنگ کے واقعے کے بعد پولیس نے ملزمان کے خلاف تھانہ رودر پور میں بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) کی دفعہ 109، (5)3 اور آرمز ایکٹ کی دفعہ 3/25 کے تحت مقدمہ درج کر لیا تھا اور پولیس مسلسل ملزمان کی تلاش میں مصروف تھی۔ پولیس ٹیم کو اتوار کے روز مخبر سے اطلاع ملی کہ ملزم جتیندر چودھری اپنے کچھ ساتھیوں کے ساتھ بغیر نمبر پلیٹ کی رینالٹ کار میں ڈبڈبا علاقے میں اپنے مخالفین پر حملہ کرنے والا ہے۔ اس کے بعد پولیس نے جعفر پور کٹ علاقے میں اپنا جال بچھایا۔ جب پولیس ٹیم نے مشکوک کار کو روکنے کی کوشش کی تو ملزمان نے کار کو یونٹی لا کالج کے پاس کچے راستے پر موڑ دیا، لیکن کچھ دوری کے بعد کار تاروں کی باڑ سے ٹکرا گئی۔

UPES کا پروجیکٹ گرو 2.0 انگریزی مواصلات کی مہارت ہوئی مضبوط

دہرہ دون: UPES نے کامیابی کے ساتھ پروجیکٹ گرو 2.0 کو مکمل کیا، جو کہ جامع تعلیم اور کمیونٹی کو بااختیار بنانے کی طرف ایک اور پہل ہے۔ سات ہفتے کے پروگرام نے یونیورسٹی کی خواتین ہاؤس کیپنگ اسٹاف کو انگریزی زبان اور مواصلات کی مہارت کی تربیت فراہم کی۔ یہ پروگرام سکول فار لائف (SFL)، SFL سفیروں، اور انسانی وسائل (HR) ڈیپارٹمنٹ کے اشتراک سے منعقد کیا گیا تھا۔ پروجیکٹ گرو 1.0 کی کامیابی کے بعد، دوسرے مرحلے میں کنڈولی کیمپس میں گھریلو کام کرنے والی خواتین کو انگریزی زبان کی عملی تربیت فراہم کی گئی، جو روزمرہ کے کاموں میں مفید ہے۔ پروگرام کی قیادت ایس ایف ایل کے سفیروں علینا وارث اور کاشوی کیڈیا نے کی۔

جنگل میں تمام سیاحتی مقامات کی بکنگ کا نظام آن لائن کیا جائے: چیف سیکرٹری

چیف سکریٹری نے ریاست میں ماحولیاتی سیاحت کی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لیے میٹنگ کی

دہرہ دون: چیف سکریٹری جناب آنند بردھن نے پیر کو سکریٹریٹ میں محکمہ جنگلات کے افسران کے ساتھ ایک میٹنگ کی تاکہ ریاست میں ماحولیاتی سیاحت کی سرگرمیوں کو فروغ دیا جا سکے۔ میٹنگ کے دوران چیف سکریٹری نے سب سے پہلے پچھلی میٹنگ میں جاری کردہ رہنما خطوط کی تعمیل میں پیش رفت کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے کہا کہ اتراکھنڈ میں ماحولیاتی سیاحت کی بے پناہ صلاحیت ہے۔ اسے ریاست اور اس کے شہریوں کی معیشت سے منسلک کرنے کی ضرورت ہے، تاکہ ہم فطرت کو نقصان پہنچائے بغیر جنگلات کو معاش سے متعلق سرگرمیوں سے جوڑ سکیں۔ چیف سکریٹری نے ریاست میں ٹریکنگ پالیسی کی تیاری اور جلد از جلد عمل آوری کی ہدایت دی ہے۔ انہوں نے محکمہ کو ٹریکنگ پالیسی اگست تک کابینہ کے سامنے پیش کرنے کا ہدف مقرر کیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ریاست میں نئی چوٹیوں کو ٹریکنگ کے لیے کھولا جانا چاہیے۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے تمام ضروری اجازتوں اور منظوریوں کے حصول کا عمل فوری طور پر شروع کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے اتراکھنڈ آلودگی کنٹرول بورڈ کو ہدایت دی کہ وہ نشاندہی کی گئی چوٹیوں کے آڈٹ میں تیزی لائے اور فوری طور پر رپورٹ پیش کرے۔ چیف سکریٹری نے یہ بھی ہدایت دی کہ کوہ پیمائی، ٹریکنگ، سیاحتی مقامات اور جنگلاتی علاقہ میں جنگلاتی ریسٹ ہاؤس کی تمام بکنگ آن لائن کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے اوور بکنگ کو روکا جا سکے گا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ جیریخت ماڈل کے مطابق تیار کی جانے والی نو سائٹس کا اکتوبر تک افتتاح کر دیا جائے۔

چیف سکریٹری نے ریاست میں رسمی نوعیت کی گائیڈ ٹریننگ کے قیام پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس مقصد کے لیے ایک مستقل تربیتی مرکز اور نصاب قائم کیا جائے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ سرٹیفیکیشن کورسز جلد شروع کیے جائیں اور حکومت ہند کی طرف سے پیش کردہ نصاب میں اضافی کورسز کا اضافہ کیا جائے۔

امام زین العابدینؑ کی شہادت کی مناسبت سے البقیع انٹرنیشنل آن لائن ویڈیو نیٹ کانفرنس کا انعقاد

جنت البقیع پہلا قبرستان جس کا انتخاب خداوند عالم نے کیا اور سرکار دو عالمؐ نے اس کی بنیاد رکھی: مولانا ابن حسن املوی

املو (اعظم گڑھ)۔(پریس ریلیز): البقیع آرگنائزیشن شکاگو امریکہ کی جانب سے امام زین العابدینؑ کی شہادت کی مناسبت سے البقیع انٹرنیشنل آن لائن ویڈیو نیٹ کانفرنس کا انعقاد ہوا جس کی صدارت مولانا ابن حسن املوی واعظ نے کی اور نظامت مولانا سید اسلم رضوی پونہ نے کی۔اس موقع پر البقیع کانفرنس کی اہمیت کے پیش نظر مولانا ابن حسن املوی واعظ نے خطبہ صدارت پیش کیا جس میں انہوں نے کہا کہ قرآن مجید میں ارشاد الٰہی ہو رہا ہے کہ جو کوئی شعائر اللہ یعنی اللہ کی نشانیوں کی تعظیم کرتا ہے تو یہ ان کے دلوں کے تقویٰ کی علامت ہے۔انہوں نے کہا کہ مولانا سید محبوب مہدی، مولانا سید علی عباس وفا جنت البقیع کی آزادی کے لئے ائمہ بقیع کی ولادت وشہادت کی مناسبات سے مختلف مواقع پر "البقیع آرگنائزیشن" کی جانب سے مسلسل اور عالمی پیمانہ پر بڑی بڑی کانفرنسوں کا اہتمام اور انعقاد کر رہے ہیں۔مولانا املوی نے کہا کہ بلاشبہ جنت البقیع مدینہ منورہ بھی ان مقدس ومحترم و متبرک مقامات میں شامل ہے جن کو اللہ نے منتخب اور پسند فرمایا ہے اور حکم خدا سے رسول خدا نے اپنے دست مبارک سے اس کی بنیاد رکھی۔ جنت البقیع مدینہ منورہ کا سب سے مقدس اور عظیم تاریخی قبرستان ہے۔ یہاں 10 ہزار سے زیادہ صحابہؓ کرام، ازواج مطہرات، اور اہل بیت رسول مدفون ہیں۔انہوں نے کہا کہ جنت البقیع کی سب سے بڑی فضیلت یہ ہے کہ یہاں مدفون ہونے والوں کے لئے حضرت رسول خدا نے مغفرت کی دعاء فرمائی ہے۔روایات کے مطابق اس متبرک قبرستان میں ستر ہزار ایسے خوش نصیب ہوں گے جو بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے۔پیغمبر اسلام کا یہ معمول تھا کہ اکثر جنت البقیع تشریف لاتے تھے اور ان الفاظ میں دعاء فرماتے تھے:السلام علیکم دار قوم مومنین" (یعنی اے مومنین کے گھر والو تم پر ہمارا سلام ہو)۔پیغمبر اسلام کے اس عمل سے اس قبرستان کی عظمت اور تقدس کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔مولانا ابن حسن نے کہا کہ جنت البقیع تاریخ انسانیت کا پہلا وہ قبرستان ہے جس کو اللہ نے منتخب فرمایا ہے اور سب سے پہلے

صحابی جن کو قبرستان بقیع میں دفن ہونے کی سعادت نصیب ہوئی ان کا نام عثمان ابن مظعون ہے جو ابتدائی اسلام لانے والے جلیل القدر صحابی اور رسول خدا کے رضاعی بھائی کہے جاتے ہیں یہ ان خوش نصیب صحابہ میں شامل تھے جنھوں نے سب سے پہلے اسلام قبول کیا تھا اور ہجرت حبشہ و مدینہ دونوں سعادتیں حاصل کیں۔

یہ اسلام لانے سے پہلے ہی شراب اور بت پرستی وغیرہ سے اجتناب کرتے تھے۔زمانہ جاہلیت میں بھی آپ کے حسن سیرت وکردار اور اخلاق کی شہرت عام تھی۔آپ ہی کے نام کی مناسبت سے مولا علی نے اپنے ایک فرزند، ام البنین کے صاحبزادے، حضرت عباس علمدار کے سگے بھائی اور شہدائے کربلا کے ایک عظیم شہید کا نام "عثمان" رکھا تھا۔افسوس ہزار افسوس 8 شوال 1344ھ مطابق 1926ء کو آل سعود حکومت نے جنت البقیع میں تعمیر خانوادہ نبوت و رسالت، اہل بیت اطہار سمیت تمام مقدس شخصیات کے روضوں، مزاروں کو منہدم کر دیا۔تب سے آج تک مسلسل شیعہ فرقہ دنیا بھر میں شدید احتجاج کرتا رہتا ہے۔

ضرورت ہے کہ تمام خوش عقیدہ مسلمان، انصاف پسند انسان، دامن اہل بیت سے وابستہ مومنین بھرپور طاقت کے ساتھ انہدام جنت البقیع کے خلاف احتجاج کریں اور تعمیر نو کا مطالبہ کریں کیونکہ مظلوموں کے لئے یہ بہت بڑا ہتھیار ہے۔اس سلسلہ میں جلسے، جلوس اور مجلسوں کا انعقاد کریں۔سب سے بہتر اور کارگر طریقہ یہ ہو سکتا ہے کہ اپنی اپنی حکومتوں کو سرکاری سطح پر احتجاجی میمورنڈم پیش کریں تاکہ سعودی حکومت تک آپ کی آواز باقاعدہ پہونچ سکے۔یقیناً آل سعود حکومت نے جنت البقیع کے مزارات کو منہدم کر کے اپنے دلوں میں پنپنے والے مخفی نفاق کو سرعام جگ ظاہر کر دیا ہے۔اب بھی وقت ہے کہ آل سعود اپنے ظلم و جور سے توبہ کر لیں قبل اس کے کہ امام مہدیؑ کا ظہور ہو جائے اور توبہ کا دروازہ بند ہو جائے۔کانفرنس میں ابن حسن املوی واعظ (اعظم گڑھ)، مولانا سید اسلم رضوی (پونہ)، مولانا سید محبوب مہدی (شکاگو)، مولانا سید نفیس حیدر تقوی (اٹلانٹا)، مولانا سید محمود رضوی (ایران)، مولانا سید عرفان مہدی زیدی (قم)، مولانا سید علی عباس (ممبئی)، شاعر اہل بیت شہریار خان (کینیڈا)، شاعر اہل بیت آغا سروش (حیدرآباد) نے شرکت کی اور اپنے بہترین خیالات وافکار کا اظہار کیا۔

خواتین نماز کو سنت کے مطابق ادا کریں: مولانا عبدالوکیل ندوی

متعدد شخصیات کے انتقال پر اظہارِ تعزیت

لکھنؤ: (پریس ریلیز): نماز اسلام کے پانچ بنیادی ارکان میں نہایت اہم رکن ہے اور قیامت کے دن سب سے پہلے اسی کا حساب لیا جائے گا، اس لیے ہر مسلمان مرد و عورت پر لازم ہے کہ وہ نماز کو سنتِ نبویؐ کے مطابق ادا کرے۔ان خیالات کا اظہار مولانا عبدالوکیل بارہ بنکوی ندوی نے ایک خطاب کے دوران کیا۔انہوں نے کہا کہ افسوس کے ساتھ دیکھا جا رہا ہے کہ خواتین کی ایک بڑی تعداد نماز کی ادائیگی میں غفلت برت رہی ہے، جبکہ نماز ہی مسلمان عورت کی دینی شناخت اور اس کے ایمان کی مضبوطی کا اہم ذریعہ ہے۔اگر مائیں خود نماز کی پابند نہ ہوں تو وہ اپنی اولاد کو نماز، روزہ، قرآن کریم اور دیگر عبادات کی ترغیب مؤثر انداز میں نہیں دے سکتیں۔انہوں نے کہا کہ والدین خصوصاً خواتین اپنی عملی زندگی سے بچوں کے لیے بہترین نمونہ بنیں، انہیں نماز کا صحیح طریقہ سکھائیں اور دینی تعلیم و تربیت کا اہتمام کریں تاکہ وہ دنیا و آخرت میں کامیاب ہوں۔انہوں نے کہا کہ نیک اور عبادت گزار اولاد والدین کے لیے وفات کے بعد بھی ایصال ثواب اور صدقۂ جاریہ کا ذریعہ بنتی ہے۔

مولانا عبدالوکیل ندوی نے حالیہ دنوں متعدد علمائے کرام، دینی، علمی، ادبی اور سماجی شخصیات کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار

کرتے ہوئے مرحومین کی مغفرت، درجات کی بلندی اور پسماندگان کے لیے صبرِ جمیل کی دعا کی۔ جن شخصیات کے انتقال پر انہوں نے تعزیت کا اظہار کیا، ان میں مولانا زین العابدین رشادی (بنگلور)، مولانا انظر حسین میاں دیوبندی (دیوبند)، مولانا قاری مرتضیٰ خان (کاشف العلوم، بلاری)، مولانا سعادت علی (شیخ الحدیث، جونپور) مولانا رفیق القاسمی (لکھنؤ)، مولانا جمال احمد ندوی کے بھائی کے ہم زلف کلیم احمد لکھنؤ (لکھنؤ)، ندیم احمد (تلسی پور)، شاعر اشتیاق احمد صبا (سیتاپور)، محمد ارشد صدیقی (ممبئی)، مولانا عبدالغفور سرہنوی، ڈاکٹر اعجاز احمد فراہی (سرائے میر)، مولانا محمد اسماعیل ندوی کے والد حاجی صابر (مرزاپور پچھاٹا)، ماسٹر نصیر احمد خان کے سمدھی محمد آصف کے خسر ندیم احمد تلسی پور، مولانا محمد غفران ندوی کی بہن، ڈاکٹر غیاث الدین (پھول پور)، مولانا کفیل احمد ندوی کی والدہ، حافظ قاری یوسف رشادی (مسجد لبابین، بنگلور)، مولانا محمد رضوان ندوی کے والد، محمد اسلم خان ندوی کی والدہ، صلاح الدین ندوی کے والد محمد شاہد لکھنؤ، شبیر بابو راعین (رام نگر)، مولانا مقصود عالم رشادی کے خسر ثناء اللہ (ممکور)، حافظ فخر الدین ندوی (سمریاواں)، شاعر ساجد عارفی (خیرآباد)، ایاز الدین فریدی عرف رئیس میاں (لکھنؤ) اور سابق صدر شعبۂ اردو، لکھنؤ کرسچن کالج، سید احمد عباس شامل ہیں۔مولانا عبدالوکیل ندوی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ تمام مرحومین کی مغفرت فرمائے، ان کی قبروں کو نور سے بھر دے، درجات بلند فرمائے اور اہل خانہ کو صبرِ جمیل عطا کرے۔

ذاکر کربلا امام زین العابدینؑ نے آنسوؤں سے انسانی شعور کی آبیاری کی: ڈاکٹر مولانا اصغر اعجاز قائمی

علی گڑھ (اسٹاف رپورٹر): گزشتہ شب ایک مجلس بسلسلہ شہادت حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کا انعقاد بیت الصلوٰۃ، اے ایم یو، علی گڑھ میں ہوا۔مجلس کو خطاب جناب ڈاکٹر مولانا اصغر اعجاز قائمی صاحب

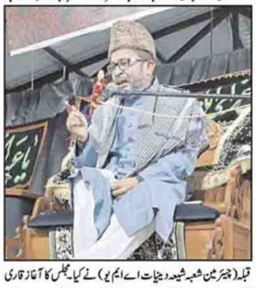

قبلہ (چیئرمین شعبہ شیعہ دینیات اے ایم یو) نے کیا۔مجلس کا آغاز قاری قرآن جناب میر راشد حسین صاحب کی سوز و مرثیہ خوانی سے ہوا۔ڈاکٹر اصغر اعجاز قائمی صاحب قبلہ نے قرآن کریم کی سورہ اللیل کی دو آیتوں کی تلاوت کا شرف حاصل کیا انھیں آیتوں کو سرنامہ سخن اور مطلع عنوان بھی قرار دیا۔یہ آیات سورہ اللیل کی آیت نمبر 12 اور 13 ہیں۔" بیشک سیدھا راستہ بتانا ہمارے ہی ذمہ ہے۔اور بیشک آخرت اور دنیا دونوں کے ہم ہی یعنی اللہ تعالیٰ نے انسان کی رہنمائی کا ذمہ لیا ہے۔وہ اپنے انبیاء اور آسمانی کتب کے ذریعے حق و باطل اور نیکی و بدی کا راستہ واضح کر دیتا ہے۔اسے پورا اختیار ہے کہ وہ اپنے بندوں کو صحیح راستہ دکھائے۔اس کے بعد جو شخص ہدایت کو قبول کر کے نیکی کی راہ پر چلتا ہے، اسے دنیا میں سکون اور آخرت میں ابدی انعام ملتا ہے، اور جو اپنی مرضی سے گمراہی کا راستہ چنتا ہے وہ سزا کا مستحق قرار پاتا ہے۔ڈاکٹر قائمی صاحب قرآن مجید کی تعریف، توصیف، عظمت وفضیلت میں فرمایا کہ یہ عدیم المثال۔سرچشمہ ہدایت، جوہر انسان سازی، اور شعور کی پاکیزگی، اور بالیدگی بن کر قلب الاقدس تاجدار انبیاء حضرت محمد ص پر نازل ہوا۔اسے نہ دل ہے اور نہ آنکھیں لیکن حقیقت میں صاحب بصیرت کو بصیرت کی آنکھیں عطا کرتا ہے۔ڈاکٹر قائمی صاحب نے آیت کے ذیل میں فرمایا کہ ہدایت کے دو قسمیں ہیں: راستہ دکھانا اور دوسرے منزل مقصود تک ہاتھ پکڑ کر پہنچا دینا۔جو راستہ سے آشنا ہو وہی منزل مقصود تک پہنچا سکتا ہے۔باوثوق کہنا ہے کہ ہمارا رہنما زمین کے راستوں سے زیادہ آسمان کی راہوں سے واقفیت رکھتا ہے۔یہ ہے ہمارے رہنمائی کی شان۔ہر دور میں ہادی موجود رہا ہے۔راستہ دکھاتا ہے اور اپنے تک پہنچانے کا مکمل انتظام کیا ہے۔مولانا موصوف نے امام زین العابدین علیہ السلام کے صحیفہ کاملہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ مجموعہ دعا ہے جس میں اللہ متعال کو مخاطب کیا جا عہا ہے۔آپؑ کے دور میں حالات سازگار نہ تھے کہ وہ مومنین کو خطاب کر سکیں لہٰذا آپ ع نے پاک پروردگار کو مخاطب کرتے ہوئے بہترین دعاؤں کا تحفہ مومنین کے حوالے کیا۔

حق کا پرچم بلند کرنے کے لیے قربانی ضروری ہے: سید اشرف کچھوچھوی

امبیڈکرنگر: عالمی شہرت یافتہ صوفی بزرگ حضرت مخدوم اشرف جہانگیر سمنانی کے 640 ویں سالانہ عرس کا آغاز پیر کو خانقاہ اشرفیہ شیخ اعظم سرکار کلاں درگاہ، کچھوچھہ میں پرچم کشائی کی تقریب سے ہوا۔ زائرین سے خطاب کرتے ہوئے آل انڈیا علماء و مشائخ بورڈ کے قومی صدر اور ورلڈ صوفی فورم کے چیئرمین سید محمد اشرف کچھوچھوی نے کہا کہ حق کا پرچم بلند کرنے کے لیے

قربانی ضروری ہے۔انہوں نے کہا کہ عرس محض ایک رسم نہیں بلکہ حضرت مخدوم اشرف کی زندگی سے سیکھنے کا موقع ہے۔کربلا اور مخدوم پاک کی زندگی اس بات کی مثال ہے کہ راہ حق اور انسانیت کی کامیابی قربانیوں کے بغیر ناممکن ہے۔انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اپنی برائیوں کو ترک کر کے صبر، شکر اور حسن اخلاق سے ملک کی ترقی اور معاشرے میں امن کے لیے کام کریں۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ نعت، منقبت اور ترانہ اشرفیہ کے بعد ہندوستان میں امن، خوشحالی اور ترقی کے لیے خصوصی دعائیں کی گئیں۔ اس دوران سید حسن اشرف، سید حماد اشرف، سید ارشد اشرف، سید نواز اشرف، سید ناصر اشرف، مولانا عرفان اشرفی، مفتی قاسم، مولانا عظیم اشرف سنبھلی، مولانا حسیب، مولانا فیض نفیس خادم، قیصر حاجی شکیل، فیروز سلیم اشرفی موجود تھے۔

سابق گورنر مرحوم سید سبط رضی کے عزاخانہ میں سالانہ مجلس برپا ہوئی

مجلس کو آل نجم الملت ممتاز عالم دین لکچرر ناظمیہ عربک کالج مولانا حیدر حسن نے خطاب کیا

لکھنؤ: جھارکھنڈ کے سابق گورنر سید سبط رضی مرحوم کے عزاخانہ میں سالانہ مجلس عزا برپا ہوئی حسب دستور قدیم ہر سال کی طرح امسال بھی مرحوم کے اعزاء و اقرباء نے انتہائی خلوص و عقیدت کے ساتھ شرکت فرمائی۔مجلس کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا بعدہٗ جرار اکبرآبادی، پرنس اقبال مرزا، خوشنود مصطفیٰ نے منظوم نذرانہ عقیدت پیش فرمایا جس کے بعد حجۃ الاسلام عالیجناب مولانا حیدر حسن (لکچرر ناظمیہ عربی کالج) نے مجلس کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا حضرت مولانا علیؑ کی تعلیم اپنا کر ہی دنیا اور آخرت میں کامیابی پائی جا سکتی ہے۔جس کے بعد مولانا نے اسلام میں عورت کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔آخر میں مولانا نے بی بی سکینہ کی دردناک شہادت کا ذکر کیا۔ جس کو سن کر عزاداروں نے شدید گریہ و زاری کرنے لگے۔اس موقع پر ہر سال کی طرح تمام مذاہب اور فرقوں کے نمائندوں نے

شرکت فرما کر حضرت امام حسینؑ کو خراج عقیدت پیش کیا۔مجلس میں خاص طور سے سینیر کانگیس لیڈر امیر حیدر ایڈوکیٹ، ڈاکٹر روشن تقی، شارخ نواب ایڈوکیٹ، سماجی کارکن عباس نگار وغیرہ نے بھی شرکت کی۔ بعد ختم مجلس مرحوم کے بڑے فرزند محمد رضی، چھوٹے فرزند علی رضی نے مجلس میں شریک علمائے کرام، ذاکرین و عزاداروں کا شکریہ ادا کیا۔یہ اطلاع پرنس اقبال مرزا نے دی ہے۔

خلیل آباد میں بارش سے ڈرین کی صفائی کے مسائل بے نقاب

سنت کبیر نگر (ڈاکٹر عنبر بستوی): نگر پنچایت مگھر میں ہفتہ اور اتوار کی درمیانی شب ہونے والی مون سون بارش نے نکاسی آب کے ناقص نظام کو بے نقاب کر دیا ہے۔ مین روڈ لوگوں کے گھروں کے سامنے پانی بھر گیا جس سے ٹریفک میں خلل پڑا۔نالوں کی صفائی پر لاکھوں روپے خرچ کرنے کے باوجود سڑکوں پر پانی جمع ہے۔شہر میں نکاسی آب کا مسئلہ ہمیشہ سے ایک بڑا مسئلہ رہا ہے، اور ان کے ختم ہونے کے کوئی آثار نظر نہیں آتے۔نگر پنچایت نے مین روڈ کے دونوں طرف نالے بنائے ہیں۔روپے کا ٹینڈر بارش سے پہلے ان کی صفائی کے لیے 9.5 لاکھ روپے جاری کیے گئے تھے۔اس کا مقصد مون سون کے موسم کے آغاز سے قبل نالوں کی صفائی اور پانی جمع ہونے کے مسئلے کو ختم کرنا تھا۔نامزد کونسلر گورو نشاد نے بتایا کہ ٹھیکیدار کی طرف سے صفائی کے نامکمل کام کی

وجہ سے نالے بھرے پڑے ہیں۔جس کی وجہ سے بارش کا پانی سڑک پر گرتا ہے۔انہوں نے اس مسئلے سے ای او اور چیئرمین کو آگاہ کیا تھا لیکن بروقت کوئی توجہ نہیں دی گئی۔

نشاد نے یہ بھی بتایا کہ شہر کے باشندوں کو ہر سال برسات کے موسم میں پانی بھر جانے کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔گندا پانی نہ صرف گھروں میں داخل ہوتا ہے بلکہ ہر سال درجنوں مکانات بھی گر جاتے ہیں۔ اتوار کو ہونے والی موسلادھار بارش کے بعد گاندھی آشرم کے قریب اور کاٹن مل چوراہے پر مرکزی سڑک پر پانی جمع ہو گیا۔ چیئرمین کے نمائندے نورزمہ انصاری نے بتایا کہ بارشوں سے قبل نالوں کی صفائی کر دی گئی تھی۔انہوں نے الزام لگایا کہ بعض علاقوں میں لوگوں نے نالیوں کے ساتھ ریت، بجری اور پتھر کے چپس چھوڑے ہیں جو کوڑے کے ساتھ ساتھ نالوں میں گرتے ہیں۔انصاری کے مطابق، اس کی وجہ سے برسات کے موسم میں یہ نالہ پانی کو صحیح طریقے سے نہیں نکال پاتا، اور یہ بند ہو کر سڑک پر گر جاتا ہے۔

دریائے کوانو سے خاتون کی لاش ملی

سنت کبیر نگر (ڈاکٹر عنبر بستوی): دھنگھٹا تھانہ علاقے میں واقع گورانگ گاؤں کے

سیوان میں دریائے کوانو سے ایک خاتون کی لاش برآمد ہوئی ہے۔ 24 گھنٹے گزرنے کے باوجود لاش کی شناخت نہیں ہو سکی۔عینی شاہدین کے مطابق لاش کو اینٹوں اور پتھروں سے باندھا گیا تھا جس سے شبہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ مقتول کو قتل کر کے دریا میں پھینک دیا گیا ہے۔واقعہ کی اطلاع ملتے ہی لوہرایا پولس چوکی کے انچارج ونود بہادر یادو اپنی ٹیم کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچے۔پولیس نے لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے اور معاملے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ دو روز قبل اسی علاقے سے ایک نوجوان کی لاش ملی تھی۔اس لیے گاؤں والے دونوں واقعات کو آپس میں جوڑ رہے ہیں۔دریائے کوانو میں گزشتہ دو دنوں کے اندر دو لاشوں کی دریافت نے پولیس کے لیے چیلنج بڑھا دیا ہے اور علاقے میں بڑے پیمانے پر بحث چھیڑ دی ہے۔انسپکٹر انچارج دلیپ سنگھ نے بتایا کہ پولیس پوسٹ مارٹم رپورٹ کا انتظار کر رہی ہے۔ لاشوں کی شناخت کے لیے مسلسل کوششیں جاری ہیں۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ضروری کارروائی کی جائے گی۔

ڈاکٹر سید احمد عباس ردولوی اردو کے ایک سچے عاشق تھے: ڈاکٹر مسیح الدین خان

لکھنؤ: کرسچین پی جی کالج، شعبہ اردو کے سابق صدر ڈاکٹر احمد عباس ردولوی کے انتقال سے اردو حلقوں میں ایک غم کی لہر دوڑ گئی،، صبح جیسے ہی ان کے انتقال کی خبر ای، محبان اردو میں اداسی و مایوسی چھا گئی، ڈاکٹر احمد عباس ردولوی کے انتقال پر ان ادبی وسماجی کارکن ڈاکٹر مسیح الدین خان نے کہا کہ آج ہم ایک اردو کے سچے عاشق سے محروم ہو گئے ہیں، انھوں نے کہا کہ گذشتہ تقریباً 16 برس قبل ہم نے ڈاکٹر احمد عباس صاحب کے ساتھ مل کر کیفی اعظمی پر ایک بڑے انٹرنیشنل سیمنار کا انعقاد کیا تھا، جس میں ملک اور بیرون ملک کے ادباء شعراء نے شرکت کی تھی، اور ان سے بہت اچھے مراسم تھے، ان کے انتقال سے مجھے ذاتی طور پر بہت تکلیف ہوئی ہے۔ڈاکٹر مسیح الدین نے مزید کہا کہ وہ اردو محافظ دستہ سے جڑے تھے اور پروفیسر ملک زادہ منظور احمد صاحب

کے ساتھ ملکر گذشتہ برسوں میں اردو کی ترویج ترقی واشاعت کے لئے اردو تحریک بھی چلا چکے ہیں جس کا ذکر پروفیسر ملک زادہ منظور احمد نے اپنی کتاب 'رقص وشرر' میں ذکر کیا ہے، ان کے دیرینہ دوست ڈاکٹر عصمت ملیح آبادی نے ان کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ سید احمد عباس ردولوی سے میرا بہت پرانا تعلق تھا، وہ ایک اچھے دوست وساتھی تھے، اور ایک اچھے انسان تھے، وہ مقرر بھی تھے۔وہ اردو کی خدمت کے لئے فکر مند رہتے تھے۔ ان کے انتقال پر ڈاکٹر عمار انیس نگرامی، ڈاکٹر اکبر علی بلگرامی، وسیم حیدر ڈاکٹر سلیم احمد، پروفیسر ابو شحیم خان، پروفیسر ریشمہ پروین، ملک زادہ جاوید، شاہانہ سلمان عباسی، احمد اویس نگرامی، کرسچین کالج کے سابق طالبعلم لیڈر ماہتاب احمد، شاکر خلیل وغیرہ نے بھی خراج عقیدت پیش کیا ہے۔اور ان کے حق میں دعایں کی ہیں۔

'ایک پیڑ، ماں کے نام' ہدف سے زیادہ پودے لگائے گئے

بہرائچ: (نامہ نگار) ڈویژنل فارسٹ آفیسر بہرائچ، سندریشا نے بتایا کہ ملک کے کامیاب وزیرِ اعظم جناب نریندر مودی کی ترغیب اور ریاست کے معزز وزیرِ اعلیٰ جناب یوگی آدتیہ ناتھ کی اپیل پر "ایک پیڑ، ماں کے نام" مہم کے تحت شجرکاری عوامی مہم 2026-27 کے دوران ضلع میں اتوار کو منعقد ہونے والی بڑے پیمانے کی شجرکاری مہم میں 63 لاکھ 12 ہزار 600 پودے لگانے کے ہدف کے مقابلے میں 64 لاکھ 55 ہزار 275 پودے لگائے گئے۔قابلِ ذکر ہے کہ اتوار کو منعقدہ اس وسیع شجرکاری مہم کے دوران حکومتِ اتر پردیش

کے پرنسپل سیکریٹری برائے خوراک ورسد اور ضلع کے نامزد نوڈل افسر رنویر پرساد نے چیف ڈیولپمنٹ آفیسر سنیل کمار دھنوتا، ڈویژنل فارسٹ آفیسر بہرائچ سندریشا، ڈویژنل فارسٹ آفیسر کترنیہ گھاٹ اپوروکشت، ڈپٹی کمشنر منریگا روی شنکر پانڈے، ضلع سپلائی آفیسر نریندر تیواری، ایس ڈی او جنگلات گھنشام شکلا اور دیگر افسران کے ہمراہ کترنیہ گھاٹ وائلڈ لائف ڈویژن کے مورتیا رینج اور قیصر گنج کے رام لیلا میدان میں پودے لگائے۔اس موقع پر متعلقہ جنگلاتی علاقوں کے رینج افسران بھی موجود تھے۔اگر آپ اسے اخباری انداز، مختصر خبر یا زیادہ ادبی اردو میں ڈھلوانا چاہتے ہیں تو میں وہ بھی تیار کر سکتا ہوں۔

نئی ریلوے لائن کے گڑھے میں دو بچے ڈوبے

سنت کبیر نگر (ڈاکٹر عنبر بستوی): مینہداول تھانہ علاقہ کے تحت پرسا پانڈے گاؤں میں زیر تعمیر نئی ریلوے لائن کے لیے

کھودے گئے گہرے گڑھے میں ڈوب کر دو معصوم بچوں کی موت کے معاملے میں پولیس نے ریلوے کنٹریکٹر اور فشریز کمیٹی کے سکریٹری کے خلاف ایف آئی آر درج کی ہے۔پولیس نے بچوں کے والد کی شکایت پر کارروائی کرتے ہوئے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔کسونا خورد کے رہنے والے پروند کمار نے اپنی شکایت میں بتایا کہ اس کا سات سالہ بیٹا پربھاس اور اس کا دوست کنال جمعہ کی شام تقریباً چار بجے گھر سے فارغ ہونے کے لیے نکلے۔وہ پارسا پانڈے میں زیر تعمیر ریلوے لائن پر پہنچے جہاں بارش کے پانی سے 15 فٹ گہرا گڑھا بھر گیا تھا۔گہرائی کا اندازہ نہ ہو سکا، دونوں بچے ڈوب گئے۔یہ گڑھا ریلوے کی تعمیر کے لیے کھودا گیا تھا، لیکن اس جگہ پر کوئی حفاظتی باڑ نہیں لگائی گئی اور نہ ہی کوئی وارننگ سائن پوسٹ کیا گیا۔

نعمت اللہ بلڈنگ میں اکیاونواں جشن آم اور غالب و مشاعرہ منعقد

لکھنؤ پریس ریلیز: اکیاون سالہ تاریخ پر مبنی جشن آم اور غالب کا انعقاد نعمت اللہ بلڈنگ، آمین آباد لکھنؤ میں ہوا۔کنوینر حمزہ خان، موسیٰ خان۔ومنتظم عامر عرف عمو نے تمام مہمانوں کا استقبال کیا۔پروفیسر خان محمد عاطف کی سرپرستی میں ہونے والی اس تقریب کی صدارت ڈاکٹر عصمت ملیح آبادی نے کی۔نظامت کے فرائض عاصم کاکوروی نے انجام دئے۔مہمان خصوصی کی حیثیت سے معروف شاعر ملک زادہ جاوید نے شرکت کی۔تقریب کا آغاز مولانا نذر الاسلام ندوی نے تلاوت کلام ربانی سے کیا۔بعدازاں مہمان خصوصی جاوید ملک زادہ جاوید نے آم اور غالب کی

اکیاون سالہ تقریبات پر روشنی ڈالی اور چودھری شرف الدین صاحب کے حوالے سے مزید گفتگو کی۔سرپرست تقریب پروفیسر خان محمد عاطف نے آم کی اقسام کے حوالے سے خطاب کیا اور کہا کہ آم اور غالب کے حوالے سے چودھری شرف الدین ہمیشہ یاد رکھیں جائیں گے آج اس تقریب کی کامیابی کے لئے میں ان کے خانوادے کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔صدر تقریب ڈاکٹر عصمت ملیح آبادی نے آم کے حوالے سے اپنا مقالہ پیش کیا جسے لوگوں نے بہت پسند کیا اور کہا کہ چودھری شرف الدین کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔خصوصی شرکاء و پروفیسر نصرت جمال، احتشام خان، ندیم فرخ، مسیح الدین خان، صحافی حمید اللہ، عاطف حنیف عبدالقیوم، عبد الحٔ وغیرہ کے نام شامل ہیں۔

ان کے علاوہ ملک زادہ جاوید، فصیح چودھری، مشرف چودھری، رفعت شیدا صدیقی، ندیم فرخ، سیف بابر، تشنہ اعظمی، معید رہبر لکھنوی، تبریز منور رانا، اشعر علیگ، ڈاکٹر منصور حسن خاں، فاروق عادل، عزم گونڈوی، رحمت لکھنوی، اثر ٹانڈوی،، محی بخش قادری، فہیم فاکر، ثابت لکھنوی، کے علاوہ نیر عمر نے اپنی نظم دھرم پرورتن پیش کی۔شرکاء میں، ڈاکٹر اسرار الحق قریشی، ریاض علوی، قسیم تابش، سید اعزاز حسین، سرفراز زاہد، حافظ سید وصی، واصف رشید، دانش ندیم، اسد ندوی، یوہان خان، عیان خان کے علاوہ کثیر تعداد میں شائقین ادب موجود رہے۔پروگرام کے اختتام پر محمد عامر عرف عمو نے شکریہ ادا کیا۔

یوپی کو 60 ہزار کروڑ کے سڑک پروجیکٹ کا تحفہ

میں نے کبھی جھوٹی یقین دہانی نہیں کرائی: نتن گڈکری

لکھنؤ: (پی این ایس) لکھنؤ-کانپور ایکسپریس وے کی افتتاحی تقریب میں، مرکزی روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کے وزیر نتن گڈکری، وزیر دفاع راجناتھ سنگھ، اور وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے اتر پردیش کے سڑکوں کے نیٹ ورک کی توسیع کے سلسلے میں کئی بڑے اعلانات کئے۔ گڈکری نے کہا، ریاست کے لیے 50,000 سے 60,000 کروڑ کی لاگت کے نئے سڑک پروجیکٹوں کو منظوری دی گئی ہے، جب کہ اگلے دو سالوں میں اتر پردیش میں 5 لاکھ کروڑ روپے کے سڑکوں کے ترقیاتی کام شروع کیے جائیں گے۔ امریکہ امیر ہے کیونکہ اس کی سڑکیں اچھی ہیں۔ جب میں پہلی بار یوگی جی کے ساتھ یہاں آیا تھا، میں نے بہت سے اعلانات کیے تھے۔ ایک وزیر نے پوچھا کہ میں نے بہت وعدہ کیا ہے لیکن کیا پورا ہوگا؟ میں نے مضبوطی سے کہا، میں جو کہوں گا اس پر عمل کروں گا۔ میں نے اپنے 45 سالہ سیاسی کیریئر میں کبھی جھوٹی یقین دہانی نہیں کروائی۔ ہمیں خوشی ہے کہ اتر پردیش ملک کا دل ہے۔ اتر پردیش ترقی کرے گا تو ملک بھی ترقی کرے گا۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے لکھنؤ میں بڑھتی ہوئی ٹریفک کا مسئلہ اٹھاتے ہوئے ہوائی اڈے سے شہید پتھ سے آوٹر رنگ روڈ تک 23 کلومیٹر ایلیویٹڈ سڑک کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس ایلیویٹیڈ کوریڈور پر میٹرو چلانے کا بھی انتظام ہونا چاہیے۔ نتن گڈکری نے موقع پر ہی اتفاق کیا اور ڈی پی آر تیار کرنے اور اس سال دسمبر سے پہلے سنگ بنیاد کی تقریب منعقد کرنے کا وعدہ کیا۔ اس دوران وزیر دفاع نے کہا تم نے مجھے بہت کچھ دیا ہے اور اگر میں آج پھر مانگوں گا تو تم انکار نہیں کرو گے۔ لکھنؤ میں ٹریفک کا بڑی دقت ہے۔ براہ کرم لکھنؤ ہوائی اڈے سے شہید پتھ سے آوٹر رنگ روڈ تک 23 کلومیٹر ایلیویٹڈ سڑک کی تعمیر کو منظوری دیں۔ نتن گڈکری نے ایک لمحے کی بھی دیر نہیں کی اور ہاں کہہ دیا۔ ایلیویٹیڈ روڈ پر بھی میٹرو چلنی چاہیے۔ انہوں نے اس کی منظوری بھی دی ہے۔ لکھنؤ سے سیتاپور تک چھ لین والی سڑک اور کسان پتھ پر سروس روڈ بھی تعمیر کی جائے گی۔

لکھنؤ: وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ، مرکزی روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کے وزیر نتن گڈکری، اور وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ اناؤ میں کانپور-لکھنؤ ایکسپریس وے کا افتتاح کرتے ہوئے۔

یوپی میں مجرموں کے لئے کوئی جگہ نہیں: یوگی

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے پیر کے روز یہاں منعقدہ جنتا درشن پروگرام میں عوام کی شکایات سنیں اور متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ ان کا جلد از جلد ازالہ یقینی بنایا جائے۔ سرکاری بیان کے مطابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ غیر قانونی قبضوں سے متعلق شکایت موصول ہوتے ہی فوری تحقیقات کی جائیں اور قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔ دھمکی آمیز واقعات کے سلسلے میں یوگی آدتیہ ناتھ نے پولیس کو ہدایت دی کہ ملزمان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے، کیونکہ ”اتر پردیش میں مجرموں کی کوئی جگہ نہیں ہے۔“ انہوں نے یہ بھی حکم دیا کہ ایسے مقدمات کی تفتیش تیز کی جائے تاکہ متاثرین کو بروقت انصاف ملے اور قصورواروں کو سزا دی جا سکے۔ غازی آباد، میرٹھ اور نوئیڈا میں سرگرم ایک بلڈر کے خلاف موصول ہونے والی شکایت پر، جس میں الزام تھا کہ اس نے ایک ہی فلیٹ کی فروخت کے دستاویزات متعدد افراد کے نام پر رجسٹر کردیے، وزیر اعلیٰ نے ہدایت دی کہ اگر تحقیقات میں الزام درست ثابت ہو جائے تو ملزم کے خلاف سخت کارروائی کی جائے اور متاثرین کو انصاف فراہم کیا جائے۔

مدھیہ پردیش وقف بورڈ میں غیر مسلم اراکین کی تقرری پر مولانا کلب جواد برہم

لکھنؤ: (پی این ایس) مدھیہ پردیش وقف بورڈ میں غیر مسلم اراکین کی تقرری پر مجلس علمائے ہند کے جنرل سکریٹری مولانا کلب جواد نقوی نے ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے اس اقدام کو اقلیتوں پر ظلم اور شخصی معاملات میں مداخلت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ نیا وقف قانون اسی لئے لایا گیا ہے تاکہ مسلم اوقاف کو تباہ و برباد کر دیا جائے۔ مولانا نے کہا کہ ہم نے ہمیشہ نئے وقف قانون کو سانپ کے بل سے تعبیر کیا اور اب یہ ثابت ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب کسی ہندو ٹرسٹ میں مسلمان رکن نہیں ہو سکتا تو پھر مسلم وقف میں کوئی غیر مسلم رکن کیسے بن سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ رام مندر ٹرسٹ میں کسی مسلمان کو نہیں رکھا گیا۔ ہندوستان میں ہندوؤں کے ہزاروں ٹرسٹ ہیں مگر کسی ٹرسٹ میں کوئی مسلمان رکن نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ مدھیہ پردیش وقف بورڈ میں غیر مسلموں کی تقرری اقلیتوں کے حقوق پر حملہ اور آئین میں تحریف کا نتیجہ ہے۔ مولانا نے کہا کہ نیا وقف قانون اوقاف کی فلاح

و بہبود کے لئے نہیں لایا گیا بلکہ اس قانون کا مقصد مسلمانوں کی وقف املاک پر قانون کے ذریعے قبضہ کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اوقاف کی زمینوں پر ناجائز قبضے ہو رہے ہیں، منصوبہ بند طریقے سے وقف املاک پر مندر بنائے جا رہے ہیں، سرکاری دفاتر بنا کر قبضہ کیا جا رہا ہے۔ اگر سرکار مسلمانوں کی املاک کے تئیں مخلص ہے تو تمام اوقاف کی زمینوں سے ناجائز قبضے ہٹوائے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ سرکار مسجدوں اور مزاروں کو ناجائز قبضے کا بہانہ بنا کر توڑ رہی ہے لیکن کیا کسی وقف اور سرکاری زمین پر موجود کوئی مندر بھی توڑا گیا ہے؟ لکھنؤ میں حسین آباد ٹرسٹ کی زمین پر دیکھتے ہی دیکھتے کئی مندر بن گئے ہیں مگر اب تک کسی مندر کو کوئی نوٹس نہیں بھیجا گیا جب کہ کنگ جارج میڈیکل کالج کے احاطے میں موجود مزاروں کو ہٹانے کے لئے مسلسل نوٹس بھیجے جا رہے ہیں۔ اگر نئے وقف قانون کے ذریعے سرکار کا مقصد اوقاف کا تحفظ کرنا ہے تو ٹرسٹ کی اور دوسری سرکاری زمینوں پر ہوئے ناجائز قبضوں اور غیر قانونی مندروں کو ہٹوایا جائے۔

اب میزائلوں کا شہر بن رہا ہے لکھنؤ، پریشانی پیدا کرنے والوں کو نہیں ملے گا مسکرانے کا موقع: برجیش پاٹھک

لکھنؤ: (پی این ایس) نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک نے پیر کے روز کہا کہ لکھنؤ کی شناخت اب اس کی ثقافت اور مسکراہٹ تک محدود نہیں ہے بلکہ یہ دفاعی پیداوار کے میدان میں بھی ایک نئی شناخت قائم کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کی کوششوں سے لکھنؤ میں میزائل تیار ہو رہے ہیں، اور ملک کی سیکورٹی کی صلاحیتیں مسلسل مضبوط ہو رہی ہیں۔ کے جی ایم یو کے 22 ویں کانووکیشن سے خطاب کرتے ہوئے برجیش پاٹھک نے کہا، پہلے، کہا گیا تھا، 'مسکراؤ، آپ لکھنؤ میں ہیں۔' اب یہاں میزائل بنائے جا رہے ہیں جو بھی مصیبت کا باعث بنے گا اسے مسکرانے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ برہموس میزائل کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی درست ہدف کو نشانہ بنانے کی اجازت دیتی ہے۔ اٹل بہاری واجپائی کنونشن سینٹر میں منعقدہ تقریب میں وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ مہمان خصوصی تھے، جب کہ گورنر اور چانسلر آنندی بین پٹیل نے ہونہار طلبہ کو 54 میڈل اور 1701 طلبہ کو ڈگریاں دیں۔ ان میں 975 طلباء اور 726 طالبات شامل ہیں۔ وزیر مملکت برائے صحت مینکیشور شرن سنگھ نے بھی تقریب سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ کنگ جارج

میڈیکل یونیورسٹی کے نام کے حوالے سے لوگ ابہام کا شکار ہیں جبکہ اس کے قیام میں کنگ جارج کا کوئی مالی تعاون نہیں تھا۔ اس موقع پر نیتی آیوگ کے رکن ڈاکٹر ایم سرینواس کو میڈیکل ایڈمنسٹریشن اور ہیلتھ پالیسی کے میدان میں ان کی شاندار خدمات کے لیے اعزازی ڈی ایس سی ڈگری سے نوازا گیا۔ یونیورسٹی کے متعدد ڈاکٹروں کو وائس چانسلر اور فیکلٹی تعریفی ایوارڈز سے بھی نوازا گیا۔

ریاست میں 181 پی سی ایس افسران کا تبادلہ
12 گھنٹے کے اندر دوسری فہرست جاری

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش حکومت نے ایک بڑے انتظامی ردوبدل میں 181 پی سی ایس افسران کا تبادلہ کیا ہے۔ جاری کردہ ٹرانسفر لسٹ میں، بڑی تعداد میں سب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹس (ایس ڈی ایم) کو ایک ضلع سے دوسرے ضلع میں تبدیل کیا گیا ہے، جبکہ متعدد افسران کو ترقیاتی حکام، میونسپل کارپوریشنز اور دیگر اداروں سے ہٹا کر نئی ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں۔ تبادلوں میں ایودھیا کے ایس ڈی ایم رام پرساد ترپاٹھی کا تبادلہ متھرا کیا گیا ہے، جب کہ مرزاپور کے ایس ڈی ایم سنجیو کمار یادو کو ایودھیا کی کمان سونپی گئی ہے۔ بندیل کھنڈ انڈسٹریل ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے اسپیشل آفیسر لال کرشنا کو ایودھیا کا ایس ڈی ایم مقرر کیا گیا ہے۔ کشی نگر کے ایس ڈی ایم ونود کمار گپتا کا بھی ایودھیا تبادلہ کر دیا گیا ہے۔ کئی افسران کو بارہ بنکی، سیتاپور، گورکھپور، وارانسی، لکھنؤ، ہردوئی، بلند شہر اور دیگر اضلاع میں بھی دوبارہ تعینات کیا گیا ہے۔

گیان واپی: سپریم کورٹ کی ثالثی کی پہل پر ہندو اور مسلم فریق کی رائے الگ

وارانسی: (یو این آئی) گیان واپی-شرنگار گوری کیس میں سپریم کورٹ کی جانب سے ثالثی کے ذریعے تنازع کا حل تلاش کرنے کی پہل پر ہندو اور مسلم فریقین نے الگ الگ ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ معاملے سے وابستہ وکلاء کے مطابق سپریم کورٹ نے دونوں فریقین کو 14 جولائی کو وارانسی کی ضلع عدالت میں واقع ثالثی مرکز میں حاضر ہو کر بات چیت کے ذریعے تنازع کے حل کی کوشش کرنے کو کہا ہے۔ اس کے تحت خصوصی لوک عدالت کے ذریعے بھی حل کے امکانات پر غور کیا جائے گا۔ انجمن انتظامیہ مساجد کمیٹی کے سکریٹری محمد یاسین نے کہا کہ مسلم فریق ثالثی کے ذریعے اس تنازع کا تصفیہ نہیں چاہتا۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں لاکھوں مقدمات زیر التوا ہیں اور گیان واپی کا معاملہ بھی ان میں سے ایک ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ مسلم فریق ثالثی کے اس عمل میں شامل نہیں ہوگا۔ دوسری طرف، ہندو فریق کے وکیل مدن موہن یادو نے کہا کہ سپریم کورٹ نے دونوں فریقین کو ثالثی مرکز میں حاضر ہو کر تنازع کا حل

تلاش کرنے کی ہدایت دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندو فریق کا واضح موقف ہے کہ گیان واپی احاطہ مندر کی جگہ ہے اور مسلم فریق کو وہاں سے اپنا قبضہ چھوڑ دینا چاہیے، تاکہ اصل جیوترلنگ کے مقام پر کاشی وشوناتھ مندر کی تعمیر کی راہ ہموار ہو سکے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ آرکیولوجیکل سروے آف انڈیا (اے ایس آئی) کی رپورٹ میں مندر ہونے کے شواہد ملے ہیں اور احاطے کی دیواروں پر ہندو علامات اور دیوی دیوتاؤں سے جڑے آثار پائے گئے ہیں۔ اکھل بھارتیہ سنت سمیتی کے قومی جنرل سکریٹری جتیندر آنند سرسوتی نے بھی ثالثی کی پہل پر عدم اتفاق کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ سمیتی اسے ایک موثر حل نہیں مانتی۔ ان کا کہنا تھا کہ ایودھیا کے رام جنم بھومی تنازع میں بھی ثالثی پینل تشکیل دیا گیا تھا، لیکن اس سے کوئی حل نہیں نکل سکا تھا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ تاریخی طور پر مندروں اور مٹھوں پر کیے گئے قبضوں کو واپس کرنے کے معاملے پر اتفاق رائے بننے کا کوئی امکان نہیں ہے۔ گیان واپی-شرنگار گوری تنازع سے متعلق مختلف مقدمات فی الحال عدالتوں میں زیر سماعت ہیں۔

یوپی میں بغیر نقشہ پاس غیر قانونی تعمیرات پر چلے گا بلڈوزر

افسران اور انجینئر براہ راست ہوں گے ذمہ دار

لکھنؤ: (پی این ایس) ریاستی حکومت نے اتر پردیش کے شہروں میں بغیر نقشے کے ہو رہی غیر قانونی تعمیرات کے خلاف سخت رویہ اپنایا ہے۔ حکومتی سطح پر اب ایسے غیر قانونی تعمیرات کرنے والوں کے ساتھ اجازت دینے والے افسران اور انجینئرز کے خلاف بھی براہ راست کارروائی کی جائے گی۔ نئے ضابطہ کے تحت غیر قانونی عمارتوں کو نہ صرف سیل کیا جائے گا بلکہ ضرورت پڑنے پر انہیں مکمل طور پر گرا بھی دیا جائے گا۔ ڈیولپمنٹ اتھارٹی اور ہاؤسنگ ڈیولپمنٹ کونسل جلد ہی ایسی غیر قانونی جائیدادوں کی نشان دہی کیلئے ملک گیر مہم چلائیں گے۔ لکھنؤ کے علی گنج میں ایک غیر قانونی عمارت میں آگ لگنے کے حالیہ واقعہ کے بعد حکومت نے یہ سخت قدم اٹھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ چیف سکریٹری ہاؤسنگ کی جانب سے ہر ماہ ہونے والے جائزہ میٹنگ اور سخت ہدایات کے باوجود شہروں میں غیر قانونی تعمیرات کا سلسلہ رک نہیں رہا ہے۔ اس کے پیش نظر محکمہ ہاؤسنگ جلد ہی ایک نیا معیاری آپریٹنگ طریقہ کار (SOP) جاری کرنے جا رہا ہے۔ اس کے تحت غیر قانونی تعمیرات کے معاملے میں غفلت برتنے والے افسران کے خلاف کارروائی کا فوری فیصلہ کیا جائے گا۔ تاہم سیل شدہ عمارتوں کے مالکان کو سننے کا موقع دیا جائے گا اور انہیں خود تعمیرات ہٹانے کا موقع دیا جائے گا تاہم اس کے بعد بھی حکم نہ ماننے پر سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ یوپی کے شہروں میں 2.6 لاکھ سے زیادہ غیر قانونی تعمیرات نشان زد: حکومت کے ذریعہ مارچ 2026 تک کئے گئے جائزے میں پورے اتر پردیش میں کل 2,60,206 غیر قانونی تعمیرات کی نشاندہی کی گئی ہے۔ اس وقت ان میں سے کئی کیسز پر کارروائیاں جاری ہیں۔ ریاستی حکومت نے تمام ترقیاتی اداروں سے غیر قانونی تعمیرات اور اس کے خاتمے کے بارے میں تفصیلی رپورٹ طلب کی ہے۔ اتر پردیش کے بڑے شہروں میں نشان زد غیر قانونی تعمیرات کی تفصیلات درج ذیل ہیں: شہر غیر قانونی تعمیرات کے ساتھ نشان زد: پریاگ راج 39,082، وارانسی 29,592، لکھنؤ 23,064، میرٹھ 15,099، کانپور 13,344، مرادآباد 12,875، غازی آباد 12,063، آگرہ 11,966، علی گڑھ 7,752۔

اب سے تمام ڈولپمنٹ اتھارٹیز اور ہاؤسنگ ڈولپمنٹ کونسلز ہر ماہ حکومت کو پیش رفت رپورٹ بھیجیں گی۔ اس ماہانہ رپورٹ میں واضح کیا جائے گا کہ اس عرصے کے دوران کتنی پرانی غیر قانونی تعمیرات کو مسمار کیا گیا، کتنی نئی عمارتوں کو سیل کیا گیا اور اس غفلت کے ذمہ دار کتنے قصوروار اہلکاروں کے خلاف سخت کارروائی کی گئی ہے۔

پریاگ راج میں نقل کرانے والے گروہ کے 13 ارکان گرفتار

پریاگ راج: (یو این آئی) اتر پردیش سب آرڈینیٹ سروسز سلیکشن کمیشن کے اسسٹنٹ بورنگ ٹیکنیشن مین امتحان میں ہائی ٹیک طریقے سے نقل کرانے والے ایک منظم گروہ کا اسپیشل ٹاسک فورس نے پردہ فاش کرتے ہوئے 13 افراد کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار ملزمان میں گروہ کے ارکان، سوالات حل کرنے والے اور امتحان میں نقل کرنے والے دو امیدوار شامل ہیں۔ ایس ٹی ایف کے مطابق اتوار کو پریاگ راج اور وارانسی میں ایک ساتھ چھاپہ مار کر یہ کارروائی کی گئی۔ گروہ کا نیٹ ورک پریاگ راج سے چلایا جا رہا تھا۔ گروہ کا

سرغنہ شیو جیت پٹیل اور اس کا ساتھی راجیندر یادو عرف دھیریندر یادو کارروائی کے دوران فرار ہو گئے، جن کی تلاش میں چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ پوچھ گچھ میں پتہ چلا ہے کہ شیو جیت پٹیل، اس کا بھائی کپتان سنگھ پٹیل، دیپک پٹیل اور راجیندر یادو طویل عرصے سے مسابقتی امتحانات میں نقل کرانے کا نیٹ ورک چلا رہے تھے۔ یہ گروہ رشتہ داروں اور واقف کاروں کے ذریعے سرکاری ملازمتوں کی تیاری کرنے والے نوجوانوں سے رابطہ کرتا تھا اور امتحان پاس کرانے اور سرکاری نوکری دلانے کا بھروسہ دے کر فی امیدوار چار سے پانچ لاکھ روپے تک وصول کرتا تھا۔ ایس ٹی ایف نے بتایا کہ دیپک پٹیل اور راجیند ریادو امتحان میں استعمال ہونے والے مائیکرو الیکٹرانک آلات (ڈیوائسز) کا انتظام کرتے تھے۔ امتحان شروع ہونے کے بعد سوالنامہ واٹس ایپ کے ذریعے پریاگ راج میں واقع ٹھکانے پر بھیجا جاتا تھا، جہاں موجود سوالات حل کرنے والے فوری طور پر سوالات حل کر کے موبائل سے منسلک مائیکرو ڈیوائس کے ذریعے امتحانی مرکز میں بیٹھے امیدواروں کو ترتیب وار صحیح جوابات بتاتے تھے۔ اس کام کیلئے ہر سالور کو 20-20 ہزار روپے دیے جاتے تھے۔ گروہ کے دیگر ارکان امتحانی مراکز کے باہر نگرانی کے لیے تعینات رہتے تھے۔ گرفتار امیدوار دھرمیندر کمار نے پوچھ گچھ کے دوران بتایا کہ اس نے امتحان پاس کرانے کے لیے کپتان سنگھ پٹیل کے اکاؤنٹ میں 3.75 لاکھ روپے آن لائن منتقل کیے تھے، جبکہ 1.25 لاکھ روپے نقد دیے تھے۔ دوسرے امیدوار ون کمار ورما نے بتایا کہ اس نے پانچ لاکھ روپے نقد اور الیکٹرانک ڈیوائس کے نام پر 25 ہزار روپے اضافی دیے تھے۔ ایس ٹی ایف کے مطابق، وارانسی کے اینگلو انڈین مسلم انٹر کالج (للا پورہ) اور ہریش چندر بالیکا انٹر کالج (میداگنی) میں امتحان دے رہے دو امیدواروں کو مائیکرو الیکٹرانک ڈیوائس کے ذریعے جوابات بتائے جا رہے تھے۔ اسی اطلاع کی بنیاد پر یہ کارروائی کی گئی۔ ایس ٹی ایف نے بتایا کہ تمام ملزمان کے خلاف وارانسی کے سگرا اور کوتوالی تھانوں میں اتر پردیش پبلک ایگزامینیشن ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ معاملے کی مزید تفتیش مقامی پولیس کر رہی ہے۔

گونڈہ میں رشوت لیتے ہوئے کلرک گرفتار

گونڈہ: اتر پردیش میں بدعنوانی کے خلاف یوگی حکومت کی زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت پیر کو ایک بڑی کارروائی سامنے آئی ہے۔ انسداد بدعنوانی تنظیم دیوی پاٹن ڈویژن کی ٹیم نے گونڈہ کے میونسپل کارپوریشن میں تعینات سمپرتی نزول امین کو ایک لاکھ روپے کی بھاری

رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کیا ہے۔ اس بڑی کارروائی کے بعد افرا تفری مچ گئی۔ اینٹی کرپشن کی ٹیم ملزم کو پکڑ کر شہر کوتوالی لے گئی۔ جہاں اس کے خلاف قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔ نزول امین کی شناخت گرو چرن پانڈے (ولد آنجہانی رام چندر پانڈے) کے طور پر کی گئی ہے، جو کوتوالی دیہی علاقوں میں ماجھا ترہا (بعد از مدھیہ پور) گاؤں کا رہنے والا ہے اور اس وقت گونڈہ میونسپلٹی میں کام کر رہا ہے۔ انسداد بدعنوانی بیورو کے انسپکٹر دھننجے کمار سنگھ کی قیادت میں تشکیل دی گئی ایک خصوصی ٹریپ ٹیم نے پیر کی سہ پہر اس پوری کارروائی کو کامیابی سے انجام دیا۔ مکان کی مرمت اور کاغذات درست کرنے کے نام پر مانگی تھی رشوت: یہ پوری کارروائی ہریانہ کے روہتک کے (ضلع روہتک تھانہ سول لائنس) کے ماڈل ٹاؤن کے پریورتن شکلا (ولد آنجہانی وجیندر شکلا) کی شکایت پر کی گئی ہے۔ جو اس وقت گونڈہ میں ایل بی ایس چوراہا میں واقع جان پارکر شوروم کے پتہ پر رہ رہے ہیں۔ شکایت کنندہ نے انسداد بدعنوانی تنظیم سے شکایت کی تھی کہ ان کے مکان کا فارم 45 درست کرنے اور مکان کی مرمت کا کام آسانی سے شروع کرنے کی اجازت کے عوض 1,00,000 روپے کی رشوت مانگی جا رہی تھی۔ شکایت کی خفیہ تصدیق کرنے کے بعد ٹیم نے پیر کی دوپہر ٹھیک 12:07 بجے جال بچھایا۔ ٹیم نے ملزم وریر عبدالحمید چوراہے کے قریب رادھا کنڈ کے کارپوریٹر النکار سنگھ کے مکان کے گراؤنڈ فلور پر بنیں ایک کمرہ سے ملزم امین کو رشوت لیتے گرفتار کر لیا۔ اینٹی کرپشن ٹیم کی تحریر کی بنیاد پر ملزم کے خلاف تھانہ کوتوالی شہر ضلع گونڈہ میں انسداد بدعنوانی ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کرایا جا رہا ہے۔

یوپی انڈین یونین مسلم لیگ نے 2027 کے اسمبلی انتخابات کی تیاریوں کا لیا جائزہ

لکھنؤ: (پی این ایس) انڈین یونین مسلم لیگ (IUML) اتر پردیش کے صوبائی عہدیداران کی ایک اہم میٹنگ صوبائی دفتر، برار مکان، مصاحب گنج، ٹھاکر گنج، لکھنؤ میں منعقد ہوئی۔ اجلاس کی صدارت صوبائی صدر ڈاکٹر محمد متین خان نے کی جبکہ نظامت کے فرائض صوبائی جنرل سکریٹری ایڈووکیٹ محمد اولیس نے انجام دئے۔

اجلاس میں آئندہ پنچایت انتخابات، بلدیاتی (کارپوریشن) انتخابات اور سال 2027 کے اتر پردیش اسمبلی انتخابات کی تیاریوں پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ تمام عہدیداران نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا کہ انڈین یونین مسلم لیگ اتر پردیش میں نفرت، فرقہ وارانہ تقسیم اور پولرائزیشن کی سیاست کے بجائے آئین، سماجی انصاف، بھائی چارہ، محبت، باہمی ہم آہنگی اور جمہوری اقدار پر مبنی سیاست کو فروغ دے گی۔ اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ جس طرح کیرالہ میں یونائیٹڈ ڈیموکریٹک فرنٹ (UDF) کے تحت مختلف سیکولر جماعتیں کامیابی کے ساتھ مل کر کام کر رہی ہیں اور تمل ناڈو میں اتحادی سیاست نے مثبت نتائج دیے ہیں، اسی طرز پر اتر پردیش میں بھی ہم خیال سیکولر جماعتوں اور INDIA اتحاد کے رفقاء سے رابطہ قائم کر کے ایک وسیع اتحاد کی سمت میں عملی اقدامات کیے جائیں گے۔ اجلاس میں سال 2027 کے اسمبلی انتخابات کے پیش نظر تنظیم کو بوتھ سطح تک مضبوط بنانے اور ریاست کے مختلف علاقوں میں پارٹی کی مؤثر موجودگی کو یقینی بنانے کا عزم ظاہر کیا گیا۔ اس موقع پر مغربی اتر پردیش کی تقریباً پانچ تا چھ اسمبلی نشستوں کے علاوہ کانپور، اناؤ، بہرائچ اور شراوستی سمیت متعدد اسمبلی حلقوں سے انتخابات لڑنے کے امکانات پر بھی سنجیدگی سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں صوبائی خزانچی محمد الیاس (بجنور)، ایڈووکیٹ نسیم احمد (جھانسی)، ڈاکٹر حمید، صوبائی نائب صدر محمد احمد (اناؤ)، صوبائی نائب صدر حاجی اشتیاق (کانپور)، ڈاکٹر نجم الحسن (ایودھیا)، صوبائی نائب صدر حاجی راحت افروز (فیروز آباد)، محمد زبیر (میرٹھ)، نفیس احمد، محمد آصف، محمد افاق (اناؤ)، محمد سعد، اسد اللہ خان، منصور عظیم (لکھنؤ) سمیت متعدد صوبائی عہدیداران شریک ہوئے۔ اجلاس کے اختتام پر تمام رہنماؤں نے ایک آواز ہو کر اس عزم کا اعادہ کیا کہ تنظیم کو پورے اتر پردیش میں مزید مضبوط بنایا جائے گا اور سال 2027 کے اسمبلی انتخابات میں انڈین یونین مسلم لیگ ایک مؤثر اور فعال کردار ادا کرے گی۔

قومی شاہراہ پر کھڑے ٹرک سے اسکارپیو کی ٹکر، تین کی موت، 9 زخمی

کانپور: (پی این ایس) مہراج پور تھانہ علاقے میں کانپور-پریاگراج قومی شاہراہ پر پیر کی صبح ایک خوفناک سڑک حادثہ پیش آیا۔ روما میں نیو جے کے ڈھابہ کے قریب ہائی وے پر کھڑے ٹرک سے تیز رفتار اسکارپیو ٹکرا گئی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ گاڑی کے شیشے ٹوٹ گئے اور بڑے پیمانے پر چیخ و پکار مچ گئی۔ حادثہ صبح 5:30 بجے کے قریب پیش آیا۔ اسکارپیو، نمبر HR 950114M، سرسا، ہریانہ سے بہار جا رہی تھی۔ جہاز میں بارہ افراد سوار تھے۔ عینی شاہدین کے مطابق اسکارپیو نامعلوم گاڑی سے بچنے کی کوشش میں کنٹرول کھو بیٹھی اور سڑک کنارے کھڑے ٹرک سے ٹکرا

گئی۔ ایک 45 سالہ شخص، ایک 13 سالہ لڑکی اور تقریباً نو سال کا لڑکا موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا۔ مہراج پور پولیس اور این ایچ اے آئی کی ٹیموں نے کال پر جواب دیتے ہوئے کرین کے ذریعے تباہ شدہ گاڑی کو ہٹایا اور ٹریفک کو بحال کیا۔ نو شدید زخمیوں کو ایمبولینس کے ذریعے کانشی رام اسپتال لے جایا گیا۔ ابتدائی طبی امداد کے بعد سبھی کو ہیلیٹ اسپتال ریفر کر دیا گیا۔ زخمیوں میں دو خواتین، چار مرد اور تین لڑکیاں شامل ہیں۔ ہمانشو، نیل یادو، اور کیشو بھارتی کے ساتھ تین لڑکیوں، انیشا اور سنیہا اور ایک 7 سالہ لڑکی کو بھی داخل کیا گیا ہے۔ دو خواتین اور ایک مرد کی حالت تشویشناک ہے۔ پولیس نے تینوں لاشوں کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ کیس کی تفتیش جاری ہے۔

ایم پی عمران مسعود پر بی جے پی کی زبان بولنے کا الزام

کانگریس قیادت عمران مسعود کے بیان پر اپنا موقف واضح کرے: حاجی طالب انصاری

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) کانگریس کے رکن پارلیمنٹ عمران مسعود کی جانب سے سماج وادی پارٹی پر لگائے گئے الزامات پر سماج وادی پارٹی کے مرادآباد ضلع نائب صدر حاجی طالب انصاری نے ان کے بیان پر سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ کانگریس کے ایم پی ہونے کے باوجود عمران مسعود بی جے پی کی زبان بول رہے ہیں۔ حاجی طالب انصاری نے اپنے بیان میں کہا کہ عمران مسعود نے سماج وادی پارٹی پر مسلم کمیونٹی کے مسائل پر خاموش رہنے کا الزام لگایا ہے۔ اعظم خان، مختار انصاری، اور عتیق احمد کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے (عمران مسعود) کہا کہ ایک ایک کرکے مسلم لیڈروں کو نشانہ بنایا گیا، لیکن سماج وادی پارٹی نے کوئی بات نہیں کی۔ ان الزامات کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے حاجی طالب انصاری نے کہا کہ ایک ایسا لیڈر جو ایک بار ٹکٹ کی امید میں سماج وادی پارٹی کے ہیڈکوارٹر پہنچا ہو، وہ اپنی طرف

سے ایسی جارحانہ زبان استعمال نہیں کرسکتا۔ ایسا لگتا ہے کہ یہ الفاظ ان کے منہ میں اتر پردیش میں سماج وادی پارٹی کی بڑھتی ہوئی سیاسی طاقت کو روکنے کی کوشش کے لیے ڈالے گئے ہوں۔ ضلع نائب صدر نے کہا کہ عمران مسعود کا بیان مسلم کمیونٹی کو گمراہ کرنے والا اور سماج وادی پارٹی کے خلاف ماحول بنانے کی کوشش ہے۔ تاہم ریاست کے دلت، پسماندہ، اونچی ذات اور اقلیتی طبقے، جو سماجی انصاف اور آئین کے تحفظ کے مسئلہ پر پی ڈی اے کی شکل میں متحد ہوئے ہیں، ایسی سیاسی سازشوں کا شکار نہیں ہوں گے۔ حاجی طالب انصاری نے مطالبہ کیا کہ کانگریس قیادت عمران مسعود کے بیان پر اپنا موقف واضح کرے۔ انہوں نے کہا کہ اگر کانگریس اس بیان کی تردید نہیں کرتی ہے یا کوئی کارروائی نہیں کرتی ہے تو اس سے یہ پیغام جائے گا کہ وہ بی جے پی کے خلاف سخت جدوجہد کرنے والی اپوزیشن جماعتوں کو کمزور کرنے کی سیاست میں بھی حصہ بن رہی ہے۔

دیوبند پولیس نے تین موبائل چوروں کو کیا گرفتار

دیوبند (عارف عثمانی) دیوبند پولیس نے چار دن قبل علاقہ کے گاؤں کرڑی گاؤں میں زیر تعمیر مکان میں ہونے والی چوری کا پردہ فاش کیا، اس معاملہ میں پولیس نے تین چوروں کو قیمتی موبائل فون سمیت گرفتار کرلیا گیا۔

پولیس کے مطابق علی پورہ کے رہنے والے ساون نے تھانہ میں درج کرائی گئی شکایت میں کہا ہے کہ 10 جولائی کو وہ کرڑی گاؤں میں گورو کے زیر تعمیر مکان پر گیا تھا۔ اس دوران نامعلوم چور اس کا موبائل فون چوری کر کے لے گئے۔ پیر کے روز پولیس نے ایک خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے دیوبند کے شیو وہار کے رہنے والے تشار، گنیش پورم کے رہنے والے آیوش اور تلہیڑی چنگی کے رہنے والے سفیان کو ریاستی شاہراہ پر ایک پٹرول پمپ کے قریب سے گرفتار کر کے موبائل فون برآمد کر لیا۔ تھانہ انچارج نے بتایا کہ تینوں ملزمان کے خلاف قانونی کارروائی کی گئی اور انہیں عدالت میں پیش کیا گیا، جہاں سے انہیں جوڈیشل ریمانڈ پر جیل بھیج دیا گیا۔

18 سال سے کم عمر کے طلباء کے گاڑی چلانے پر اسکول انتظامیہ ذمہ دار

ڈسٹرکٹ اسکول وہیکل کمیٹی کی میٹنگ میں ڈی ایم نے دی ہدایت

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) ڈسٹرکٹ اسکول وہیکل کمیٹی کی میٹنگ ضلع مجسٹریٹ (ڈی ایم) ڈاکٹر راجیندر پینسیا کی صدارت میں کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں ضلع میں چلنے والی اسکولی گاڑیوں کی حفاظت، فٹنس، ڈرائیور کی تصدیق، اور روڈ سیفٹی کے معیارات کے ساتھ موثر تعمیل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ کے دوران، ڈی ایم نے اے آر ٹی او آنند نرل کو ہدایت دی کہ وہ ضلع میں چلنے والی تمام اسکولی بسوں کے لیے 100 فیصدی فٹنس تصدیقی مہم چلائیں اور طلبہ کے محفوظ سفر کو یقینی بنانے کے لیے اسے تیزی سے مکمل کریں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ہر اسکول میں روڈ سیفٹی کلب بنایا جائے اور طلباء کو روڈ سیفٹی رولز کے بارے میں باقاعدگی سے تعلیم دی جائے۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ اسکول کی گاڑیاں چلانے والے تمام ڈرائیوروں کی پولیس تصدیق لازمی ہونی چاہیے۔ ان کے ہیلتھ چیک اپ کو یقینی بنانے کے لیے محکمہ صحت کے تعاون سے خصوصی ہیلتھ کیمپس کا انعقاد کیا جائے اور تمام ڈرائیوروں کا اسکول وار بنیادوں پر ہیلتھ چیک اپ کو یقینی بنایا جائے۔ میٹنگ میں موجود مختلف اسکولوں کے ڈائریکٹرز کو مخاطب کرتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ نے واضح ہدایات دیں کہ اگر 18 سال سے کم عمر کے طلباء موٹر سائیکل، اسکوٹر یا کسی اور ٹو وہیلر پر اسکول آتے ہوئے پائے گئے تو متعلقہ اسکول انتظامیہ کا احتساب کرتے ہوئے ضروری کارروائی کی جائے گی۔ اس موقع پر ریجنل ہائر ایجوکیشن آفیسر رینا والیہ، ڈی آئی او ایس ریتو تومر اور دیگر افسران موجود رہے۔

ٹی ایم یو کیمپس میں لگائے جائیں گے 600 پودے، 'ایک پیڑ ماں کے نام' مہم کا آغاز

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) تیرتھنکرا مہاویر یونیورسٹی مرادآباد کے کیمپس میں 'ایک پیڑ ماں کے نام' مہم کے تحت 600 پودے لگانے کا آغاز ہوا۔ اس مہم کے پہلے مرحلے میں بیل، نیم، جامن، کانجی، گزبل، گولڈ موہر، بادلباس اور اشوکا ساگوان سمیت مختلف اقسام کے پودے لگائے گئے۔ ان پودوں کا انتخاب ماحولیاتی تحفظ، سبزہ زار میں اضافے اور حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا۔ پودے لگانے کے بعد پودوں کی باقاعدہ نگرانی، دیکھ بھال اور تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے، تمام پودوں کو ہر یتیما ایپ پر جیو ٹیگنگ بھی کی گئی۔ اس پہل نے اتر پردیش حکومت کے مہتواکانکشی وروپا کون مہا ابھیان- 2026 اور بڑے پیمانے پر درخت لگانے کی مہم کی کامیابی کی طرف ایک اہم قدم قرار دیا ہے۔ نیشنل سروس اسکیم (این ایس ایس) کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب میں طلباء کی بہبود کے ڈین پروفیسر ایم پی سنگھ نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے ایک پودا لگایا اور ماحولیاتی تحفظ کا پیغام دیا۔ درخت لگانے کے پروگرام میں تمام شرکاء نے درختوں کے تحفظ کا عہد کیا اور فطرت کے تحفظ اور صاف ستھرا ماحول کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ اس موقع پر فزیکل ایجوکیشن کالج کے پرنسپل پروفیسر منو مشرا، نیشنل سروس اسکیم کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر روی پرکاش کے علاوہ محکمہ تعلیم کے اساتذہ اور فیکلٹی ممبران موجود رہے۔ مہم کے تحت، اعلیٰ تعلیم محکمہ، اتر پردیش کی طرف سے یونیورسٹی کیمپس میں 600 پودے الاٹ کیے گئے۔ شجرکاری کے دوران ڈاکٹر ارپیتا، ڈاکٹر ملکا، ڈاکٹر سوگندھا، مسز پونم چوہان، دیپک ملک، مسز ممتا یادو، مسز شیوانگی، مسز شیوانی یادو، مہیش سنگھ وغیرہ شامل ہوئے۔

تیز رفتار بائک نیل گائے سے ٹکرائی، ایک نوجوان کی موت

انتظامیہ اس طرح کے حادثات کو روکنے کے پختہ اقدامات کرے

دیوبند (عارف عثمانی) دیوبند میں گزشتہ دیر شام ہائی وے پر واقع سائیں دھام مندر کے قریب ہونے والے ایک دردناک حادثہ میں بائک سوار دو نوجوانوں میں سے ایک نوجوان کی موقع پر ہی موت واقع ہوگئی جبکہ دوسرا نوجوان شدید طور پر زخمی ہوگیا۔ یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب دونوں نوجوان بذریعہ بائک دہرہ دون جا رہے تھے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق میرٹھ کا باشندہ اور باسکٹ بال کھلاڑی انکت اپنے ساتھی راہل کے ساتھ بذریعہ بائک دہرادون جا رہے تھے لیکن جب ان کی بائک دیوبند میں سائیں دھام مندر کے قریب پہنچی تو اچانک سڑک پر نیل گائے کے آجانے سے بائک بے قابو ہوکر نیل گائے سے ٹکرا گئی۔ ٹکر اتنی زبردست تھی کہ دونوں نوجوان سڑک پر گر گئے اور شدید طور سے زخمی ہوگئے۔ اس حادثہ کی اطلاع ملتے ہی موقع پر راہگیروں کا ہجوم لگ گیا اور پولیس بھی موقع پر پہنچ گئی۔ راہگیروں اور پولیس کی مدد سے فوراً دونوں زخمی نوجوانوں کو دیوبند کے سرکاری اسپتال پہنچایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے راہل کو مردہ قرار دیدیا۔ راہل جھارکھنڈ کا باشندہ تھا جس کو حادثہ میں سنگین نوعیت کے زخم آئے تھے جس کی وجہ سے اس کی موت ہوگئی۔ وہیں دوسرے زخمی نوجوان انکت کی تشویشناک حالت کو دیکھتے ہوئے ابتدائی میڈیکل ایڈ دینے کے بعد ہائر سینٹر ریفر کردیا۔ پولیس نے فوت ہوجانے والے نوجوان راہل کی لاش کا پنچنامہ بھر کر پوسٹ مارٹم کے لئے بھیجدیا۔ اور اس کے اہل خانہ کو حادثہ کی اطلاع دیدی۔ پولیس اس حادثہ کی جانچ کر رہی ہے وہیں مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ سائیں دھام مندر کے پاس اکثر نیل گائے اور دوسرے آوارہ جانور سڑک پر آجاتے ہیں اور حادثات کا سبب بنتے ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ انتظامیہ اس مسئلہ کو حل کرنے کے اقدامات کریں تاکہ آئندہ اس طرح کے حادثات رونما نہ ہوں۔

ڈاکٹر شیفالی سنگھ نے ضلع پنچایت ایڈمنسٹریٹر کا چارج سنبھالا

ایڈیشنل چیف آفیسر اشرف علی نے انہیں عہدے کا حلف دلایا

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) ضلع پنچایت ایڈمنسٹریٹر کے طور پر اپنی مدت پوری ہونے کے بعد، ڈاکٹر شیفالی سنگھ چوہان نے پیر کو ضلع پنچایت ایڈمنسٹریٹر کا چارج سنبھال لیا۔ اتر پردیش حکومت کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے ایڈیشنل چیف آفیسر اشرف علی نے انہیں عہدے کا حلف دلایا۔

اس موقع پر ضلع پنچایت دفتر میں عہدیداروں، ملازمین، عوامی نمائندوں اور شہریوں کی بڑی تعداد نے ان کا استقبال کیا۔ چارج سنبھالنے کے بعد ڈاکٹر شیفالی سنگھ چوہان نے کہا کہ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ، کابینہ وزراء اور حکومت کی رہنمائی میں ضلع کے دیہی علاقوں میں ترقیاتی کاموں میں مسلسل تیزی لائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ وہ حکومت کی طرف سے سونپی گئی تمام ذمہ داریوں کو پوری لگن اور شفافیت کے ساتھ

نبھائیں گی۔ ضلعی انتظامیہ اور ضلع پنچایت کے ساتھ مل کر ترقیاتی اسکیموں کو موثر طریقے سے نافذ کیا جائے گا۔ اس دوران بڑی تعداد میں معززین اور عوامی نمائندوں بشمول ایڈیشنل چیف آفیسر اشرف علی، اکاؤنٹنٹ منوج کمار چوہان، انتظامی افسر پون کمار تیاگی، سریش کمار سنگھ، راجیش سنگھ یادو، شرد چوہان، اوم ویر سنگھ ایڈوکیٹ، رنجیت سنگھ، انوراگ سنگھ انو، پلو بھاردواج، غلام الدین، منگل سنگھ سینی وغیرہ موجود رہے۔

گنگوہ پولیس نے بڑی کارروائی انجام دی

60/لاکھ روپے مالیت کی اسمیک سمیت منشیات اسمگلر گرفتار

دیوبند (عارف عثمانی) گنگوہ پولیس نے "آپریشن سویرا" کے تحت بڑی کارروائی کرتے ہوئے ایک مبینہ منشیات اسمگلر کو 320 گرام غیر قانونی اسمیک، ایک دیسی پستول، دو زندہ کارتوس اور بغیر نمبر پلیٹ موٹر سائیکل سمیت گرفتار کرلیا۔ پولیس کے مطابق برآمد شدہ اسمیک کی بین الاقوامی مارکیٹ میں مالیت تقریباً 60 لاکھ 40/ہزار روپے بتائی جارہی ہے۔ سی او گنگوہ نے بتایا کہ تھانہ گنگوہ پولیس معمول کی چیکنگ کے دوران خانپور تا تا ہیڑی چوراہے پر موجود تھی، جہاں کارروائی کرتے ہوئے گاؤں دھلاپڑا کے رہائشی کریم ولد اسلام کو گرفتار کرلیا گیا۔ پولیس کو دیکھ کر اس کا ایک ساتھی موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا، جس کی تلاش جاری ہے۔ پولیس کے مطابق ملزم کے قبضے سے 320 گرام اسمیک، 315 بور کا ایک غیر قانونی دیسی پستول، دو زندہ کارتوس اور ایک بجاج پلیٹینا موٹر سائیکل برآمد ہوئی، جس پر نمبر پلیٹ بھی موجود نہیں تھی۔ ابتدائی پوچھ گچھ میں ملزم نے مبینہ طور پر اعتراف کیا کہ وہ اپنے ساتھی کے ساتھ مل کر اسمیک کی اسمگلنگ کرتا ہے اور دونوں خود بھی منشیات کا استعمال کرتے ہیں۔ اس نے بتایا کہ برآمد شدہ اسمیک فروخت کے لیے لے جائی جا رہی تھی، جبکہ دیسی پستول اپنی حفاظت اور لوگوں کو خوفزدہ کرنے کے مقصد سے اپنے پاس رکھا تھا۔ پولیس نے ملزم کے خلاف این ڈی پی ایس ایکٹ اور آرمس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کرکے اسے عدالت میں پیش کردیا ہے۔ سی او گنگوہ کے مطابق فرار ملزم کی تلاش کے ساتھ ساتھ اسمگلنگ کے فارورڈ اور بیک ورڈ لنکس کی بھی تفتیش کی جارہی ہے تاکہ اس نیٹ ورک سے جڑے دیگر افراد تک پہنچا جاسکے۔ پولیس حکام کے مطابق گرفتار ملزم کے خلاف سہارنپور کے مختلف تھانوں میں ڈکیتی، اقدام قتل، گینگسٹر ایکٹ اور آرمس ایکٹ سمیت اے مقدمات پہلے ہی درج ہیں۔

افسانوں کی ایک شام نصرت شمسی کے نام کا انعقاد

افسانہ نگاروں نے سلسلہ وار افسانے پڑھ کر خوب داد تحسین حاصل کی

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) بزم ارباب سخن اور انجمن وقار ادب کے زیر اہتمام بعنوان افسانوں کی ایک شام نصرت شمسی کے نام منعقد

کی گئی۔ افسانہ نگار ندیم راعی کے مکان اردو بھون محلہ پکا باغ مرادآباد میں پیر کو منعقدہ ادب کی اس محفل کی صدارت الف ناظم نے فرمائی جبکہ نظامت کے فرائض اپنے منفرد انداز میں ڈاکٹر زیبا ناز نے حسن و خوبی انجام دیے۔ اس خوبصورت شام کا آغاز ڈاکٹر زیبا ناز کی تلاوت کلام اللہ سے ہوا۔ بعد اذاں اسلام عرشی نے بارگاہ رسالت مآبؐ میں حمد و نعت کا نذرانہ پیش کیا۔

باضابطہ طور پر شروع ہوئی ادب کی اس شام میں افسانہ نگاروں نے سلسلہ وار افسانے پڑھ کر خوب داد تحسین حاصل کی۔ قاسم مرادآبادی نے روح فرسا حالات، ندیم راعی نے جو جہاں ہے وہیں رہے۔

اسلام عرشی نے انتظار، ضیاء ضمیر ایڈوکیٹ نے ہمارے طاہر بھائی، شبنم انصاری نے ناواقف محبت، عارفہ مسعود عنبر نے نصرت شمسی کی حیات و ادب پر مقالہ، عرفان علی فہیم نے سرمایہ، ڈاکٹر زیبا ناز نے اصلاح، مجاہد اختر نے خواب، ڈاکٹر الیاس رامپور نے متاع زندگی، فرحت علی خان نے مہربانی، روبینہ آفتاب راعی امروہہ نے کاش لڑکا ہی ہوتا، شکیلہ حسن نے گمشدہ مسافر، اطہر رامپوری نے رحم فادر پیش کیا۔ اس نشست میں فیصل رامپوری، اسد برکاتی، ماسٹر ظفر مرادآبادی مہمان خصوصی رہے۔

آخر میں صدر محفل نے تمام افسانہ نگاروں کی تخلیق پر اپنی رائے کا اظہار کیا۔ اختتام پر ندیم راعی اور اسلام عرشی نے سبھی مہمانوں کو شکریہ ادا کیا اور نشان یادگار دے کر سب کی عزت افزائی کی۔

یو ایچ ٹی سی، اے ایم یو میں خاندانی منصوبہ بندی بیداری پروگرام منعقد

علی گڑھ، (پریس ریلیز: جواہر لعل نہرو میڈیکل کالج، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبہ کمیونٹی میڈیسن کی جانب سے اربن ہیلتھ ٹریننگ سینٹر (یو ایچ ٹی سی) میں عالمی یوم آبادی کے موقع پر 6 تا 11 جولائی خاندانی منصوبہ بندی خدمات اور شادی شدہ جوڑوں کے لئے مشاورتی پروگرام منعقد کیا گیا۔ یہ سات روزہ پروگرام شعبہ کمیونٹی میڈیسن کی چیئرپرسن پروفیسر عظمیٰ ارم کی رہنمائی اور یو ایچ ٹی سی کے میڈیکل انچارج ڈاکٹر علی جعفر عابدی، اور چیف لیڈی میڈیکل آفیسر ڈاکٹر صبوحی افضال کی نگرانی میں منعقد ہوا۔ یو ایچ ٹی سی میں شادی شدہ جوڑوں کی رہنمائی کے لیے ایک خصوصی مشاورتی مرکز قائم کیا گیا جہاں خاندانی منصوبہ بندی، مانع حمل طریقوں کے استعمال، بچوں کی پیدائش کے درمیان مناسب وقفہ رکھنے اور تولیدی صحت کے سلسلہ میں مکمل رازداری کے ساتھ مشاورت کی گئی۔ پہلے حمل میں تاخیر، بچوں کی پیدائش کے درمیان مناسب وقفہ برقرار رکھنے، چھوٹے کنبہ کے تصور کو فروغ دینے اور مناسب مانع حمل ذرائع کے باخبر استعمال کی حوصلہ افزائی پر خصوصی زور دیا گیا تاکہ ماں اور بچے کی صحت کو بہتر بنایا جا سکے۔ سینئر ریزیڈنٹ ڈاکٹر ارم عابد اور ڈاکٹر شائستہ پروین نے جونیئر ریزیڈنٹ ڈاکٹر نیشو ملک، ڈاکٹر شافعہ شفیق اور ڈاکٹر آنچل نیگی کے ساتھ مل کر شادی شدہ جوڑوں کو تولیدی صحت، جدید مانع حمل طریقوں، منصوبہ بند حمل اور ذمہ دار والدین بننے کے بارے میں مشورے دئے، ساتھ ہی خاندانی منصوبہ بندی سے متعلق عام غلط فہمیوں کو بھی دور کیا۔ انٹرنز نے خاندانی منصوبہ بندی اور بچوں کی پیدائش کے درمیان صحت مند وقفے کی اہمیت اجاگر کرنے والے پوسٹر تیار کرکے آویزاں کیے۔

آب و ہوا کو صاف ستھرا بنائے رکھنے کے لئے ہر فرد کو کم از کم ایک درخت لگانا چاہیے: ڈاکٹر انور سعید

جامعہ طبیہ اور دیگر تعلیمی اداروں میں ایک درخت ماں کے نام کے تحت شجرکاری

دیوبند (عارف عثمانی) جامعہ طبیہ دیوبند اور جامعہ کالج آف فارمیسی میں مرکزی اور صوبائی حکومت کی جانب سے جاری پروگرام ایک پیڑ ماں کے نام کے تحت جامعہ طبیہ دیوبند کے سکریٹری اور فارمیسی کالج کے انچارج ڈاکٹر انور سعید اور ڈاکٹر اختر سعید نے ادارہ کے احاطہ میں طلبہ وطالبات کے ساتھ بڑے پیمانہ پر شجرکاری کی۔ اس موقع پر ڈاکٹر انور سعید نے اپیل کی کہ صاف ستھرے اور خوبصورت ماحول کو بنائے رکھنے کے لئے ہر ایک فرد کو کم از کم ایک پیڑ اپنے گھروں، فیکٹریوں اور کھیتوں پر لازمی طور سے لگانا چاہئے، انہوں نے کہا کہ اگر ہمارے چاروں طرف ہریالی ہوگی تو اسی وقت ہم صاف ستھری ہوا میں سانس لے پائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ جو افراد اور ادارہ شجرکاری کے اس پروگرام میں شرکت کر رہے ہیں انہیں چاہئے کہ شجرکاری کرنے کے ساتھ ساتھ اس کی دیکھ بھال کی ذمہ داری بھی نبھائیں تاکہ آنے والے وقت میں آلودگی سے بچا جاسکے۔ شجرکاری کے اس پروگرام میں محکمہ جنگلات اتر پردیش علاقائی آیورویدک اور یونانی اداروں کے افسران کی جانب سے ہدایات کو خاص طور سے ذہن میں رکھا گیا۔ شجرکاری کے اس پروگرام میں ڈاکٹر ناصر حسین، ڈاکٹر انیس، ڈاکٹر محمد فرقان، ڈاکٹر نوید اختر، محمد صارم، عائشہ پروین، روپالانبا، ندا صدیقی، سیف عالم، ایاض رانا، پرویندر پال، محمد حارث، آرین بھاردواج، اکرام، مانگے رام اور طلبہ وطالبات سمیت اسٹاف موجود رہا۔

وہیں دوسری جانب شجرکاری کے اس پروگرام کے تحت دیوبند اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں شجرکاری کرکے ماحولیات کے تحفظ کا پیغام دیا گیا۔ دیوبند کے قدیم عصری تعلیم کے ادارہ ایچ اے بی انٹر کالج کے احاطہ میں مختلف اقسام کے سایہ دار، پھل دینے والے اور ادویات میں استعمال کی جانے والی جڑی بوٹیوں کے پودے لگائے گئے۔ ادارہ کے پرنسپل ہیم سنگھ اور اجے پرساد نے طلبہ وطالبات سے اپیل کی کہ وہ اپنے یوم پیدائش پر کم از کم ایک پودا ضرور لگائیں۔ اس کے علاوہ دیوبند کالج آف ہائر ایجوکیشن کے طلبہ وطالبات نے امرود، یوکلپٹس اور جامن سمیت مختلف طرح کے 300/ پودے لگائے۔ ادارہ کے پرنسپل محمد عابد نے طلبہ وطالبات سے خطاب کرتے ہوئے انسانی زندگی میں پیڑ پودوں کی اہمیت پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ اس کے علاوہ گورنمنٹ ماڈل ڈگری کالج کیوری گووندپور اور دیوبند کے گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ ڈگری کالج کے احاطہ میں بھی طلبہ وطالبات نے بڑے پیمانہ پر شجرکاری کی جبکہ نورپور گاؤں میں ہوم گارڈ کے جوانوں نے بلاک آرگنائزر چھترپال کی نگرانی میں مختلف اقسام کے پودے لگائے۔

اے ایم یو کے فیکلٹی ممبر نے ہندوستانی وائلڈ لائف ایکولوجی کانفرنس میں سمپوزیم کی صدارت کی

علی گڑھ، (پریس ریلیز: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبہ وائلڈ لائف سائنسز کے ڈاکٹر احمد مسعود خان نے 10 تا 12 جولائی اشوکا یونیورسٹی، سونی پت، ہریانہ میں ہندوستانی وائلڈ لائف ایکولوجی کانفرنس کے دوران ایک سمپوزیم بعنوان "خلل، جنگلاتی حیات کی ماحولیات کو کیسے متاثر کرتی ہے" کی صدارت کی، جس میں وائلڈ لائف کے رویوں، ماحولیات اور تحفظ پر انسانی سرگرمیوں سے مرتب ہونے والے اثرات کا جائزہ لیا گیا۔

کانفرنس میں وائلڈ لائف انسٹی ٹیوٹ آف انڈیا، سالم علی سنٹر فار اورنیتھولوجی اینڈ نیچرل ہسٹری، انڈین انسٹی ٹیوٹ آف سائنس، اشوکا یونیورسٹی، ایمیٹی یونیورسٹی، ڈیکن یونیورسٹی، کارنیل یونیورسٹی اور بھارتی ودیا پیٹھ انسٹی ٹیوٹ آف انوائرمنٹل ایجوکیشن اینڈ ریسرچ سمیت مختلف اداروں کے محققین نے چھوٹے گوشت خور جانوروں کی ماحولیات، ایشیائی ہاتھیوں میں طرز عمل کی مطابقت، رینگنے والے جانوروں پر مصنوعی روشنی کے اثرات، مردار خور جانوروں کی ماحولیات، اور انسانی سرگرمیوں پر وائلڈ لائف کا ردعمل جیسے موضوعات پر اپنی تحقیق پیش کی۔

لندن میں کارکنوں نے ٹاور پل پر فلسطینی پرچم لہرا دیا، ڈاکٹر ابو صفیہ کی رہائی کا مطالبہ

لندن (ایجنسی): فلسطین کے حامی کارکنوں نے برطانوی دارالحکومت لندن کے مشہور 'ٹاور برج' پر فلسطینی پرچم لہرایا اور غزہ میں کمال عدوان ہسپتال کے ڈائریکٹر ڈاکٹر حسام ابو صفیہ کی رہائی کا مطالبہ کیا، جنہیں قابض اسرائیل نے سنہ 2024ء سے قید کر رکھا ہے۔

پیر کے روز شرکاء نے پل پر فلسطینی پرچم اور ایک بینر آویزاں کیا جس پر درج تھا کہ "ڈاکٹر حسام کو فوری رہا کرو"۔

اس احتجاجی سرگرمی کے دوران لندن سٹی پولیس نے ٹریفک کے لیے پل کے دونوں راستے بند کر دیے۔ اسی طرح کے ایک اور اقدام میں، کارکنوں نے برطانوی دارالحکومت کے واٹرلو ریلوے اسٹیشن پر بھی احتجاج کیا، جہاں انہوں نے اسٹیشن کی دوسری منزل پر فلسطینی پرچم اور بینر لہرایا اور فلسطین اور ڈاکٹر حسام ابو صفیہ کی حمایت میں نعرے لگائے۔

واضح رہے کہ اسرائیلی سپریم کورٹ نے گزشتہ 16 جون سنہ 2026ء کو ڈاکٹر حسام ابو صفیہ کی رہائی کی درخواست مسترد کر دی تھی۔

جرمنی کی یہودی بستیوں کے قیام پر اسرائیل پر نئی یورپی پابندیاں عائد کرنے کی مخالفت

برلن (ایجنسی): جرمن حکومت نے مقبوضہ مغربی کنارے میں یہودی بستیوں کی توسیع کے پس منظر میں اسرائیل پر یورپی یونین کی جانب سے نئی پابندیاں عائد کرنے کی مخالفت کا اعلان کیا ہے اور کہا ہے کہ وہ تادیبی اقدامات کے بجائے اسرائیلی حکومت کے ساتھ بات چیت جاری رکھنے کو ترجیح دیتی ہے۔

جرمن وزیر خارجہ یوہان فادیفول نے برسلز میں پریس سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ان کا ملک اسرائیلی حکومت کے ساتھ موثر بات چیت پر انحصار کرنے کو ترجیح دیتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مغربی کنارے میں اسرائیلی بستیوں میں تیار کردہ اشیاء کی درآمد پر کسی بھی قسم کی پابندی یا ممکنہ ممانعت کے لیے یورپی یونین کے تمام ممالک کا اتفاق رائے ہونا ضروری ہے۔

جرمنی کا یہ موقف ایسی پابندیوں کی منظوری کے امکانات کو پیچیدہ بنا دے گا، کیونکہ جرمنی یا اتفاق رائے کی شرط پر زور دینے والے کسی بھی دوسرے ملک کی مخالفت ان اقدامات کو اختیار کرنے میں رکاوٹ بن سکتی ہے۔

جرمنی کا یہ موقف ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب یورپی یونین میں اسرائیلی بستیوں کی پالیسی سے نمٹنے کے طریقہ کار پر مہینوں سے مسلسل اختلاف پایا جاتا ہے۔ یورپی یونین کے رکن ممالک اس بات پر متفق ہیں کہ بستیاں بسانا بین الاقوامی قانون کے منافی ہے، لیکن وہ اب تک وسیع پیمانے پر پابندیاں عائد کرنے پر متفق ہونے میں کامیاب نہیں ہو سکے۔

یورپی کمیشن نے یورپی یونین کے وزرائے خارجہ کے اجلاس سے قبل اسرائیل پر ممکنہ تجارتی پابندیاں عائد کرنے سے متعلق آپشنز کا ایک سیٹ تیار کیا تھا، تاہم جرمن موقف نے ان اقدامات پر فوری اتفاق رائے کے امکانات کو کم کر دیا ہے۔

دوسری جانب، تجارتی پابندیاں عائد کرنے کے حامی ایک مختلف قانونی تشریح پر انحصار کر رہے ہیں جو رکن ممالک کے اتفاق رائے کے بغیر ان کے نفاذ کی اجازت دیتی ہے۔ یورپی یونین کی خارجہ پالیسی کی سربراہ کایا کالاس نے وزرائے خارجہ کے اجلاس کے دوران کہا کہ تجارتی پابندیاں عائد کرنے کے طریقہ کار کے حوالے سے متضاد قانونی تشریحات موجود ہیں۔ انہوں نے وضاحت کی کہ یورپی یونین کی کونسل کے قانونی شعبے کا ماننا ہے کہ ان کی منظوری کے لیے کوالیفائیڈ اکثریت درکار ہے، یعنی 27 میں سے 15 ممالک کی منظوری، جو یورپی یونین کی کل آبادی کا کم از کم 65 فیصد نمائندگی کرتے ہوں۔ اگرچہ جرمن وزیر خارجہ نے پابندیاں عائد کرنے کی مخالفت کی ہے، تاہم انہوں نے اسرائیلی بستیوں کی پالیسی پر اپنے ملک کی تنقید کا اعادہ کیا اور اس بات پر زور دیا کہ یہ بین الاقوامی قانون کے مطابق نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ جرمنی کو توقع ہے کہ اسرائیلی حکومت مغربی کنارے میں تشدد میں ملوث یہودی آباد کاروں کے خلاف سخت اقدامات کرے گی۔

بیت لحم: یہودی آباد کاروں کی فائرنگ سے ایک فلسطینی نوجوان زخمی

غزہ (ایجنسی): مقبوضہ مغربی کنارے کے جنوب میں واقع شہر بیت لحم کے جنوب مشرق میں یہودی آباد کاروں کے ایک حملے کے دوران ایک فلسطینی نوجوان گولیاں لگنے سے زخمی ہو گیا۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ مسلح یہودی آباد کاروں کے ایک گروہ نے گاؤں پر دھاوا بولا اور شہریوں پر حملہ کیا، جس کے دوران انہوں نے شہریوں کی جانب گولیاں چلائیں، جس کے نتیجے میں ایک نوجوان گولی لگنے سے زخمی ہو گیا۔

المنیہ کو یہودی آباد کاروں کی جانب سے بار بار حملوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جن میں شہریوں اور ان کی املاک کو نشانہ بنانے کے علاوہ گاؤں کے بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچانا بھی شامل ہے۔ یہ حملہ مغربی کنارے میں یہودی آباد کاروں کے بڑھتے ہوئے حملوں کے تناظر میں ہوا ہے۔ وال اینڈ سیٹلمنٹ ریزسٹنس کمیشن نے سنہ 2026ء کی پہلی ششماہی کے دوران قابض اسرائیل کی افواج اور یہودی آباد کاروں کی جانب سے 074,11 حملوں کو ریکارڈ کیا ہے، جن میں مغربی کنارے کے مختلف گورنریوں میں شہریوں، ان کی زمینوں اور املاک کو نشانہ بنایا گیا ہے۔

سعودی عرب اور عراق کا خود مختاری کے احترام اور اچھے ہمسائیگی کے اصولوں کی اہمیت پر اتفاق

ریاض: سعودی وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان اور ان کے عراقی ہم منصب ڈاکٹر فواد حسین نے دو طرفہ تعلقات اور مختلف شعبوں میں انہیں مزید مضبوط بنانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا، جبکہ خطے کی تازہ صورتحال اور باہمی دلچسپی کے امور بھی زیر بحث آئے۔ دونوں فریقوں نے قومی خود مختاری کے احترام، اچھے ہمسائیگی کے اصولوں اور اندرونی معاملات میں عدم مداخلت کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے اس بات کو مسترد کیا کہ کسی بھی ملک کی سرزمین کو دوسرے ممالک کی سلامتی اور استحکام کو خطرے میں ڈالنے کے لیے استعمال کیا جائے۔ دونوں جانب سے عراق کے امن و استحکام کی حمایت، قومی اداروں کے کردار کو مضبوط بنانے اور مشترکہ مفادات کے لیے دونوں ممالک کے درمیان رابطہ کاری اور تعاون جاری رکھنے کی اہمیت پر بھی زور دیا گیا، تاکہ خطے کے امن اور استحکام کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔ دوسری جانب عراق نے ایک بار پھر اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ اپنی سرزمین یا فضائی حدود کو سعودی عرب، خلیجی تعاون کونسل (جی سی سی) کے ممالک یا خطے کے دیگر ممالک کے خلاف کسی بھی کارروائی یا حملے کے لیے استعمال نہیں ہونے دے گا۔

عمان تعاون کرے یا نہ کرے، ہرمز کی صورتحال پہلے جیسی نہیں رہے گی: ایرانی عہدیدار

تہران: ایک ایرانی عہدیدار نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز کے حوالے سے سلطنت عمان کے ساتھ جاری بات چیت کا مطلب کسی بھی صورت تہران کے خود مختاری کے حق سے دستبردار ہونا نہیں ہے۔ عہدیدار نے مزید کہا کہ آبنائے ہرمز کی صورتحال پہلے جیسی نہیں رہے گی خواہ سلطنت عمان ایران کے ساتھ تعاون کرے یا نہ کرے۔ انہوں نے ان تبدیلیوں کی طرف اشارہ کیا جو تہران نے آبنائے میں جہاز رانی کے انتظام کے طریقہ کار پر نافذ کی ہیں۔ یہ بات سلطنت عمان اور ایران کی جانب سے ہفتے کے روز دارالحکومت مسقط میں آبنائے ہرمز میں جہاز رانی کے انتظامات، اس کی سکیورٹی اور اس میں آزادانہ گزرگاہ کو یقینی بنانے کے حوالے سے مذاکرات کا دور ختم کرنے کے بعد سامنے آئی۔ یہ مذاکرات خطے میں حالیہ کشیدگی کے بعد تیز رفتار سفارتی سرگرمیوں کے درمیان ہوئے۔ رپورٹس نے بتایا کہ مسقط دو الگ الگ راستوں کے ذریعے بحری ٹریفک کو منظم کرنے کی تجویز تیار کرنے پر کام کر رہا ہے۔ ان دو راستوں میں سے ہر ایک دونوں فریقوں کے مابین متفقہ انتظامات کے تابع ہوگا۔ یہ مذاکرات جمعہ کے روز امریکہ کی جانب سے ایران سے یہ مطالبہ کرنے کے بعد سامنے آئے ہیں کہ وہ آبنائے ہرمز سے گزرنے والے جہازوں کو نشانہ نہ بنانے اور تمام بحری راستوں کو تجارتی جہاز رانی کے لیے کھلا رکھنے کا عوامی طور پر عہد کرے۔ تہران نے دھمکی دی ہے کہ اگر اس کی سرزمین پر مبینہ خلاف ورزیاں اور جارحیت کا سلسلہ جاری رہا تو وہ اپنے سابقہ وعدوں پر نظر ثانی کرے گا۔ ایران نے اتوار کے روز امریکہ کے ساتھ جنگ میں حملوں کے ایک نئے دور کے بعد آبنائے ہرمز کو بند کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ امریکہ نے اپنی طرف سے اس بات کی تصدیق کی کہ یہ تزویراتی آبی گزرگاہ اب بھی کھلی ہے اور اس کے بحری جہاز جہاز رانی کے تحفظ کے لیے وہاں موجود ہیں۔ باہمی حملوں کا نیا دور آبنائے میں ایک تجارتی جہاز پر نئے ایرانی حملے کے بعد شروع ہوا۔ اس حملے نے عملے کو اس میں آگ لگنے کے بعد اسے خالی کرنے پر مجبور کر دیا۔ ایران نے امریکی بمباری کا جواب کویت، بحرین، قطر، متحدہ عرب امارات، اردن اور سلطنت عمان کی طرف اپنے میزائل اور ڈرون داغ کر بھی دیا۔ یہ کشیدگی گذشتہ ماہ ایران اور امریکہ کے مابین دستخط کی گئی مفاہمت کی یادداشت کے لیے مزید خطرات کی نشاندہی کرتی ہے۔ اس مفاہمت کا مقصد گذشتہ فروری کے آخر میں شروع ہونے والی جنگ کو ختم کرنا ہے۔ ثالث سفارتی حل کے امکانات کو بحال کرنے کے لیے انتھک کوششیں کر رہے ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے گذشتہ دنوں جنگ بندی کے خاتمے کا اعلان کیا تھا۔

ترکیہ میں قائم فلسطین کانفرنس کا عام انتخابات کے انعقاد اور تنظیمِ آزادیِ فلسطین کی اصلاح کا مطالبہ

انقرہ (ایجنسی): ترکیہ میں مقیم فلسطینیوں کی کانفرنس نے فلسطینی انتخابات کے انعقاد اور تنظیمِ آزادیِ فلسطین (پی ایل او) کی اصلاح اور اسے دوبارہ فعال کرنے کا مطالبہ کیا ہے تاکہ اس کے نمائندہ کردار کو مضبوط بنایا جا سکے اور اس میں فلسطینی عوام کے تمام دھڑوں کو شامل کیا جا سکے۔

یہ مطالبہ استنبول میں صباح الدین زعیم یونیورسٹی کے اسلام اور عالمی امور کے مطالعاتی مرکز میں کانفرنس کی جنرل سیکرٹریٹ کے زیر اہتمام ایک داخلی مباحثے کے دوران کیا گیا۔ اس نشست کا مقصد نومبر سنہ 2026ء میں شیڈول قانون ساز کونسل کے انتخابات کے صدارتی فرمان اور فلسطینی سیاسی نظام پر اس کے اثرات پر تبادلہ خیال کرنا تھا۔

کانفرنس کے سربراہ محمد مشینش نے نشست کا آغاز کرتے ہوئے کانفرنس کی اہمیت پر زور دیا اور کہا کہ یہ ترکیہ میں مقیم فلسطینیوں کا ایک جامع قومی فریم ورک ہے جو قومی شراکت داری کو فروغ دینے اور فلسطینی کاز کی خدمت کرنے والے وژن اور اقدامات وضع کرنے کا خواہاں ہے۔

انہوں نے واضح کیا کہ اس نشست کا مقصد ایسے عملی تجاویز پیش کرنا ہے جو تقسیم کے خاتمے اور آئندہ کے سیاسی مراحل میں قومی شرکت کو بڑھانے میں مددگار ثابت ہوں۔

شرکاء نے صدارتی فرمان پر بحث کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ فلسطینی جواز کی بحالی کے لیے آزادانہ، منصفانہ اور شفاف انتخابات ضروری ہیں، جو بغیر کسی تفریق کے اندرون اور بیرون ملک فلسطینی عوام کے تمام طبقوں کی شرکت کو یقینی بنائیں۔

انہوں نے تنظیمِ آزادیِ فلسطین کی اصلاح اور اسے دوبارہ فعال کرنے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ اس کا نمائندہ کردار مضبوط ہو، جس میں فلسطینی عوام کے تمام اجزاء شامل ہوں اور جو آزادی، واپسی اور حق خود ارادیت کے ان کے امنگوں سے ہم آہنگ ہو۔

کانفرنس کی جنرل سیکرٹریٹ نے نشست کے اختتام پر سفارشات جاری کیں، جن میں سب سے اہم صدارتی فرمان میں موجود سیاسی شرط کے متن کو منسوخ کرنا اور پیشگی شرائط کے بغیر انتخابی عمل میں تمام فلسطینیوں کی شرکت کو یقینی بنانا شامل ہے۔

مزید سفارشات میں فلسطینی تارکینِ وطن کی قومی کونسل میں ان کی تعداد کے تناسب سے نمائندگی میں اضافہ، جماعتی وابستگی سے قطع نظر فلسطینی ٹریڈ یونین باڈیز کو شامل کرنا، تقرری کے اصول کو مسترد کر کے اس کی جگہ انتخابی کالج لانا، اور قومی کونسل کے انتخابات کی نگرانی کے لیے ایک آزاد، پیشہ ورانہ اور قومی سطح پر متفقہ انتخابی کمیٹی کی تشکیل شامل ہے۔

کانفرنس نے اس وژن کو پیش کرنے کے لیے مختلف فلسطینی اداروں، فریم ورکس اور یونینوں کے ساتھ رابطہ کرنے اور ایک مشترکہ قومی موقف تشکیل دینے کے عزم کا اظہار کیا جو فلسطینی مفادات کو حاصل کر سکے اور تمام فلسطینی عوام کی آزاد مرضی کی عکاسی کرنے والے جامع انتخابات کے مواقع کو بڑھا سکے۔

فلسطینی حامی طلبہ مغربی یونیورسٹیوں میں نشانے پر، صہیونی مخالفت روکنے کی سوچی سمجھی سازش

لندن (ایجنسی): برطانوی یونیورسٹیاں جو غزہ کی پٹی میں نسل کشی کی جنگ کے دوران فلسطینیوں کے ساتھ یکجہتی کے وسیع مراکز بن چکی تھیں، اب فلسطینی کاز کے گرد جاری سیاسی محاذ آرائی سے محفوظ نہیں رہی ہیں۔

طلبہ کے دھرنوں اور احتجاج کے مہینوں بعد، الجزیرہ چینل اور 'لبرٹی انویسٹی گیٹس' تنظیم کی ایک مشترکہ تحقیقاتی رپورٹ سے فلسطینی حامی طلبہ کے خلاف تادیبی کارروائیوں میں بے مثال اضافے کا انکشاف ہوا ہے۔ مبصرین اسے مغربی تعلیمی حلقوں میں قابض اسرائیل کی جانب سے کھویا ہوا اثر و رسوخ بحال کرنے کی کوششوں کا حصہ قرار دیتے ہیں۔

سیکڑوں طلبہ کے خلاف تحقیقات اور سزائیں

تحقیقات کے مطابق 42 برطانوی یونیورسٹیوں نے فلسطینی سرگرمیوں میں شرکت کی وجہ سے 236 طلبہ اور ملازمین کے خلاف تحقیقات کا آغاز کیا ہے۔ کنگز کالج لندن اس فہرست میں سرفہرست ہے جس نے کم از کم 26 تادیبی تحقیقات کی ہیں، اس کے بعد کالج لندن یونیورسٹی، آکسفورڈ یونیورسٹی اور کارڈف یونیورسٹی کا نمبر آتا ہے۔

ان کارروائیوں میں باضابطہ انتباہ، تعلیمی معطلی، طویل تحقیقات اور تعلیمی سزائیں شامل ہیں، اس کے علاوہ ان طلبہ کا تعاقب کیا گیا جنہوں نے دھرنوں میں حصہ لیا یا غزہ کی پٹی کے ساتھ یکجہتی کے پروگرام منعقد کیے۔

یکجہتی سے جوابدہی تک

تحقیقات نے متعدد کیسز پر روشنی ڈالی، جن میں طالبہ خدیجہ کا کیس بھی شامل ہے، جنہیں پانچ ماہ تک جاری رہنے والی تحقیقات کا سامنا کرنا پڑا کیونکہ انہوں نے واٹس ایپ پر اپنے ایک گروپ میں اس بات پر ناراضی کا اظہار کیا تھا کہ ان کے ایک لیکچرار ماضی میں قابض اسرائیل کی فوج میں خدمات انجام دے چکے ہیں۔

اگرچہ طلبہ کی طرف سے جن احتجاجی مظاہروں پر بات کی گئی تھی وہ عملی طور پر نہیں ہوئے، تاہم یونیورسٹی نے انہیں باضابطہ انتباہ جاری کیا، انہیں ایک مضمون لکھنے کا پابند کیا اور اس سے پہلے کہ وہ اپنے فیصلے سے پیچھے ہٹتے، انہیں برطانوی انسداد انتہا پسندی پروگرام 'پریوینٹ' میں بھیجنے کے امکان پر بھی غور کیا تھا۔ یہ کارروائیاں ان طلبہ کے خلاف بھی کی گئیں جنہوں نے عسکری صنعتوں سے منسلک کمپنیوں سے یونیورسٹی کی سرمایہ کاری واپس لینے کے مطالبے کے لیے دھرنوں میں حصہ لیا۔ اسی طرح مصری طالبہ اسامہ غانم کو غیر معینہ مدت کے لیے تعلیم سے معطل کر دیا گیا، جس کی وجہ سے ان کا تعلیمی ویزا منسوخ ہو گیا اور انہیں ملک بدری کے خطرے کا سامنا کرنا پڑا۔

اثر و رسوخ بحال کرنے کے لیے 'جوابی حملہ'

فلسطینی یورپی کونسل برائے سیاسی تعلقات کے سربراہ ماجد الزیر کا ماننا ہے کہ برطانوی یونیورسٹیوں میں جو کچھ ہو رہا ہے اسے مغربی عوامی رائے میں نسل کشی کی جنگ سے پیدا ہونے والی تبدیلیوں سے الگ نہیں کیا جا سکتا۔

الزیر نے مرکز اطلاعات فلسطین کو بتایا کہ قابض اسرائیل کو جنگ کے دوران بے مثال تزویراتی نقصانات کا سامنا کرنا پڑا ہے، خاص طور پر ان دور دراز مغربی ممالک میں جنہیں روایتی طور پر اس کا سب سے زیادہ حامی سمجھا جاتا تھا، انہوں نے نشاندہی کی کہ ان نقصانات کا ایک حصہ ناقابل تلافی ہو چکا ہے۔

وہ مزید کہتے ہیں کہ قابض اسرائیل جس نے اس جنگ کو ایک وجودی لڑائی سمجھا اکتوبر سنہ 2025ء میں جنگ بندی کے معاہدے پر دستخط کے بعد، مغربی اداروں، خاص طور پر یونیورسٹیوں اور اکیڈمیوں کے اندر اپنا امیج بہتر کرنے اور اپنا مقام دوبارہ حاصل کرنے کے لیے بڑے پیمانے پر وسائل خرچ کر رہا ہے۔ اس کے لیے وہ اپنے قریبی عناصر اور شخصیات کی مدد لے رہا ہے جنہوں نے جنگ کے دوران خاموشی اختیار کی تھی۔

اثر و رسوخ کے مراکز کو نشانہ بنانا

الزیر اس بات پر زور دیتے ہیں کہ آج برطانیہ، مغربی یورپ کے کئی ممالک اور امریکہ میں جو کچھ ہو رہا ہے، وہ ایک 'جوابی جنگ' کی عکاسی کرتا ہے جس کا مقصد فلسطینی کاز کی حمایت میں بڑھتی ہوئی عوامی لہر کو روکنا ہے۔

وہ واضح کرتے ہیں کہ یہ کوششیں طلبہ تحریک کے اندر طاقت کے ذرائع کی نشاندہی کرنے اور مظاہروں کی قیادت کرنے والے افراد کو جاننے پر مرکوز ہیں تاکہ ان کے اثر و رسوخ کو محدود کیا جا سکے اور یونیورسٹیوں کے اندر یکجہتی کی تحریک کو کمزور کیا جا سکے۔

ایک نئی حقیقت جسے واپس پلٹنا مشکل ہے

دباؤ اور تادیبی کارروائیوں میں اضافے کے باوجود الزیر کا ماننا ہے کہ یہ کوششیں منظرنامے کو جنگ سے پہلے والی حالت میں نہیں لا سکیں گی۔

وہ نشاندہی کرتے ہیں کہ فلسطینی کاز نے حالیہ برسوں کے دوران مغربی معاشروں میں بے مثال گہرائی حاصل کی ہے۔ اس کی حمایت اب صرف طلبہ یا انسانی حقوق کی سرگرمیوں تک محدود نہیں رہی، بلکہ یہ سیاسی اداروں، جماعتوں اور انتخابی منشوروں تک پھیل گئی ہے۔

الزیر برطانوی سیاسی میدان میں ہونے والی تبدیلیوں کا حوالہ دیتے ہیں، جہاں فلسطین سے متعلق موقف برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر کے جانشین کے امیدواروں کے پروگراموں کا حصہ بن چکا ہے۔ وہ اسے ایسی سیاسی تبدیلی قرار دیتے ہیں جسے قابض اسرائیل کے لیے روکنا یا واپس پلٹنا مشکل ہے۔

الزیر اپنی بات کا اختتام اس یقین کے ساتھ کرتے ہیں کہ فلسطینی حامی طلبہ کو نشانہ بنانے والی کارروائیاں مغرب کے اندر بیانیے اور اثر و رسوخ کے لیے جاری کشمکش کے ایک پہلو کی نمائندگی کرتی ہیں، لیکن ساتھ ہی یہ اس تبدیلی کے حجم کو بھی ظاہر کرتی ہیں جو نسل کشی کی جنگ نے مغربی شعور میں پیدا کی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ فلسطینی کاز کے لیے عوامی اور سیاسی حمایت اب زیادہ مستحکم ہو چکی ہے، اور اسے روکنے کی کوششیں، خواہ کتنی ہی تیز کیوں نہ ہوں، وقت کا پہیہ پیچھے گھمانے میں کامیاب نہیں ہوں گی۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو. کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ہیڈنگٹن گرو پیری بار برمنگھم بی-42 آئی آر جی یو کے سے شائع کیا۔ پروپرائٹر گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈنٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: 'صحافت' میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔